شِنا قاعدہ

اور

گرائمر

محمد امین ضیاؔ

شِنُا قاعدہ

اور

گرائمر

محمد امین ضیاؔ

پشتو قاعدہ

اور

گرائمر

محمد امین ضیا

طبع اوّل — نومبر ۱۹۸۶ء

تعداد — ۵۰۰

تصنیف وکتابت — محمد امین ضیاؔ

سرورق — محب الدین

ناشرین — ضیا پبلیکیشنز پولو گراؤنڈ گلگت۔

مطبع — جاوید پرنٹرز لمیٹڈ گلگت

قیمت — ۳۰/- روپے

ملنے کا پتہ: جی ایم بیگ، محمد بک سٹال سر آغا خان روڈ گلگت

انتساب

قراقرم رائٹرز فورم کے نام اِس تمنّا کے ساتھ کہ وہ فعّال ہو

اور

شِنا سیکھنے، لکھنے، پڑھنے اور بولنے والے ان حضرات کے نام جو اس زبان سے دلچسپی اور ہمدردی رکھتے ہیں۔

محمد امین ضیاؔ

"زبان خیال کا پیرہن ہوتی ہے"

جب کوئی زبان معدوم ہوتی ہے

تو مجھے دائمی افسردگی ہوتی ہے

کیونکہ زبانیں قوموں کا شجرہ نسب

ہوتی ہیں"

سیموئل جونسن

فہرست

دیباچہ

۱۹۵۵ء میں جرمن مہم جو کوہ پیماؤں کی جماعت کے ہمراہ میں پہلی بار اس علاقہ میں آیا تھا۔ اُس وقت یہاں نہ ہوٹل تھے نہ اتنے مکانات اور نہ ہی غیر ملکی سیاحوں کے لئے ایسی سہولتیں مُیسّر تھیں جو آجکل ہیں۔ اُس بار اس علاقہ کے لوگوں کی سادگی کو دیکھ کر اور انوکھی شِنا زبان کو سن کر میں نے اس زبان کو سیکھنے کا قصد کیا۔ میں اس دفعہ داریل تانگیر بھی گیا اور چند شِنا کہانیاں اکٹھی کرنے کے بعد میں واپس اپنے ملک چلا گیا۔ جرمنی میں بعض انگریزوں کی لکھی ہوئی شِنا زبان کی کتابیں میں نے پڑھ ڈالیں۔ اُن کتابوں کی غلطیوں اور زبان کو سمجھنے کی مشکلات کے پیشِ نظر مجھے شِنا کو سیکھ لینا بے حد مشکل نظر آیا۔ اِس لئے میں ایک بار پھر گلگت آیا تاکہ میں خود اس زبان کو سیکھ لوں۔ اب تک میں چار مرتبہ گلگت آیا ہوں اور ہر بار دو ماہ سے زیادہ یہاں نہیں ٹھہرا۔ میں جرمنی

"انڈالوجی" کے شعبہ کا ڈائرکٹر ہوں۔ میری یونیورسٹی میں ہندی، اردو اور فارسی پڑھائی جاتی ہے۔ زبانوں کی ساخت کے بنیادی اصولوں سے آگاہ ہونے کی وجہ سے مجھے کسی نئی زبان کا سیکھنا مشکل نہیں لگتا۔ لیکن سچ کہوں تو یہ شِنا زبان ایک ایسی پیچیدہ زبان ہے جس پر جتنی تحقیق کریں اُتنی ہی نئی مشکلات سامنے آتی ہیں۔ مگر شکر ہے کہ مجھے محمد امین ضیا جیسا تعلیم یافتہ دوست مُیسّر آیا جس نے ہر آڑے مرحلہ میں میری مدد کر کے شِنا دانی میں میری حوصلہ افزائی کی۔ گذشتہ چند برس کے دوران ضیا نے میری کافی رہنمائی کی ہے۔

میں نے محمد امین ضیا کی شِنا شاعری کی دلچسپ کتاب "سان" پڑھی ہے۔ اُن کے غیر مطبوعہ کلام اور دیگر چند شِنا شاعروں کے کلام کو میں جرمن زبان کے ترجمہ کے ساتھ جرمنی سے شائع کرنے والا ہوں اور شِنا پر ایک مکمل اور صحیح کتاب جرمن زبان میں ترتیب دے رہا ہوں۔ خدا مدد فرمائے۔

میرا ارادہ صرف شِناؔ زبان کو سیکھنا ہی نہیں بلکہ دوسرے انگریز محققوں کی لکھی ہوئی شِناؔ گرامروں کے مقابلے میں ایک مکمل اور صحیح گرامر کی کتاب اپنی زبان میں لکھنا ہے۔ اس پر میں کام کر رہا ہوں۔ کچھ عرصہ بعد میں اسے شائع کروں گا۔ اسے معیاری بنانے کے لئے لازمی تھا کہ میں شِناؔ زبان پر گہری تحقیق کر کے اس کے بنیادی اصولوں سے آگاہ ہو جاؤں۔

میں نے تمام مطبوعہ شِناؔ کتابیں پڑھ لی ہیں۔ جن میں لکھی ہوئی اور بول چال کی زبان میں بے حد فرق ہے۔ میں یہ بات وثوق سے کہتا ہوں کہ لکھائی کا وہ طریقہ زبان کی باریکیوں کو نہیں سمیٹ سکتا۔ اب کی بار محمد امین ضیاؔ کے ترتیب دیئے ہوئے نئے قاعدے کو پڑھ کر مجھے بے انتہا مسرّت ہوئی ہے کیونکہ اس زبان کو درست طور سے لکھنے کے لئے اُن کی یہ کامیاب کوشش ہے۔ مختلف زبانوں سے

متعلق ہونے اور ایک ماہر لِسانیات ہونے کے ناطے میں شِناؔ زبان کو لکھنے، پڑھنے اور بولنے والے تمام بھائیوں کو یہ مشورہ دیتا ہوں کہ وہ اِسی رسم الخط، اضافی شِناؔ حروف اور صوتی اشاروں کو اپنائیں جو اِس کتاب میں محمد امین ضیاؔ نے ترتیب دیئے ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر گیارگ بُدرُس
جوہنس گٹن برگ یونیورسٹی، مائنز
مغربی جرمنی۔

(نوٹ: دیباچہ کا اصل متن شِناؔ میں ہے جسے آپ اس کتاب کے صفحہ ۱۹۹ پر پڑھ سکتے ہیں)

سنسکرت یا اُس کی زبانی

کس قدر بیدار و خود شناس تھے وہ لوگ جنہوں نے دو ڈھائی ہزار برس ق.م میں اپنی زبانوں کو حروف کا لباس پہنایا، گریمر کے اصول و قواعد مرتب کئے اور لکھنے کی باقاعدہ بنا ڈالی۔ زمانہ کی ترقی کے ساتھ ساتھ ان زبانوں نے بھی ترقی کی منزلیں طے کیں اور ان میں سے بعض زبانیں فطری عروج کی انتہا کو پہنچیں اور پھر رفتہ رفتہ صفحۂ ہستی سے مٹ گئیں۔ لیکن اتنا تو ہوا کہ وہ لوگ اپنی زبانوں کو جریدۂ عالم پر ثبت کر گئے۔ بعد کی دنیا کو اُن کے آثار اور نقوش، طرزِ معاشرت اور عقائد کے بارے میں ان کے چھوڑے ہوئے کتبوں، منقش تختیوں اور سلوں پر کی ہوئی کھدائیوں کے ذریعہ علم ہوا۔ آج وہ قومیں جن کا کوئی فرد دنیا میں موجود نہیں، وہ زبانیں جنہیں بولنے والا کوئی شخص بقید حیات نہیں، اُن کی وسیع و عریض حکومتیں اور سلطنتیں فنا ہوئیں، اُن کی پر رونق اور عالیشان عمارتیں ڈھے گئیں لیکن یہ کیا کم ہے کہ انہوں نے فنا ہوتے ہوتے اپنی زبان اور اپنے فکر و فن کو نوشتوں کی وساطت سے ایک بے حد ترقی یافتہ مستقبل تک پہنچایا۔ انہوں نے اپنے عقائد اور تمدن سے آنے والی نسلوں کو مطلع کیا اور ثابت کر دیا کہ ماضی کبھی نہیں مرتا۔ اگر وہ بھی بس کھانے پینے، سونے جاگنے اور چلنے پھرنے ہی کو زندگی کا اولیٰ مقصد گردانتے اور علوم و فنون کی طرف متوجہ نہ ہوتے تو اُن کا دور بھی کئی دیگر ہم عصر تہذیبوں اور قوموں کی طرح بے نام و نشاں رہا ہوتا۔ قومیں مٹتی ہیں، زبانیں فنا ہو جاتی ہیں مگر آنے والی نسلوں کے فکر و فن، سوچ اور معاشرت پر اثر انداز ہو ہی جاتی ہیں۔ ان کے زبان و ادب کی باقیات نئی زبانوں میں مدغم ہو کر ایک نیا رُوپ دھار لیتی ہیں۔

محققین و ماہرینِ لسانیات نے مجھے لگ بھگ پانچ ہزار برس قبلِ مسیحؑ کی ایک

زبان قرار دیتے ہوئے اس بات کا اعتراف بھی کیا ہے کہ ممکن ہے کہ اس سے بھی پرے یہ زبان رائج ہو لیکن مصدقہ پارینہ اساطیر کی نایابی کی وجہ سے اس کی اصل تک رسائی نہیں پائی جا سکتی۔ اس لئے وہ یہ کہہ کر اپنی تحقیق کی بساط سمیٹ لیتے ہیں کہ یہ قبل از تاریخ کی کوئی زبان ہے۔

یہ کتنی حیرت کی بات ہے کہ قبل از تاریخ کے دور سے متعلق ہوتے ہوئے بھی آج میں زندہ ہوں۔ میری یہ قدامت سنسکرت بولنے والوں کے لئے ایک لمحہ فکریہ بھی ہے اور باعثِ افتخار بھی۔ میں آج ببانگِ دُہل یہ اعلان کرتی ہوں کہ اے جدید دنیا کے باسیو! میں بھی ایک زبان ہوں جو ان گنت صدیوں سے دنیا کے کئی بدلتے روپ دیکھتی چلی آ رہی ہوں، تم نے اپنے ملبوسات میں قیامت خیز جدتیں برتی ہیں مگر میں اب تک برہنہ تن ہوں کہ تاحال میری قامت کی مناسبت سے مجھے حروف کا لباس پہنایا نہیں گیا۔ اب سے پہلے اگر کسی نے میرے جسم کو ڈھانپنا چاہا بھی تو وہ غیر لوگ تھے۔ وہ یورپ کے باسی تھے۔ انہوں نے مجھے اپنا لباس پہنانا چاہا مگر میں کہ اُن کے لئے نامحرم ٹھہری۔ وہ کیونکر میرے بدن کے نشیب و فراز کو ماپ کر میری قامت کے عین مطابق لباس تیار کر سکتے تھے۔ اس لئے ان کی تمیری کوششیں میری پردہ داری کی وجہ سے ناکام ہوئیں۔ ان محققین میں گریرسن، لیٹنر، بڈلف، لوری مر اور گراہم بیلی شامل تھے۔ بہرحال نہ صرف مجھ پر بلکہ میری قوم پر ان مستشرقین کا یہ ایک عظیم احسان ہے کہ انہوں نے مجھے حروف کا جامہ پہنانے کی کوشش تو کی۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ دنیا کی بیشتر زبانوں کے قواعد اہل زبان نے نہیں بلکہ غیر لوگوں نے مرتب کئے ہیں۔ البتہ عربی اور سنسکرت اس سے مُستثنٰی ہیں۔ ابن الاسود اور پانینی وہ واحد اہل زبان تھے جنہوں نے بالترتیب سب سے پہلے عربی اور سنسکرت کے قواعد لکھے۔ اردو زبان کی ابتدائی گریمر لکھنے والا جون جوشوا کیٹلر بھی یورپی تھا۔ ان کے بعد اطالوی بنجمن شلزیو نے ہندوستانی زبان یعنی اردو کی گریمر تحریر کی۔ اس کی بنیادی وجہ یہ رہی ہے کہ اہل زبان

اپنی زبان کی گرامر کو لکھنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔ وہ ابتداً سے اس کے عادی ہوتے ہیں جب کہ بیرونی محققین کسی زبان کو سیکھنے کے لئے اس کی گرامر مرتب کرتے ہیں۔

گراہم بیلی کے ایک عرصہ بعد ایک پاکستانی محقق ڈاکٹر ناموس نے میرے ناموس کے تحفظ کا بیڑا اٹھایا۔ گلگت اور شینا زبان کے نام سے ایک بے حد ضخیم کتاب پہلی بار اردو رسم الخط میں لکھ ڈالی۔ میرے اس پیراہن کی تیاری کے کام میں ڈاکٹر ناموس نے چند مقامی دانشوروں کو اپنے ساتھ کیا۔ جنہوں نے اپنی دانست میں بہترین لسانی مترجم بننے کی پوری پوری کوشش کی لیکن پھر وہی ڈھاک کے تین پات۔ بات نہ بننے کی تھی نہ بنی کیونکہ ڈاکٹر ناموس اور اس کے معاون بھی میرے قامت کی ساخت اور لہجہ کی باریکی تک نہ پہنچ سکے۔ بیلی نے میری مختلف اصوات اور تلفظ کے مبہم مقامات کو پہچاننے کی کوشش ضرور کی تھی مگر وہ صرف مصوتوں کی طویل ادائی (Low tone) کے علاوہ میری دوسری لسانی باریکیوں تک نہ پہنچ سکا۔ مجھے بولنے والے درست بول بھی لیتے تو میرے لہجہ کے اتار چڑھاؤ اور کوتاہ، متوسط اور طویل مصوتوں کی ادائی سے اجنبی کان آشنا نہیں ہو سکتے تھے۔ ڈاکٹر ناموس جیسے ہمہ دان محقق کی اردو میں شینا پر لکھی ہوئی پہلی کتاب ایک قابل ذکر کارنامہ ضرور ہے لیکن ان کی تحقیق ادھوری اور میری ساخت کے لحاظ سے نامکمل ہے۔ ڈاکٹر موصوف کے ایجاد کردہ اضافی حروف ہجی پڑھنے میں مغالطہ کا باعث اور زبان لہجہ اور صوت کے اعتبار سے اجنبی معلوم ہوتی ہے۔

گراہم بیلی کی شینا گرامر درحقیقت مجھ پر ایک معقول و مبسوط کتاب ہے بیلی نے (Low tone) کو محسوس کر کے اس کے اظہار کے لئے باقاعدہ اشارے وضع کئے۔ اس نے گہری تحقیق کے بعد میری ساخت کو جدید لسانی اصولوں پر پرکھنے کی کامیاب کوشش کی ہے مگر یہ بھی درست ہے کہ بیلی کی کتاب ماہرین لسانیات کی رہنمائی تو کر سکتی ہے لیکن اسے عام پڑھے لکھے حضرات کسی شارح کے بغیر سمجھ ہی

نہیں سکتے۔ ان کے استعمال کردہ لسانی اصطلاحات اور اشارے قدم قدم پر رہبری کا تقاضا کرتے ہیں۔ یوں بھی میری ساخت میں بے حد اہم اور ناگزیر نکات مضمر ہیں جن پر بیلی اور ڈاکٹر ناموس کی نظر ہی نہیں پڑی جن کی تشریح و تکمیل کے بغیر ان کی تحقیقات کو حتمی اور باقاعدہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ ضرورت اس بات کی تھی کہ اہل زبان میں سے کوئی شخص مجھے جیسی ہوں ویسی ہی قرطاس پر رقم کرے۔ اس کے لئے ضروری بات یہ تھی کہ اہل زبان سے کوئی علم لسانیات کے رموز اور پیچ وخم سے آگاہ ہو۔ میں فخر یہ اعتراف کرتی ہوں کہ ڈاکٹر ناموس نے بھی مجھ پر بڑے احسان کئے ہیں۔

۱۹۸۰ء میں ایک جرمن ماہر لسانیات پروفیسر ڈاکٹر گیارگ بُدرُس پچیس برس بعد ایک بار پھر گلگت آئے۔ وہ ۱۹۵۵ء میں گلگت اور داریل میں گھوم پھر کر چند کہانیاں جمع کر کے اپنے وطن واپس گئے تھے۔ وہ مائینز میں گٹن برگ یونیورسٹی کے شعبہ "اِنڈالوجی" کے ڈائرکٹر ہیں جن کا منصب برصغیر میں بولی جانے والی زبانوں پر تحقیق کرنا ہے وہ خود سنسکرت کے ڈاکٹر اور فارسی کے عالم ہیں۔ کھوار زبان پر ان کی کتاب چھپ چکی ہے۔ ہندی، اردو اور شینا بولتے اور سمجھتے ہیں۔ ڈوماکی اور وخی زبانوں پر بھی موجود مواد پر نظر ثانی کر رہے ہیں۔ غرض جب اس ہشت پہلو لسانی طبیب نے میری نبض دیکھی اور بغور معائنہ کیا۔ اور اسی تشخیصی کام کے دوران مجھے انہوں نے ایک ٹونل لینگوئج (Tonal Language) قرار دیا۔ اس سے پہلے ہائیڈل برگ کے ماہر لسانیات ڈاکٹر ہرمن برگر نے میری ہمسائی بروشسکی کو بھی ٹونل زبان کہا تھا۔ ڈاکٹر بدرس نے میری ادائی کی باریکیوں کو نہایت مہارت سے کھنگال ڈالا۔ بال کی کھال اتارنے والے بُدرُس اور محمد امین ضیا دونوں میرے دامن میں پڑے ہوئے شعر و ادب کے مطبوعہ ذخیرہ کو یکجا کر کے "شینا ادب کی ابتدا سے" نامی کتاب پر گذشتہ سات برس سے کام کر رہے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ میری حیثیت، ساخت گرامر، لہجہ، صوت، ادائی اور دیگر فنی باریکیوں کے لحاظ سے وہ ایک مبسوط کتاب

ہو گی۔ کیونکہ ڈاکٹر بُڈرُس وہ واحد محقق ہیں جو مجھے سمجھ پائے ہیں۔ اُن کی رہنمائی اور میری ترجمانی کرنے والے م۔ ا۔ ضیا نے چند اضافی حروف تہجی موزوں کر کے ۱۹۷۴ء میں "لسان" اور ۱۹۷۸ء میں لوک ورثہ کے ادارہ کے لئے "سَوَینو مُوَرِیئے" لکھی ہیں۔ اب مجھے صوتی لحاظ سے قرطاس پر رقم کرنے کے لئے مختلف علامتوں کے ذریعہ میرے لئے ایک نیا ملبوس تیار کرنے کی غرض سے یہ کتاب لکھی ہے۔ اب میں کہہ سکتی ہوں کہ اردو میں یہ واقعی ایک منفرد کتاب ہے جس میں میری قدروں اور اصولوں کو سمجھ کر برتا گیا ہے۔ جو ملبوس مجھے آج میسّر آیا ہے اس کی مطابقت اور موزونیت کو میں ہی سمجھ سکتی ہوں۔

دوسری اہم بات جو مجھے کہنی ہے وہ یہ ہے کہ چلاسی، استوری، پنیالی اور بگروٹی شِنا بولیوں نے میری وسعت اور ہمہ گیری میں اضافہ کیا ہے۔ ازل سے یہ اصول رہا ہے کہ تہذیبیں اور زبانیں قوموں کے مراکز میں پلتی، بڑھتی، پھلتی اور پھولتی ہیں گلگیت کو اس خِطّہ کے مرکز کی حیثیت قدیم زمانے سے حاصل ہے۔ اسی مقام پر مختلف قبیلوں، بولیوں اور نسلوں کے درمیان اختلاط اور لین دین کے مواقع دوسرے علاقوں کے مقابلہ میں زیادہ ملتے رہے ہیں اور انتظامی مرکز ہونے کے ناطے سے مجھے گلگیت کی فضا میں بڑھنے، پھیلنے اور بولی سے زبان کا درجہ پانے کی صلاحیّت ملی ہے۔ گویا بولیوں، زبانوں اور قوموں کے مقام اتصال گلگیت ہی نے مجھے جذب وانجذاب کی خوبی دے کر میری اہم نوع دیگر بولیوں سے مجھے ممیّز کر دیا ہے۔ میری دوسری بولیاں ابتدائی مراحل میں ہیں جب کہ میں آج شعر و ادب اور روایات کے مطبوعہ ادب کی حامل ہوئی ہوں۔

آپ جانتے ہیں کہ میرا تعلق ہند یورپی زبانوں کی شاخ ہند آریائی کے دارد شاخ ہے۔ جہاں پر میں رائج ہوں اس خِطہ کو مختلف مصنفوں نے

دردستان کے نام سے موسوم کیا ہے۔ قدیم ویدک سنسکرت میں دردستان کے باسیوں کا ذکر ہے۔ وہ لوگ اس علاقہ کو "دارد" یا "دَرد" کے نام سے پکارتے تھے سنسکرت کی قدیم کتابوں کی رزمیہ نظموں اور پرانوں میں اس لفظ کا تذکرہ موجود ہے بعضوں کا خیال ہے کہ ہیروڈوٹس نے جن "سونا کھودنے والی" چیونٹیوں کا ذکر کیا ہے وہ اسی خِطّہ سے متعلق تھا ہے۔ بطلیموس نے اس علاقہ کے لوگوں کو "دَرَدائی" ہسٹرابو نے "دَرَدَئی" پلینی اور نوناس نے "دَرَدائے" اور ڈائیونیسِس نے "دَرَدَنوئی" کے ناموں سے موسوم کیا ہے۔ ڈاکٹر مہرالحق کے بقول ہندوستانی محققوں نے "دَرد" باشندوں کو شمال مغربی ہند کی دوسری قوموں کے ساتھ وحشی یا پست آریہ "نِشیت" کہا ہے۔ اِن لوگوں کے بارے میں اُن کا خیال تھا کہ یہ آدم خور ہیں[1] اس لئے انہوں نے "دَرد" کو پساچ کہا۔ پساچ ایک ایسے روایتی اور تخیّلاتی دیو کا نام ہے جو کچّا گوشت کھایا کرتا تھا۔

ڈاکٹر لیٹز اپنی کتاب دردستان کے دیباچہ میں رقمطراز ہیں کہ دَرد کے افعال اور دیگر شکلوں کے مطالعہ اور تحقیق سے وہ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ اس خطہ میں رائج زبانیں ایسی بولیوں اور پراکرتوں سے ماخوذ ہیں جن سے سنسکرت کی تکمیل ہوئی ہے۔ گویا دردستان کی بولیاں ایک ایسی زبان کی نشاندہی کرتی ہیں جو سنسکرت سے قدیم ہے۔ ڈاکٹر بُڈرُس کے کہنے کے مطابق "ڈوماکی" (سازندوں کی زبان) کی تکمیل وتشکیل میں بھی ایک ایسی ہی زبان استعمال ہوئی ہے جو اب صفحۂ ہستی سے مٹ چکی ہے اُن کے بقول شِنا اور بروشسکی دونوں میں اس معدوم زبان کے الفاظ کا ذخیرہ موجود ہے۔ ڈاکٹر گریئرسن پساچ زبان کو دَرد اقوام کے آباو اجداد کی زبان قرار دیتا ہے۔ ڈاکٹر بُڈرُس کے بقول میرے ذخیرۂ الفاظ کا ستّر فی صد سنسکرت سے ماخوذ ہے۔ لیکن مجھ میں "دیسَج" یعنی وہ الفاظ جو سنسکرت یا کسی پراکرت سے مستعار

---

[1] شری بدت کے آدم خور ہونے کی کہانیاں موجود ہیں۔

نہیں، کی کمی نہیں ہے۔

شِنا بولنے والے لوگ دریائے سندھ کے بالائی حصوں اور اس کے معاون دریاؤں کے دہانوں پر کشن گنگا، دراس، استور، گلگت اور زیریں ہنزہ نگر میں آباد ہیں۔ ۱۴۲ ہزار مربع میل پر پھیلے ہوئے علاقہ میں لگ بھگ پانچ لاکھ لوگ اسے بولتے ہیں۔ بہرحال مختلف نسلی اور لسانی قدروں میں ابہام ہونے کی وجہ سے ان کی درست تعداد معلوم نہیں ہو سکتی۔ لیکن یہ بات صحیح ہے کہ شِنا بولنے والے تمام لوگ شِین نہیں ہیں۔ شِنا کا تمام علاقہ بشمول گلگت، ہنزہ نگر غذر اور استور وغیرہ پاکستان کے ساتھ ہے۔ کشن گنگا، دراس، گریز، تلیل اور لداخ کے بروکست قبیلے ہندوستان کے قبضے میں ہیں۔ امریکی ماہرہ لسانیات رُتھ لائیلہ شمٹ کے مطابق ہندوستانی مقبوضہ علاقہ میں شِنا بولنے والے بچوں کو ان کی مادری زبان میں ابتدائی درسی کتابیں مہیا کرنے کا کام سرکاری سطح پر شروع ہو چکا ہے۔

یہ کتاب میری ساخت پر ایک عرصہ کی جدید لسانی قدروں اور اصولوں کی روشنی میں کی ہوئی تحقیق سے حاصل شدہ نتائج اور ہر لحاظ سے مکمل و مبسوط لسانی تقاضوں کے مطابق لکھی گئی ہے جس میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ نہ صرف ماہرینِ لسانیات بلکہ عام پڑھے لکھے مبتدی حضرات بھی اس سے استفادہ کر سکیں۔ اس لئے ہر سبق کے آخر میں مشقیہ سوالات دیئے گئے ہیں جن کے حل کے لئے اشارہ یہ بھی شامل کیا گیا ہے۔ بہت ممکن ہے کہ ابتدا میں مخصوص شِنا اصوات اور مصوّتوں سے متعلق علامتوں اور اشاروں کو سمجھنے میں مشکل پیش آئے لیکن یہ صورت زیادہ دیر تک نہیں رہ سکے گی۔ مشق اور تکرار سے مطالعہ کرکے رفتہ رفتہ ان اشاروں اور تلفظ کے مبہم مقامات سے آپ باآسانی گزر جائیں گے۔

مجھے شِنا اہل زبان سے مکرّر یہ کہنا ہے کہ اس گریمر کی تدوین و تصنیف کا کام سائنٹفک لسانی قدروں کو مدِنظر رکھ کر کیا گیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اہل زبان ان لازمی صوتی اشاروں اور گریمر کی ساخت کے بارے میں مصنف سے اختلاف نہیں کریں گے۔ جہاں تک اضافی شِنا حروف کا تعلق ہے تو ممکن ہے کہ بعض حضرات اختلاف بھی کر سکتے ہیں۔ اس کتاب میں جن اضافی حروف کو استعمال کیا گیا ہے وہ ایک عرصہ کی تحقیق و جستجو کے بعد تجویز ہوئے ہیں۔ انہیں کمپیوٹر اور اردو ٹائپ رائٹر پر آسانی سے ٹائپ کرنے کی اہمیت کے پیش نظر موزوں ترین شکل میں ڈھالا گیا ہے اس لئے ان حضرات سے یہ گذارش ہے کہ وہ اگر اس کتاب میں منتخب کردہ حروف اور صوتی اشاروں سے اختلاف رکھتے ہوں اور ان کی جگہ نئے حروف متعین کرنا چاہتے ہوں تو وہ بھی اس امر کو ملحوظ خاطر رکھیں کہ ان کے مجوزہ حروف ٹائپ بھی کئے جا سکیں۔

حرف آخر کے طور پر یہ بات کہ کوئی بھی تحقیق یا کوشش سو فیصد درست نہیں ہو سکتی۔ یہ کتاب بھی حتمی نہیں بہت ممکن ہے کہ اس میں بعض اسقام رہ گئے ہوں لیکن امید ہے کہ آنے والے محققین اور علم و فضل کے بلند منصب پر فائز اہل زبان اس کتاب پر نظر ثانی کرکے حواشی اور تعلیقات کے ذریعہ اس میں موجود غلطیوں کو دور کریں گے تاکہ آنے والے چند برسوں میں یہ ایک مکمل زبان کا درجہ پا سکوں۔ مجھے یقین ہے کہ فاضل شِنا اہل زبان اس کتاب میں موجود اغلاط کی نہ صرف نشاندہی کریں گے بلکہ اس کی مزید تفہیم و ترویج کے لئے اپنی آراء سے نوازیں گے۔

شِنا باش

تقریظ

مجھے یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی ہے کہ محمد امین ضیاؔ شینا قاعدہ اور گریمر
کو منظرِ عام پر لانے کی سعادت اوّلین بار حاصل کر رہے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں
کہ شینا زبان قبل مسیحؑ کی ایک زبان ہے۔ جیسے یہ دشوار گزار علاقہ ملکی اور غیر
ملکی سیاحوں اور محققوں کی دلچسپی کا باعث بنا رہا ہے اسی طرح یہاں کی زبان بھی
محققین کے تجسس کا باعث رہی ہے۔ اس زبان پر صدیوں کی گرد پڑی ہوئی
تھی جسے دور کرنے کے لئے مغربی محققین اور صرف ایک پاکستانی دانشور
ڈاکٹر ناموس نے کوشش ضرور کی تھی لیکن پھر بھی تسلی بخش کامیابی حاصل
نہیں ہوئی۔ ریڈیو پاکستان ۱۹۵۰ء سے شینا زبان میں پروگرام نشر کرتا ہے
مگر بسیار کوششوں کے باوجود ایک ایسی گریمر مرتب نہ کر سکا۔ یہ سہرا
بھی م۔ا۔ ضیاؔ کے سر بندھتا ہے۔ انہوں نے اس سے پہلے بھی شینا
میں دو کتابیں اپنے ایجاد کردہ اضافی حروفِ تہجی میں لکھی ہیں۔ یہ ان کی ایک

اچھی کوشش تھی لیکن شینا شعر و ادب کی طباعت و اشاعت کی طرف
لوگوں کی عدم توجہی سے وہ رسم الخط اب تک عام نہیں ہو سکا۔

گذشتہ سات سال سے ضیاؔ صاحب جرمنی کے مشہور ماہرِ لسانیات
جارج بُڈرُس کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ جرمنی
بھی ہو آئے ہیں۔ میں بُڈرُس صاحب کو ذاتی طور سے جانتا ہوں۔ وہ
لسانیات کے شعبہ میں واقعی یکتا ہیں۔ وہ واحد غیر ملکی محقق ہیں جنہوں نے
ٹھیٹھ شینا زبان میں ریڈیو پاکستان کو انٹرویو دیا۔ اُن کی قربت سے
تاثیر و تحریک لے کر ضیاؔ صاحب نے نہ صرف اضافی حروفِ تہجی بلکہ
صوتی اشارے اور ایک مکمل گریمر چھاپنے کے ارادے کو عملی جامہ پہنایا
ہے۔ یہ سچ ہے کہ شینا میں بہت سے الفاظ ایسے ہیں جن میں
فرق کرنا ہر لکھے پڑھے کے بس کی بات نہیں۔ ضیاؔ صاحب نے
ان مقامات کی وضاحت کے لئے اشارے وضع کر کے شینا

زبان وادب پر ایک بڑا احسان کیا ہے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ ان کی یہ کوشش انشاءاللہ رنگ لائے گی۔ انہوں نے شِنا کو جو ملبوس دیا ہے وہ ہر لحاظ سے اس کے لئے موزوں اور مناسب ہوگا۔

ضیا صاحب نے جس شوق اور تندہی سے اس کتاب کو منظرِ عام پر لانے کی کوشش کی ہے وہ بھی قابلِ تحسین ہے۔ کتابت کی ممکنہ غلطیوں سے اس کتاب کو پاک رکھنے کے لئے اُنہوں نے اس کی کتابت بھی خود کی ہے۔ میں یہ کہوں گا کہ یہ کتاب آنے والی نسلوں اور شِنا پر تحقیق کرنے والوں کے لئے ایک میٹھے چشمہ کی حیثیت سے ہمیشہ ان کی پیاس بجھاتی رہے گی۔ درحقیقت شِنا کے حبس زدہ گھر میں یہ تصنیف ایک ایسا روزن ہے جس کے ذریعہ تازہ ہوا کے جھونکے شِنا سے دلچسپی رکھنے والے اذہان کے لئے فرحت، مسرت اور راحت کا باعث ہوں گے۔ میری دُعا ہے کہ ضیا کی یہ کاوش شرفِ قبولیت پائے (آمین)

(محمد اکرم خان)

سٹیشن ڈائرکٹر ریڈیو پاکستان گلگت

شِنا حروفِ تہجی

ا ب پ ت ٹ ج چ ڇ څ د ڈ ذ ر ڑ

ڙ ز ژ س ش ݜ ک گ ل م ن ں ݨ و ہ ء ی ے

عربی و فارسی حروف

ث ح خ ژ ص ض ط ظ ع غ ف ق۔ اِن حروف کے متبادل شِنا حروف یہ ہیں:۔ ث = س ، ص = س

ط = ت ، ظ،ض = ز،ذ ، ق = ک ، ف = پھ

ع = ا ، غ = گ ، ح = ہ

(International alphabets)

a b p t ṭ ǰ č c̣ ć

d ḍ r ṛ z ẓ s š ṣ k

g l m n w ẹ ŋ a y

bh ph th ṭh čh c̣h ćh kh gh

شینا کے مخصوص حروف

ڃ	ݗ	ڗ	ݜ	ڇھ	ݗھ	ݨ	ڙ
c	ċ	ẓ/ʐ	ṣ	c̣h	ċh	ŋ	ṛṛ

تشریحِ اصوات

ڃ	ڃکائی	ترازو	c̣akáai
ݗ	ݗرؤیک	پھاڑنا	ċiròiki
ڗ	ڗا	بھائی	ẓaa
ڙ	تھڙ	پرواز	ṭharr
ݜ	ݜِݜ	سر	ṣiṣ
ڇھ	ڇھر	آبشار	c̣har
ݗھ	ݗھرؤیک	چھڑکنا	ċharòiki
ݨ	ڈڈݨ	ڈھول	ḍăḍŋ

ڑ	کھنڑ	تلوار	khăṇar

حروفِ علت (واول)

شینا میں ہر واول چار طرح کی اصوات سے ادا ہوتا ہے۔ خفیف، کوتاہ، درمیانی اور طویل۔ چونکہ یہ زبان ایک ٹونل لینگویج ہے اور واول کی ادائیگی پر معنوں میں یقینی تبدیلی ہوتی ہے اس لئے اسے مخصوص علامتوں سے ظاہر کرنا ضروری ہے۔ اس کتاب میں چند خاص اشاروں کی مدد سے واول کی مختلف صوتی کیفیتوں کو واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ان علامتوں کے بغیر شینا زبان کو درست طور پر پڑھنا، لکھنا اور سمجھنا بے حد مشکل ہے۔ جبکہ مخصوص اشاروں کی مدد سے اس زبان کو روانی کے ساتھ مروجہ لہجہ میں ادا کرنا ممکن ہوا ہے۔

واول کی کوتاہ صوت کو ظاہر کرنے کے لئے اس کے اوپر دائرہ کا نشان (ہ) لگایا گیا ہے۔ جیسے اَرَوْ میں واؤ کی ادائیگی کوتاہ ہے

اُرَوْ بارش پھتُوْ پیچھے

تُوْ تم۔ تو پٹُوْ پتا۔ ورق

جَوْٹَوْ چوزہ وَتَوْ آیا

کسی لفظ کے شروع یا درمیان واول کی ادائیگی میں کھچاؤ stress اس کے پہلے مورل (morel) پر ہو تو اس کے اوپر ایک کا ہندسہ "۱" لکھا گیا ہے۔ مثلاً :-

آمَوْ کچا

مَامَوْ ماموں aamŏ -

máamŏ - اُوَسٌ قرضہ

تِلینَوْ تیز uus -

tiinŏ - جِینَوْ زندہ

واول یا مصوتہ کی ادائی میں (stress) یا کھچاؤ اس کے دوسرے مورل (morel) پر ہو تو اس کے اوپر دو "۲" کا ہندسہ لکھ کر ظاہر کیا گیا ہے۔ جیسے :-

بَابُوْ (باپ) آپَوْ (کم) اَشَاتَوْ (کمزور)

ابَاتَوْ (سست) رَوْرَالُوْ (غصیلا) شِلدَالُوْ (پیارا)

شینا کے تمام مصادر طویل مصوتوں (Low tone) پر مشتمل ہیں جن کی صوت کو ظاہر کرنے کے لئے اِمالہ "ˆ" یا اُلٹی واؤ کا نشان لگایا گیا ہے۔ جیسے : دُوُر (دور) بُوُر (غروب)

پیوَیک (پینا) بیوَیک (بیٹھنا) رَیَوَیک (کہنا)

سِیوَیک (سیکھنا) اُتھیوَیک (اٹھنا) بُجوَیک (جانا)

شینا میں مصوتوں کے علاوہ مصمتوں کی ادائی میں بھی مبہم مقامات ہیں جہاں کھچاؤ، شد یا (stress) کسی لفظ کے پہلے، دوسرے یا تیسرے حرف پر لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس باریک مگر مؤثر اور فعال قدر کے آگے پیچھے ہونے سے لفظ کے معنی یکسر بدل جاتے ہیں۔ مثلاً :-

واول کی کوتاہ صوت کو ظاہر کرنے کے لئے اس کے اوپر دائرہ کا

نشان (ہ) لگایا گیا ہے۔ جیسے اَرَوْ میں واؤ کی ادائیگی کوتاہ ہے

اَرَوْ	بارش	پھتوْ	پیچھے
تُوْ	تم۔ تو	پٹوْ	پتا۔ ورق
جُوْٹوْ	چوزہ	وَتوْ	آیا

کسی لفظ کے شروع یا درمیان واول کی ادائیگی میں کھچاؤ stress

اس کے پہلے مورل (morel) پر ہو تو اس کے اوپر ایک کا ہندسہ "۱"

لکھا گیا ہے۔ مثلاً :۔

	کچا	آموْ
مامُوْ	ماموں	aamŏ –
máamŏ	– اُوش	قرضہ
تیلیٖنوْ	تیز	úus –
tíind –	جیٖنوْ	زندہ

واول یا مصوتہ کی ادائی میں (stress) یا کھچاؤ اس کے دوسرے مورل (morel) پر ہو تو اس

کے اوپر دو " ۲ " کا ہندسہ لکھ کر ظاہر کیا گیا ہے۔ جیسے :۔

ماٗلوْ	(باپ)	آپوْ	(کم)	اَشاٗتوْ	(کمزور)
اٗباٗلوْ	(سُست)	رُوْرُاٗلوْ	(غصیلا)	شِلداٗلوْ	(پیارا)

شنا کے تمام مصادر طویل مصوتوں (Low tone) پر مشتمل ہیں جن

کی صوت کو ظاہر کرنے کے لئے اِمالہ " ؍ " یا الٹی واؤ کا نشان لگایا گیا

ہے۔ جیسے : دُوَر (دور) لُوْر (غروب)

پیوٗیک (پینا) بیوٗیک (بیٹھنا) رِیوٗیک (کہنا)

سیکوٗیک (سیکھنا) اُتھیوٗیک (اٹھنا) بجوٗیک (جانا)

شنا میں مصوتوں کے علاوہ مصمتوں کی ادائی میں بھی مبہم مقامات ہیں

جہاں کھچاؤ، شد یا (stress) کسی لفظ کے پہلے، دوسرے یا تیسرے حرف

پر لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس باریک مگر مؤثر اور فعال قدر کے

آگے پیچھے ہونے سے لفظ کے معنی یکسر بدل جاتے ہیں۔ مثلاً :۔

اَرُوْ اور اَرُوْ ایک قسم کے حروف اور اعراب سے بنے ہیں۔ بغیر ک
مخصوص اشارے کے دونوں میں فرق نہیں کیا جا سکتا۔ اب اگر ہم اس
پہلے حرف پر مد کی علامت زبر کے ساتھ لگا دیں تو "آرُوْ" پڑھا جائے گا
کے معنی "سُوا" کے ہیں۔ اگر یہی اشارہ "" اس کے خاتمۃ اللفظ سے پہ
رکن "رُ" کے اوپر لگا دیں تو یہ "اَرُوْ" یعنی "اندر" پڑھا جائے گا۔ د
مثالیں اس نکتہ کی وضاحت کریں گی۔ جَرِیْ (بڑھیا) جَرِیْ (ناجائز آش

وِیَم (کھولوں گا) وِیَم (ڈال دوں گا) دُمَس (دیتا ہوں) دَمُس (

پھَرِیْ (محلہ) پھَرِیْ (اگلے برس) اُرَسَے (بارش کی جمع) اُرَسَے (ب

ہیم (میں سیکھوں گا) سِیَم (میں کہلا بھیجوں گا)

کوتاہ مصوتہ ؕ — تنہا واول کے پہلے مورل پر کھچاؤ یا مد ۱

دوسرے مورل پر کھچاؤ یا مد ۲ — طویل مصوتہ یا لوٹون ۷

زور یا دباؤ کی علامت ۷ — خفیف یائے معروف ۶

شینا، اردو مفرد کلمے

شینا	اردو	شینا	اردو
وَه	آؤ	بُوه	جاؤ
رَه	کہہ	کَھ	کھاؤ
بَیَیْ	بیٹھو	اُتھو	اُٹھو
چَے	چلو	چَے	تین
وَرَے	لاؤ	ہَرَ	لے جاؤ
پِی	پیئو	سَو	سو جاؤ
نَیَہ، نَے	نہیں	نَہ	نہیں، نہ، بس
تَہ	تو	لِکھ	لکھو
پَڑَھ	پڑھو	دَمَہ	مارو

شینا	اردو	شینا	اردو
دُبجے	دھو لو	سیچ	سیکھو
پچھ	مانگو	گِن	لے لو
چھاں	بھیجو	لائی	پالو۔ڈھونڈو
لام	صاف	لام	پکڑو
تام	گیلا	شام	شام
وامُس	آتا ہوں	وامِس	آتی ہوں
بجمُس	جاتا ہوں	بجمِس	جاتی ہوں
بیئمُس	بیٹھتا ہوں	بیئمِس	بیٹھتی ہوں
چھانمُس	بھیجتا ہوں	چھانمِس	بھیجتی ہوں
ولمُس	لاتا ہوں	ولمِس	لاتی ہوں
سمُس	سوتا ہوں	سمِس	سوتی ہوں

شینا	اردو	شینا	اردو
پاشمُس	دیکھتا ہوں	پاشمِس	دیکھتی ہوں
گنمُس	لیتا ہوں	گنمِس	لیتی ہوں
کھمُس	کھاتا ہوں	کھمِس	کھاتی ہوں
سچمُس	سیکھتا ہوں	سچمِس	سیکھتی ہوں
وان	آتا ہے	واین	آتی ہے
بجین	جاتا ہے	بجِن	جاتی ہے
لکھین	لکھتا ہے	لکھِن	لکھتی ہے
ولین	لاتا ہے	ولِین	لاتی ہے
بیئین	بیٹھتا ہے	بیئِن	بیٹھتی ہے
پیئین	پیتا ہے	پیئِن	پیتی ہے
پڑین	پڑھتا ہے	پڑِین	پڑھتی ہے

شینا	اردو	شینا	اردو
پچَھین	گرتا ہے	پچِھن	گرتی ہے
سِیئین	سیتا ہے	سِیئِن	سیتی ہے
سَئین	سوتا ہے	سِئین	سوتی ہے
کھاان	کھاتا ہے	کھاإِن	کھاتی ہے
ڇکین	دیکھتا ہے	ڇکین	دیکھتی ہے
پاشَین	دیکھتا ہے	پاشِن	دیکھتی ہے
یائین	چلتا ہے	یائِن	چلتی ہے
لامَین	پکڑتا ہے	لامِن	پکڑتی ہے
رَئین	روتا ہے	رِئین	روتی ہے
دَئین	دیتا ہے	دِئین	دیتی ہے
پَئین	تھکتا ہے	پِئین	تھکتی ہے

شینا	اردو	شینا	اردو
گاانو	گئے ہو	گینِئے۔گینی	گئی ہو
بُجَھنو	جاتے ہو	بُجِھنی	جاتی ہو
وَانو	آتے ہو	وانِی	آتی ہو
کھاانو	کھاتے ہو	کھانِی	کھاتی ہو
رَانو	کہتے ہو	رانِی	کہتی ہو
وَلینو	لاتے ہو	وَلینِی	لاتی ہو
پاشَنو	دیکھتے ہو	پاشِنی	دیکھتی ہو
یائینو	چلتے ہو	یائینی	چلتی ہو
لامَنو	پکڑتے ہو	لامِنی	پکڑتی ہو
رَئینو	روتے ہو	رِئینی	روتی ہو
تَئینو	مارتے ہو	تِئینی	مارتی ہو

اسماء نکرہ

شینا	اردو	شینا	اردو
آجی	ماں	بابو۔ بابا	باپ
دادو	دادا	دَدِی	دادی
مامو۔ موَل	ماموں	پھپی	پھوپھی
ژا	بھائی	سہ	بہن
پُچ	بیٹا	دِی	بیٹی
جمیچو	داماد	نوش	بہو
برو	شوہر	گیِن۔ جمات	بیوی
شیئر	سسر	شِشیش	ساس
شری	بہنوئی	شری	سالہ
چھنالو	خالو	چھنال	خالہ

شینا	اردو	شینا	اردو
پوچو	پوتا	پوچی	پوتی
سوئو	بھانجا	سوئی	بھانجی
سجونو	واقف	اجونو	اجنبی
ہلال	دلھن	ہلالو	دلھا
سومو	دوست	سومی	سہیلی
تنر	خالہ	نانی	پھوپھی
کام	رشتہ دار	لوگو	غیر
بلی	سسرول کا رشتہ	بلیئن	ساسوں کا رشتہ
چھمیاکو	بلوٹی کا بچہ	چھمیاکی	بلوٹی کی بچی
چنالو	پیارا	چنالی	پیاری
نھلو	سب سے چھوٹا لڑکا	نھلی	سب سے چھوٹی بیٹی

مناظرِ قدرت

شینا	اردو	شینا	اردو
سِن	دریا	سَر	سمندر
گیَہ	نالہ	گمُک	کنکر
شَیلیمو	گلیشئر	گورِ۔ تَہہ	چٹان
ہَگَاؤ	آسمان	بِرِدِی	زمین
ہِن	برف	جُت	سبزہ
پُھنَر	پھول	اُنَخ	چشمہ
تلائی۔ بَرِی	تالاب جھیل	بُرگال	بادل
اَرَو	بارش	کھارِی	ساحل
اَیَنار	ژالہ	بِچُش	بجلی
بَج	برق	مُواس	طغیانی بسیلاب

شینا	اردو	شینا	اردو
بُن	جنگل	گُرزَین	باغیچہ
[illegible]ھکو	باغ	تَوم	درخت
[illegible]گائی دِیِ	افق	یُون	چاند
سُورِی	سورج	تارے	ستارے
شُرَو	کرن	سَنَت	روشنی
گُشُنَک	اندھیرا	چَلیبُج	صبح
دَزَغ	دوپہر	بَلہ کال	سہ پہر
بُوش	غروب	جِل	طلوع
راتی	رات	لَوجَہ بَیل	گجردم
پَرکال	پچھلے سال	لَو لوٗک	پو پھٹنا
اَجُو کال	اس سال	وَاڑہ کال	آنے والا برس

شینا	اردو	شینا	اردو
بَزَوْنَوْ	بہار	شَرُوْ	خزاں
اُوْاُوْ	گرما	یَوْنَوْ	سرما
رَاتِیْ لَوْ	رات بھر	اَجِیْ بَئِیٹ	لگاتار

شینا میں کسی اسم کو خاص طور پر واحد ظاہر کرنا ہو تو اس کے آخر میں "ک" لگایا جاتا ہے۔ جیسے :۔

شینا	اردو	شینا	اردو
بَال	لڑکا	بَالک	ایک لڑکا
ژَا	بھائی	ژَاک	ایک بھائی
یَوْنَر	گھراٹ چکّی	یَوْنَرک	ایک چکّی
یُوْن	چاند	یُوْنک	ایک چاند
یَوْنَوْ	سرما	یَوْنگ	ایک سرما

شینا	اردو	شینا	اردو
کھَٹ	کھاٹ	کھَٹک	ایک کھاٹ
وَئِی	پانی	وَئِیک	ایک پانی
رَا	راجہ	رَاک	ایک راجہ
سَوْنِی	ملکہ	سَوْنِک	ایک ملکہ
کھَوْئِی	ٹوپی	کھَوْئِیک	ایک ٹوپی
ہَگُئِی	انگلی	ہَگُئِیک	ایک انگلی
ہَت	ہاتھ	ہَتک	ایک ہاتھ
جِپ	زبان	جِپک	ایک زبان
تَشِی	چھت	تَشِک	ایک چھت
پھَٹَائِی	ٹانگ	پھَٹَائِک	ایک ٹانگ
گَان	ٹانگ	گَانک	ایک ٹانگ

شینا	اردو	شینا	اردو
سِس	سر	سِشک	ایک سر
ڈِم	بدن	ڈِمک	ایک بدن
بُوشِی	بلّی	بُوشِک	ایک بلّی
گُوم	گندم	گُومک	ایک گندم
دِیز	دن	دِیزک	ایک دن
زَگُن	گدھا	زَگُنک	ایک گدھا
چھَر	آبشار	چھَرک	ایک آبشار
بَلَہ	پولو	بَلاک	ایک پولو
اَنُشپُو	گھوڑا	اَنُشپک	ایک گھوڑا
کِیئی	آبادی	کِینک	ایک آبادی
چھُمُو	مچھلی	چھُمک	ایک مچھلی

اشارہ اور مشارٌ الیہ

شینا میں قریب کے لئے اَنُو اور دور کے لئے اَوْ استعمال ہوتا ہے۔ صیغۂ مونث کے لئے اَنِے اور اَے بولا جاتا ہے۔

اَنُو	یہ	اَوْ	وہ	مذکر
اَنِے	یہ	اَے	وہ	مونث

مثالیں

اَنِے سِین	یہ دریا	اَے سِن	وہ دریا
اَنُو دَر	یہ دروازہ	اَوْ دَر	وہ دروازہ
اَنِے پھُنَر	یہ پھول	اَوْ گوٹ	وہ گھر
اَنُو بَال	یہ لڑکا	اَے مُلَائی	وہ لڑکی
اَنُو گہہ	یہ خالہ	اَوْ سمر	وہ سمندر

شینا میں بھی اردو کی طرح اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے پہلے آتا ہے

مشارٌ الیہ جمع ہو تو اشارہ بھی جمع میں آئے گا۔

اَنُوْ	یہ	اَنِیْ	یہ سب	مذکر
اَوُ	وہ	اَیٖءْ	وہ سب	
اَنےْ	یہ	اَنِیْ	یہ سب	مونث
اَےٗ	وہ	اَیٖءْ	وہ سب	

دیگر مثالیں

اَنِیْ اَشپےْ	یہ گھوڑے	اَیٖءْ جک	وہ لوگ
اَنِیْ بِلیْ	یہ لڑکے	اَیٖءْ مُلائیےْ	وہ لڑکیاں
اَنِیْ دیزیْ	یہ دن	اَیٖءْ راتےءْ	وہ راتیں
اَنِیْ گاموْ	یہ گاؤں	اَیٖءْ ہَٹیےْ	وہ محلے
اَنِیْ مَوریےْ	یہ باتیں	اَیٖءْ کامیْ	وہ رشتہ دار

اشارہ تاکیدی میں اِسم اشارہ کے بعد اَکِیْ کا لفظ لگا دیا جاتا ہے۔

مثالیں

اَنُوْ بالْ اَکِیْ	یہی لڑکا	اَوُ تومْ اَکِیْ	وہی درخت
اَنےْ دِمیْ اَکِیْ	یہی بیٹی	اَےٗ چَیْیےْ اَکِیْ	وہی عورت
اَیٖءْ سَوْمےْ اَکِیْ	وہی دوست	اَیٖءْ رَارےْ اَکِیْ	وہی بھائی
اَنُوْ ٹھگوْ اَکِیْ	یہی باغ	اَوُ چھومْ اَکِیْ	وہی چھڑا
اَنےْ چھینشْ اَکِیْ	یہی پہاڑ	اَےٗ پوْنْ اَکِیْ	وہی راستہ
اَنُوْ گوٹْ اَکِیْ	یہی گھر	اَوُ بَرْوٗنُوْ اَکِیْ	وہی انگوٹھی
اَنِیْ کرسیئےْ اَکِیْ	یہی کرسیاں	اَیٖءْ میزیْ اَکِیْ	وہی میزیں
اَنُوْ مالوْ اَکِیْ	یہی باپ	اَوُ ترچ اَکِیْ	وہی بیٹا
اَنےْ کتاب اَکِیْ	یہی کتاب	اَےٗ کلمْ اَکِیْ	وہی قلم

جار مجرور

حرفِ جار :- وہ حرف جو کسی اسم کے ساتھ مِل کر اس کا تعلّق فعل سے ظاہر کرے۔ مثلاً درج ذیل حروف جار ہیں۔

کشمیری	اردو	کشمیری	اردو
یٔژ	میں	پٮ۪ٹھ	پر
جَوْ	سے	ٹیٹ	کو
بوَسَنّد	تک	بَنَیش	تک
سانٛتیٖ	ساتھ	مُحِھَو	سامنے
اَڑُوْ	اندر	دَرُوْ	باہر
کِھرِیْ	نیچے	اَجیْ	اوپر
پِھتُوْ	پیچھے	مُجھُوْٹ	آگے
یَژ	پہلے	کارِیْ۔ کارِیوْ	کے لئے
رِگٔیہ	سے	ییٚچھ اَپچیْ	قریب۔ پاس

مجرور :- جس اسم کا تعلّق ظاہر کیا جائے وہ مجرور کہلاتا ہے جیسے :-

گوٗٹیٚژ	گھر میں

اس میں گوٗٹ مجرور ہے اور ژ حرفِ جار۔ اس صورت میں جو خاص بات سامنے آئی وہ یہ ہے کہ حرفِ جار کو لگانے کے بعد طویل واول (low tone) پر مشتمل اسمائے میں واول کی ادائی کوتاہ ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ آپ نے دیکھا کہ اسم گوٗٹ میں "وٗ" طویل تھا لیکن حرفِ جار کے ساتھ مربوط ہونے کے بعد "وْ" کی طوالت گھٹ کر کوتاہ ہوگئی۔ اس سے یہ اصول وضع ہوا کہ طویل حروفِ علّت میں ادا ہونے والے یعنی اسمائے حرفِ جار کے لگنے سے کوتاہ ہو جاتے ہیں۔ مثلاً :-

مُوٗش	گوشت	موْزیٚژ	گوشت میں
دُوٗر	دور	دُوْرِیٹ	دور تک/کو

شِناٗ میں حروفِ جار کا استعمال

شِناٗ	اردو	شِناٗ	اردو
ٹھگیرَہ	باغ میں	بَلَیْٹ	لڑکے کو
بَابَے جَوْ	باپ سے	ہَتَیْج	ہاتھ پر
اَسمانَے جَوْ	آسمان سے	ژَوَیْٹ	بھائی کو
گِلتےْ جَوْ ہُنزَیٹ	گلگت سے ہنزہ		
اسلام آبادے جَوْ گِلیتَیْٹ	اسلام آباد سے گلگت		
گِلتےْ جَوْ کَراچِیْٹ ٹھَنَکْ	گلگت سے کراچی تک		
مَدرَسَیَر	مدرسہ میں	ڈَیمَیْج	بدن پر
اکبرے سانِتی	اکبر کے ساتھ	اَسلَمے جَوْ	اسلم سے
ژَوَے مُچھوْ	بھائی کے سامنے	پِیسے پھُتوْ	پیٹھ پیچھے
کَوَمے کَارِ	کام کے لئے	گوٹھیجو دَروْ	گھر سے باہر
ڈیرَیرَ اَروْ	پیٹ کے اندر	تَشِے کھَرِیْ	چھت کے نیچے

چند مختصر شِناٗ جملے

شِناٗ	اردو
پاؤوز چِشلیۓ ہَن ۔	پاؤں میں چپلیاں ہیں ۔
نَوَمل چھِینَسے پَھتوْ ہَن ۔	نومل پہاڑ کے پیچھے ہے ۔
شِیشَیج بَار ہَن ۔	سر پر بوجھ ہے ۔
تَلَیتج نِکھ	چھت پر چڑھ
ثَلِش بَن تھے	سانس روک لے
شُوتیج یَائے	پل پر چل ۔
شکولے جَوْ دَرُٹ نَے بوْ	سکول سے باہر مت جاؤ
اَلو بَلَیٹ لِکھوئِک وَاۓن	اس لڑکے کو لکھنا آتا ہے
واجدے سانِت وَہ	واجد کے ساتھ آؤ
اُستادے جَوْ سِیخ	استاد سے سیکھو

تُو جَکلے کاڑ بجنُو ؟	تم کس لئے جاتے ہو ؟
تُو کیہ لَش بَلینُو ؟	تم کیوں شرماتے ہو ؟
تھَی جَیک کوم ہَن ؟	تمہارا کیا کام ہے ؟
مَاں مَالُو مُجھو اَدب گِنِی بیئی	ماں باپ کے سامنے ادب سے بیٹھو
ٹھگینٹ وَیئی تھے	باغ کو پانی دو
تھَی جَیک نوم ہَن ؟	تمہارا کیا نام ہے ؟
مَی نوم احمد ہَن	میرا نام احمد ہے۔
تھَی ہَیٹ کوئِن ہِن ؟	تمہارا محلہ کہاں ہے ؟
مَی ہَیٹی نوم اَمپھری ہَن	میرے محلے کا نام امپھری ہے
تھَی گوٹ سِنُو ہَجیج ہَن	تیرا گھر دریا کے دہانے پر ہے
تو کوئِ نلِٹے بجنُو ؟	تم کہاں جاتے ہو ؟

مَے کو مَیٹ نِکھتُس	میں کام پر نکلا ہوں
مَی ژاس سبق رَان	میرا بھائی سبق پڑھتا ہے
مِتھی پُچے نوم جَیک ہَن ؟	تیرے بیٹے کا کیا نام ہے ؟
اَنے پَون کوئِ نِلِٹے بجَن ؟	یہ راستہ کہاں جاتا ہے ؟
گلیتے ہوٹل ہِنا ؟	کیا گلگت میں ہوٹل ہیں ؟
شینا یاسینَر کِتابی ہِنا ؟	شینا زبان میں کیا کتابیں ہیں ؟
اَشپیج پولہ دے	گھوڑے پر پولو کھیلو
سینئر تَم نَے دَے	دریا میں مت تیرو
شوٹھی پَونیچ یائی	سیدھی راہ پر چل
شوری بُڑیٹ نے اوہ	سورج ڈوبنے سے پہلے آؤ
شَپیج نے بَیئی	مٹی پر مت بیٹھو

واحد۔ جمع

شِینا میں واحد سے جمع بنانے کے لئے اکثر ے اور ی لگادی جاتی ہے۔ درج ذیل مثالوں کو دیکھیئے:۔

واحد	جمع	واحد	جمع
ڑاَ	ڑاارےْ	سَہ	سَیارَےْ
بھائی	بھائی	بہن	بہنیں
شُدَار	شُدارِئےْ	مُلائیْ	مُلائےْ
بچہّ	بچےّ	لڑکی	لڑکیاں
پَچینیْ	پَچینئےْ	مُشا	مُشیئےْ
عورت	عورتیں	مرد	مرد
مَنُدَوْ	مَنُدَےْ	گَام	گَامِیْ
آدمی	آدمی	رشتہ دار	رشتہ دار

واحد	جمع	واحد	جمع
بَال	بَلیْ	کَال	کَلیْ
لڑکا	لڑکے	برس	برس
گَریب	گرَیبیْ	پیپُوَنوْ	پیپُوَنےْ
غریب	غربا	امیر	امراء
دُنیاٹ	دُنیاقیْ	سَر	سَریْ
دنیا	دنیائیں	سمندر	سمندر
سَوْمَوْ	سَوْمےْ	سَوامَوْ	سَوامےْ
دوست	دوست	روشندان	روشندان
سَوْمِیْ	سَوْمِیئےْ	جَمات	جَماتِیْ
سہیلی	سہیلیاں	بیوی	بیویاں

واحد	جمع	واحد	جمع
کھپینیع	کھپیسئے	پا	پلٹئے
پچیع	پچیھے	پاؤں	پاؤں
برس	برسی	بارس	بارہسی
برس	برس	مرغابی	مرغابیاں
کرکامش	کرکامشی	ہنے	ہنجے
مرغی	مرغیاں	انڈا	انڈے
گو/گاؤ	گوی/گوی	دونو	دونے
گائے	گائیں	بیل	بیل
دار	دارئے	گال	گلی
بیٹا	بیٹے	زخم	زخم

مِثالیں	
چھمو سینیر ہن	مچھلی دریا میں ہے
بارسش تھر دسے نین	مرغابیاں اڑتی ہیں
بلیس سبک راتین	لڑکے سبق پڑھتے ہیں
ہندارئینس ہائے تھانین	بچے کھیلتے ہیں
یودنے کامی ہستے طبے نین	زیادہ رشتہ دار اچھے ہوتے ہیں
تاتی چہ نے پی	گرم چائے مت پیئو
انے پون رہ گی ہین	یہ راہ لمبی ہے
اکو بال تیلیو ہن	یہ لڑکا تیز ہے
اسمان (ہگائی) نیلی ہین	آسمان نیلا ہے
رتو اجونو ہن	وہ اجنبی ہے
اکو مس سجوتک ہن	یہ میرا ایک شناسا ہے

اَشس اُشکرُ ہَن	آج جمعہ ہے
بَلہ بَرِیسپَت اَسُو	کل جمعرات تھی
لَسُٹاہِک شِمشَیرِ ہَن	کل ہفتہ ہے
سَفاہِ چھیلے بَنوہِک مِسِی ٹھ	صاف کپڑے پہنا اچھا
تَوَم رَوُیٹ ہَوا تھے	اپنے بھائی کو بلاؤ
تَوَم بابیٹ ہَوا تھے؟	کیا اپنے باپ کو بلاؤ گے؟
مَس ہَوا تھے وُتُس	میں بلا کر آیا
تَوَم سَنُو مَنیٹ سِیچے	اپنے دوست کو پیغام دو
تُس مَٹ سِیچے؟	کیا تم مجھے پیغام دو گے؟
مَہ وَام تھے سِیچے وَہ	میں آؤں گا کہہ کر پیغام دے آ
شِینا سِیچوک رَک تھینو؟	کیا شینا سیکھنے کی خواہش رکھتے ہو؟

صِفت مُوصُوف

صفت اس لفظ کو کہتے ہیں جو کسی اسم کی کیفیت بتائے اور موصوف وہ اسم جس کی صفت بیان کی جائے۔ جیسے :

شُدَرِچی پھُنَر — خوبصورت پھول

اس میں شُدَرِچی صفت اور پھُنَر موصوف ہے۔ چند مثالیں دیکھئے

صفت	موصوف	صفت	موصوف
شُدِلی	اَوَنشی	ٹھُلو	مُندو
ٹھنڈی	ہوا	موٹا	آدمی
لَوکو	اَنَنشپو	اَباتِی	بَام
تیز	گھوڑا	سست	گھوڑی
شِیشی	کھوٹی	اُتھُلو	تَوَم
سفید	ٹوپی	اونچا	درخت

صفت	موصوف	صفت	موصوف
نَاٹےْ	جَک	پرْونےْ	سَوْمےْ
نئے	لوگ	پرانے	دوست
کِنوْ	ڈَیگرْ	اَشاَتیْ	گاَوْ
کالا	بھیڑو	کمزور	گائے
اُکَیسِیْ	چھیاَنشْ	شِیلوَْ	ہِیئیوْ
ڈھلوان	پہاڑ	کھلا	دل
شِیلوَْ	سَوْموَْ	نَرِیْ	گَشْ
سخی	دوست	کھٹن	گھاٹی
نوَاَلِیْ	جِیپ	شُیلوَْ	مُکھ
لال	زبان	سفید	چہرہ

صفت	موصوف	صفت	موصوف
اِسپاؤ	مَیوَہ	چُنوْ	تَرا
میٹھا	پھل	چھوٹا	بھائی
بلیلو	پیچ	شِلداٹُ	آجِیْ
[illegible]	بیٹا	پیاری	ماں
[illegible]	تَلائی	شِیلوْ	سَر
گہرا	جھیل	وسیع	سمندر
[illegible]	گہوَر	چھمیاکِیْ	دِہی
اونچی	لہر	پلوٹھی کی	بیٹی
[illegible]	مُشا	اَگاؤْ	شَا
سچا	آدمی	پھیکا	سالن

مُضاف اور مُضاف الیہ

دو اسموں کے باہمی تعلّق کو اضافت کہتے ہیں۔ جس اسم کا تعلّق دکھایا جائے اسے مضاف اور جس کے ساتھ تعلّق ظاہر ہو اسے مضاف الیہ کہتے ہیں۔ مثلاً "شوکت کا بازو" میں شوکت مضاف الیہ اور بازو مضاف ہے۔ "کا" حرف اضافت کہلاتا ہے۔

شوکتئیٔ شاکوْ   شوکت کا بازو

شوکت کے ساتھ لگایا ہوا "ئی" شِناحرفِ اضافت ہے۔

جسے دو اسموں کے باہمی تعلّق کو ظاہر کرنے کے لئے لگا دیا جاتا ہے

گلتیٔ جہازِ داس	گلگت کا ہوائی اڈہ	گوٹھئیٔ دَرْ	گھر کا دروازہ
تھئیٔ نوَم	آپ کا نام	پاکستانئیٔ جھنڈا	پاکستان کا جھنڈا
سَعیدائیٔ مُنیئیر	سعیدہ کی گڑیا	اَسلمئیٔ بَابوْ	اسلم کا باپ
اَیتئیٔ دَیز	عید کا دن	جُٹیالئیٔ گَنہ	جٹیال کا نالہ

مونث ۔ مذکر

مشا	چیئیْ	بَاَں	مُلاَئیْ
مرد	عورت	لڑکا	لڑکی
کوا	سہ	پچّھ	ڈِی
بھائی	بہن	بیٹا	بیٹی
کار	بَیخ	جُرَوْ	جُرِیْ
بشیا۔ لڑکا	دوشیزہ لڑکی	بوڑھا	بوڑھی
الشپوْ	بَام	یَنّچھ	یَنّچھِنیْ
گھوڑا	گھوڑی	بھوت	بھتنی
بھبلا	بگواشِیْ	بَچَھوْ	بَچھَرِیْ
بلا	بِلیّ	بچھڑا	بچھڑی
دلونو (بیل)	گوْ (گائے)	ممگر (بکرا)	اُئیْ (بکری)

ڈَیگر	اِجیلِیْ	سَنڈہ	مَینوش
بیرڈو	بیڑ	بھینسا	بھینس
لَوگوَ	لَوگِیْ	ہَگرُوْ	ہَگرِیْ
پرایا	پرائی	بھاری	بھاری
گَگوُنوَ	گَگوُنِیْ	سِیلوْ	سِیلِیْ
رنڈوا	بیوہ	پاکباز	پاکدامن
رِتینوَ	رِتینِیْ	رِجینوْ	رِجینِیْ
تیز	تیز	زندہ	زندہ
تَیشر	شِیَش	سَوْموْ	سَوْمیْ
سُسر	ساس	دوست	سہیلی
بَارش	بَارشوئی	کَنگرُوچوْ	گُرکامُش
مرغابی	مرغابی	مرغا	مرغی

چند مختصر جملے:

اکو مَشا کوک ہَن؟	وہ مرد کون ہے؟
اسے چِینِی زَولِک ہَین	یہ عورت کمزور ہے۔
باں مُلاشے جوْ بڑوْ ہَن	لڑکا لڑکی سے بڑا ہے
سلیم ئی گوٹ کچِے ہَن	سلیم کا گھر قریب ہے
ایی شَئی سَوسے ہَن	وہ تمہارے دوست ہیں
بکاک گر بشکری ئی ٹمک تھے	بچھڑے اور بچھڑی کو باندھ لو
مادکو شَتِیلوْ بین	بیل طاقتور ہوتا ہے
گاؤ سئے دَت بَودوْ دِین	گائے دودھ زیادہ دیتی ہے
کا گہ سہ پرحرئے ہَن	بھائی اور بہن ایک جیسے ہیں
لو ییلوْ ہنو	تم بہادر ہو
اکو بھشوروْ ہَن	وہ بزدل ہے

شینا	اردو
اَسے اَو بَلِیَ آجی ہین	یہ اس لڑکے کی ماں ہے
ڈَیگرَئی سِنَ ٹیرو ہَن	بھیڑو کا سینگ ٹیڑھا ہے
اِجیلی چرِبجن	بھیڑ چر رہی ہے
بُوشی سُتِن	بلی سوئی ہے
بَمبلاس میاواں دین	بِلاّ میاؤں میاؤں کر رہا ہے
اَسے بَس کو نِیئے بِجن ؟	یہ بس کہاں جاتی ہے
تو کو نِیئو وَتیئے ؟	تو کہاں سے آئی
سَندہ گہ میگوش چھیلیجے ہَن	بھینیا اور بھینس کھیت میں ہیں
مالو گہ پُچ وَتے	باپ اور بیٹا آئے
کِریمے زاارے گہ سیارنے گیئے	کریم کے بھائی اور بہنیں گئیں
اَسلمے ماں ماںئے گوٹیر ہَن	اسلم کے ماں باپ گھر پر ہیں

مونث اور مذکر جمع کے لئے ہَن ، مونث واحد کے لئے ہین اور مذکر واحد کے لئے ہَن مستعمل ہے

ضمیر

وہ کلمہ جو اسم کی جگہ استعمال ہو ضمیر کہلاتا ہے۔ شینا میں درج ذیل ضمائر مستعمل ہیں:

واحد	مہ	تُو	رو
	میں	تو	وہ
جمع	بے	تھو	ری
	ہم	تم	وہ (سب)

ضمیر شخصی تین طرح پر ہے ، غائب ، حاضر اور متکلم۔

جمع اور واحد کے لحاظ سے ہر ایک کی دو دو حالتیں شمار کرنے سے کل چھ صیغے بنتے ہیں ، جو یہ ہیں :-

صیغہ					
واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
(مذکر) مصدر بوک (ہونا)					
مگو بلو وہ ہوا	بگیئرہ بلئرہ وہ ہوئے	بگا بلو تو ہوا	بگیئت بلیئت تم ہوئے	بگس بلس میں ہوا	بگیس بلیس ہم ہوئے
اسُو وہ تھا	اسُرہ وہ تھے	اسُوا تو تھا	اسُیت تم تھے	اسُس میں تھا	اسُیس ہم تھے
مؤنث مصدر "بوک" (ہونا)					
بگی بلی وہ ہوئی	بگیئرہ بلئرہ وہ ہوئیں	بگیئے بلئے تو ہوئی	بگیئت بلیئت تم ہوئیں	بگیس بلس میں ہوئی	بگیئس بلیئس ہم ہوئیں
اسُی وہ تھی	اسُرہ وہ تھیں	اسُے تو تھی	اسُیت تم تھیں	اسُس میں تھی	اسُیس ہم تھیں

شِنا میں ضمیر منفصل مستعمل ہے۔ ضمیر متصل کی کوئی مثال شِنا میں نہیں ملتی۔ ضمیر منفصل اسم اور فعل سے الگ لکھی جاتی ہے۔

صیغہ	ضمیر منفصل	مثال
واحد غائب	رو، ریسیی وہ، اس کا	رو ریسیی گوٹ ٹیٹ گتو وہ اس کے گھر گیا
جمع غائب	ری، رینو، رنیم وہ، ان کا، کے، کی	ری وتے۔ رنو کتابے وہ آئے۔ اُن کی کتابیں
واحد حاضر	تو، تھئی تو، تیرا، تمہارا	تو وہ تھئی ژا تو آ تمہارا بھائی
جمع حاضر	تھو۔ تھئی آپ، آپکا	تھو ویتیت۔ تھئی نوم آپ آئے۔ آپ کا نام
واحد متکلم	مہ۔ مئی میں۔ میرا	مہ وتس مئی تھگو میں آیا میرا باغ
جمع متکلم	بے۔ اسئی ہم ہمارا	بے وتیس اسئی کتابے ہم آئے ہماری کتابیں

مثالیں

رَوْ سْکُولَیٹ گئو وہ سکول گیا	رَئیسیٔ سُکول کچّیٔ ہین اس کا سکول قریب ہے
رِیٔ ترار نے یاتہ وہ بھائی چلے	رِنو ترا بازاریٹ گئو اُن کا بھائی بازار کو گیا
تُو اَہِن بَہِیٔ تو یہاں بیٹھ	تھُمیٔ سانتیئے جان ؟ تمہارے ساتھی کہاں ہیں ؟
تھُمو چھوت نے با آپ دیر سے نہ آئیں	تھُمیٔ جنک کوم ہن ؟ آپ کا کیا کام ہے ؟
مَہ اَنے دِشتیر بیٹس میں اس جگہ بیٹھا	مِیٔ باپو دفتریٹ گوں میرا باپ دفتر گیا ہے

بے ئے تو نو اُچھنتیس	ہم جلدی پہنچ گئے
اَسی کوم پھش بو	ہمارا کام ختم ہوا
تھسی دارئے کوئی ہن ؟	آپ کے بیٹے کہاں ہیں ؟
رِنو کتابی بستار ہن	ان کی کتابیں بستے میں ہیں
اَسی گئی سواری ہین	ہماری زمین زرخیز ہے
مِیٔ تھگیر پھنر نے ہن	میرے باغ میں پھول ہیں
تھسی دِیٔ پیچ کچاک ہن ؟	تمہارے بچے کتنے ہیں ؟
رئیسی چھیچ نیلو ہن	اس کا کھیت ہرا ہے
مَہ گہ تُو گہ رَوْ سوہے ہنس	میں اور تو اور وہ دوست ہیں
بے بتے مسلمانیٔ ہنس	ہم سب مسلمان ہیں
بے گہ تھو گہ رِیٔ مسلمانیٔ ہنس	ہم اور آپ اور وہ سب مسلمان ہیں
رَو گہ رئیسیٔ گین وتہ	وہ اور اس کی بیوی آئے

ضمیر کی حالتیں

ضمیر کی تین حالتیں ہیں فاعلی، مفعولی اور اضافی

صیغہ حالتِ فاعلی

متکلم واحد	متکلم جمع	مخاطب واحد	مخاطب جمع	غائب واحد	غائب جمع
مَس	بَشِس	تُس	تھُوس	رُوس	رِس
میں نے	ہم نے	تو نے	تم نے	اس نے	انہوں نے

حالتِ مفعولی

متکلم واحد	متکلم جمع	مخاطب واحد	مخاطب جمع	غائب واحد	غائب جمع
مَٹ	اَسُوٹ	تُٹ	تھَموٹ	رَئیدیٹ	رِنوٹ
مجھے	ہمیں	تجھے	تمہیں	اُسے	اُنہیں

حالتِ اضافی

متکلم واحد	متکلم جمع	مخاطب واحد	مخاطب جمع	غائب واحد	غائب جمع
مَئے	اَسَئے	تَھئے	تھَھئے	رِمیئے اَئیسئے	رِنُو اَئینو
میرا	ہمارا	تیرا	تمہارا	اس کا	ان کا

ظرفی

متکلم واحد	متکلم جمع	مخاطب واحد	مخاطب جمع	غائب واحد	غائب جمع
مَج	اَسوَنج	تُج	تھَونج	رَئیمیج اَئیمیج	رِنونج اَئینونج
مجھ پر	ہم پر	تجھ پر	تم پر	اُس پر	اُن پر

مثالیں

مَس تُٹ دَئیگس میں نے تجھے کہا	تُس مَٹ رَئیگا تو نے مجھے کہا
بَشِس تھَموٹ رَئیگئیس ہم نے تمہیں کہا	تھُوس اَسوٹ رَئیگئیت تم نے ہمیں کہا
تُس رَئیسیٹ رَئیگا تو نے اُسے کہا	رُوس رِنوٹ رَئیگو اس نے انہیں کہا
مَج بَار ہَن مجھ پر بوجھ ہے	اَسوج ہِن دِتو ہم پر برف پڑی
تُج بَیجک ہَن تجھ پر اعتبار ہے	تھَوج بَرِی ہَن تم پر بوجھ ہیں
رَئیسیج بَیجک اَئیٹہ اُس پر اعتبار کر	

ماضی مطلق

وہ فعل جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے ماضی مطلق کہلاتا ہے۔

بنانے کا قاعدہ صفحہ ۱۵ پر دیکھیے۔

ماضی مطلق مثبت کی گردان

مصدر "وَیوءک" آنا

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
وَتَو	وَتے	وَتو	وَتیت	وَتُس	وَتیس
آتو	آتے	آتو	آتیت	آتُس	آتیس
وہ آیا	وہ آئے	تو آیا	تم آئے	میں آیا	ہم آئے

مصدر "ہجوءک" جانا

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
گئو	گئے	گا	گئیت	گاس	گئیس
وہ گیا	وہ گئے	تو گیا	تم گئے	میں گیا	ہم گئے

مصدر "روءک" رونا

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
روئو	روئے	روئو	روئیت	روئس	روئیس
وہ رویا	وہ روئے	تو رویا	تم روئے	میں رویا	ہم روئے

ماضی مطلق منفی بنانے کے لئے ضمیر اور فعل کے درمیان "نے" لگادیا جاتا ہے۔ جیسے: روس نے رنگو — اس نے نہیں کہا

تھوس نے تھینگیت	رس نے دینگیئہ
آپ/تم نے نہیں کیا	انہوں نے نہیں دیا
روس نے آتوہ	بنیس نے لیگیئس
وہ نہیں آیا	ہم نے نہیں پایا
تس کوم نے تھیگا	مس نے کھینگس
تو نے کام نہیں کیا	میں نے نہیں کھایا

"نئے" یا "نے" کے معنی نہیں کے ہیں جبکہ "نے" معنی پھر اور "نے" یہ کے معنی دیتی ہے۔ مثلاً:-

روس مٹ نے نے وہ نے تھیگو	نے نے نے تھے
اس نے مجھے پھر نہ آنا نہیں کہا۔	یہ پھر نہیں کرنا

ماضی مطلق کی مزید مثالیں

اَحمد سے پھلاٗ وَلیگو احمد سیب لایا	بُوٗشِس دُت پیگیٖ بلّی نے دودھ پیا
رُوس بَبے گوٗ ٹیٹ چھنیگو اس نے برتن (سامان) گھر بھیجے	مہ اسلام آبادٔ جوٗ اُچھتس میں اسلام آباد سے پہنچا
تھوٗ بَلہ سکوٗلیٹ نٔے گیٗت تم کل سکول نہیں گئے	مَس ٹمٹمہ گاچ دِیگس میں نے موٹر سائیکل بیچ دی
تُس شِدُلوٗ وَئی پیگا تو نے ٹھنڈا پانی پیا	بَئیس مَرُوچ کھیٗگیس ہم نے توت کھائے
ڈاک وُلس ڈاک نٔے وَلیگو ڈاکیہ ڈاک نہیں لایا	رَوٗ مَئی گوٗٹیٹ وَتو وہ میرے گھر آیا

مشق

وہ راولپنڈی گیا، آپ نے کہا، آپ نے کتاب خریدی

میں کرسی پر بیٹھا، ہم ہنزہ گئے، وہ دیر سے آیا

بھائی نے بھائی کو دیکھا، میں دوستوں سے مِلا، درزی نے کپڑا سیا

اس نے ہمیں یاد کیا، میں نے سائیکل خریدی، اس نے نہیں دیکھا

تو کہاں بیٹھا؟ انہوں نے ہمیں بلایا، وہ قطار میں کھڑے ہوئے

میں نے گھر کا کام کیا، اُس نے آپ کا نام پوچھا، ماں نے بچے کو نہلایا

۱۔ چھوت ۲۔ ڈوک بوٗرک ۳۔ پاچو ۴۔ سِنگو

۵۔ بیٹیچ ۶۔ ہوٗ تھوٗرک ۷۔ ترَین ۸۔ ٹھکُتھِیوٗرک

۹۔ گوٗٹی گوٗم ۱۰۔ کھوٗ جیگو ۱۱۔ شُدار ۱۲۔ تم دَرَوٗرک

اردو میں ترجمہ کریں:۔ مہ گلِتَیٹ گاٗس، رَوٗ بَئیٹو

رَٔی گوٗٹیٹ گِئے۔ رَیسیچ بَچِک وَتی۔ رُوس پھلاٗنٔے پھیگو

ماضیٔ قریب

وہ فعل جو یہ ظاہر کرے کہ کام کو کئے ہوئے تھوڑا وقت گزرا ہے

ماضیٔ قریب کہلاتا ہے۔ جیسے: " رؤس رَیگُن " اس نے کہا ہے

بنانے کا طریقہ صفحہ ۱۱۸ پر دیکھیں۔

ماضیٔ قریب مثبت کی گردان

مصدر " رَیوءِک " کہنا (مذکر)

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
رَیگُن	رَیگَین	رَیگنو	رَیگنیت	رَیگنس	رَیگینیس
اس نے کہا ہے	انہوں نے کہا ہے	تو نے کہا ہے	تم نے کہا ہے	میں نے کہا ہے	ہم نے کہا ہے

مؤنث

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
رَیگِن	رَیگَین	رَیگِمی	رَیگِنیت	رَیگِنس	رَیگینیس
اس نے کہا ہے	انہوں نے کہا ہے	تو نے کہا ہے	تم نے کہا ہے	میں نے کہا ہے	ہم نے کہا ہے

مصدر " دَوءِک " دینا (مذکر)

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
دَیگُن	دَیگَین	دَیگنو	دَیگِنیت	دَیگنس	دَیگینیس
اس نے دیا ہے	انہوں نے دیا ہے	تو نے دیا ہے	تم نے دیا ہے	میں نے دیا ہے	ہم نے دیا ہے

ماضیٔ قریب منفی بنانے کے لئے ضمیر یا فاعل اور فعل کے درمیان " نَے "

لگا دیا جاتا ہے۔ مثلاً رِس نَے دُجیگَین انہوں نے نہیں دھویا

مثالیں

نش اُنو کوم تھیگنو	رؤس مٹ رَیگُن
تو نے یہ کام کیا ہے	اس نے مجھے بتایا ہے
مس تھئی نوم کھوجیگنس	تھوس ویئی پیگنیت
میں نے آپ کا نام پوچھا ہے	آپ نے پانی پی لیا ہے
رِس ٹکی کھیاگَین	دَرزِس چھیلے نَے سیگُن
انہوں نے کھانا کھایا ہے	درزی نے کپڑے نہیں سیئے۔
رؤسیلیٹ نَے نکھتُن	تسُ وام تھیگنو
وہ سیر کو نہیں نکلا	تو نے آنے کا کہا ہے

مشق

تو نے یہ خط[1] لکھا ہے ، میں نے کتابیں لی ہیں ، آپ نے اپنا نام بتایا ہے

اس نے کہانی سنائی[2] ہے ، تم نے کام نہیں کیا ہے ، بچے سو گئے ہیں

انہوں نے فٹ[3] بال کھیلا ہے میں نے روزہ[4] رکھا ہے ، وہ آ[5] گیا ہے

وہ باغ کی سیر کرنے گیا ہے ، ہم گھوڑوں پر سوار[6] ہوئے ہیں

گائے نے دودھ نہیں دیا ہے ، کھیت میں بیج بوئے[7] گئے ہیں

انہوں نے گیت[8] گائے ہیں پھولوں کی[9] کیاری کھلی[10] ہے

اُس نے سبق پڑھا ہے ، میں نے جھوٹ[11] نہیں کہا ہے ، تو نے شہد[12] دیکھا ہے

۱۔ نَحت یا کاگَس ۲۔ شِلوُکَے دَوَءِک ۳۔ بَمغوُا دَوَءِک

۴۔ رُزَہ گِنوَءِک ۵۔ آاُن ۶۔ پِنوَءِک

۷۔ بِیٰ وِیوَءِک یا جَلوَءِک ۸۔ گَائِیے دَوَءِک ۹۔ شَنِیٰ

۱۰۔ پھُنوَءِک ۱۱۔ کَھلتےَ ۱۲۔ پَشوَءِک

ماضیٔ بعید

ماضی بعید وہ فعل ہے جس سے ظاہر ہو کہ کسی کام کو ہوئے بہت وقت گزرا ہے

مثلاً ۱۔ رَوس رَیگُس اُس نے کہا تھا

(بنانے کا قاعدہ صفحہ ۱۲۰ پر)

ماضیٔ بعید مثبت کی گردان

مصدر " رَیوَءِک " کہنا

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
ریگکس	رَیگَیئس	رَیگَسوُ	رَیگَیئسیت	رَیگَسُ	رَیگَیئسیس
اس نے کہا تھا	انہوں نے کہا تھا	تو نے کہا تھا	تم نے کہا تھا	میں نے کہا تھا	ہم نے کہا تھا

ماضی بعید منفی بنانے کے لئے فاعل اور فعل کے درمیان " نَے " لگا دیا جاتا ہے۔ جیسے : مَس خَت نَے یکھیگَسُ میں نے خط نہیں لکھا تھا

گَس دَیمِ بوُدَوُ نَے ہَریگَسوُ رَوس مَٹ ہَوَ تھَیگُس

تو پانی زیادہ نہیں لے گیا تھا اس نے مجھے بلایا تھا

ماضی بعید کی مثالیں

بِس تَرَچ کھیاگیس اُنھوں نے انگور کھائے تھے	اَوَ گوٹ کیسے اسُو؟ وہ گھر کس کا تھا ؟
اَش جہاز آلِش آج جہاز آیا تھا	رَوس تو ذمیگس اس نے تجھے مارا تھا
مہ سکولیٹ نے گاسس میں سکول نہیں گیا تھا	بَبیس بمفوا دیگیس ہم نے فٹ بال کھیلا تھا
تھموس کتابی بَر یگیسیت آپ اتم کتابیں لے گئے تھے	مس ہر چھک ستنار امسس میں ہر روز ستنا پڑھتا تھا
شدار نھٹوجر دِتس بچہ کھیلتے ہوئے گرا تھا	رِس مِستِی لکھیگیس انہوں نے اچھا لکھا تھا

ان جلک سے کھلاتے نے یگیس ان لوگوں نے جھوٹ نہیں کہا تھا	سکولیر استاد کرسیپیچ بیٹس سکول میں استاد کرسی پر بیٹھا تھا
محمد علی جناس پاکستان سنیگس محمد علی جناح نے پاکستان بنایا تھا	اِقبال سے پاکستانے سانچے پیشگس اقبال نے پاکستان کا خواب دیکھا تھا
تھموس توم سومی بوخیٹ گیسیت آپ اپنے دوست کے استقبال کو گئے تھے	مس ہیو انیجہ سیگس میں نے نشانہ پر لگایا تھا
لماایس چھیلے سیگیس لڑکیوں نے کپڑے سیئے تھے	بلبس ہائیے تھیگیس لڑکوں نے کھیلا تھا
رِق چل اکی اُجھتیس وہ جلد ہی پہنچے تھے	دلبجار چھمے بودیے وتیس کوہل میں مچھلیاں زیادہ آئی تھیں
لکہ ہوینیر ڈوک بِگسو لو راستے میں ملا تھا	رِس چلبوج چر پیگیس انہوں نے صبح چائے پی تھی

مشق

ہم سب نے انگور کھائے تھے ،   انہوں نے کتا پالا تھا

میں نے دو آدمی بھیجے تھے   اس نے گرم چائے پی تھی

ماں نے روٹی پکائی تھی   امجد نے کتاب خریدی تھی

کل جہاز نہیں آیا تھا   اکبر تیز دوڑا تھا

آج مدرسہ بند نہ تھا   آپ نے کپڑے دھوئے تھے

بچہ جلدی سویا تھا   میں صبح اُن کے گھر گیا تھا

گندم کاٹی گئی تھی   تم نے یہ کام سیکھا تھا

اس نے دو پیالہ چائے پی تھی   ہم پہلے بھی یہاں چلے تھے

۱۔ بیُطہ ۔ شوؔل اُنیگُس ۲۔ تاَ ٹِی ۳۔ ٹِکِی تھَیگِش

۴۔ بَلَہ ۵۔ ٹوُ گوُ چوٹیلُس ۶۔ دُجیَگِسِیت ۷۔ یَیچ تھوک۔ لوُکی

۸۔ سیِجیلُسوُ ۹۔ چِینِع ۱۰۔ یَز گہ ۱۱۔ آہِن

ماضیٔ استمراری

ماضیٔ استمراری وہ ماضی ہے جس میں گذشتہ وقت میں کام کا جاری رہنا پایا جائے۔ جیسے : اِرؔ بُجَنِس وہ جاتا تھا / جا رہا تھا

(ہائے کا قاعدہ صفحہ ۱۲۳ پر)

ماضیٔ استمراری مثبت کی گردان

مصدر "بُجوُک" جانا

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
بُجَنِس	بُجَنیَس	بُجَسَو	بُجَسِیت	بُجَمُس	بُجوَ نیَسِیس
وہ جاتا تھا	وہ جاتے تھے	تو جاتا تھا	تم جاتے تھے	میں جاتا تھا	ہم جاتے تھے

ماضیٔ استمراری منفی بنانے کے لئے فاعل اور فعل کے درمیان "نے" لگا دیتے ہیں۔ جیسے : توُ نے بُجَسَو تو نہیں جاتا تھا

بے نے بُوَنیَسِیس ہم نہیں جاتے تھے   رِی نے بُجَنیَس وہ نہیں جاتے تھے۔

مثالیں

تھوْ بَلَہْ جا بُجَسیْت آپ کل کہاں جاتے / جا رہے تھے	مَہ رِنُو مُوْرِیئےْ پرۂ جُمُسُس میں ان کی باتیں سنتا / سن رہا تھا
اَسلُم سےٗ گَائیےْ دَیِس اسلم گانے گاتا تھا	تُس مئےْ کام ہَن تھَیسوْ تو میرے رشتہ دار ہیں" کہتا تھا
اَوٗ بُنیرہْ ہِن وَاس اس جنگل میں برف پڑتی تھی	تَاتیٗ دَینِیْ پھسٗ بَیَنَیس گرمی کے دن ختم ہو رہے / ہوتے تھے
مَاٹَس شُدَار چُشَرِیَیش ماں بچے کو دودھ پلا رہی تھی	رِس تُوْ سَلیاٗ رَنَیس وہ تمہیں آزماتے تھے
تھوْس جَنَک تھَاسَدیْت ؟	آپ کیا کرتے / کر رہے تھے ؟
مَہ گُچوْ نےٗ بَیَمُسُس میں یونہی (بیکار) نہیں بیٹھتا تھا	اَیک جَرُوْ مُشاک وَاس ایک بوڑھا مرد آ رہا تھا / آتا تھا

اَیک مِھیَیرک وَاس۔ رُوْس کُنائیٗ تھَےٗ یَاٗئیَس۔ جک سےٗ

ایک معمر شخص آتا تھا۔ وہ لاٹھی ٹیکتے چل رہا تھا / چلتا تھا۔ لوگ

رَنَیسَیٹ پوْن نَےٗ دَینَیس۔ رُوْس بُٹُوْٹ چکَیس ۔

اُسے راستہ نہیں دیتے تھے۔ وہ سب کو دیکھتا تھا

بَیَیس جَرُو چکَیَنَیس۔ نَےٗ گَر رَنَیسَیٹ پوْن نَےٗ دَینَیس

سب بوڑھے کو دیکھتے تھے۔ پھر بھی اس کو راستہ نہیں دیتے تھے

مشق

آپ کل کیا کرتے تھے ؟ کل بارش نہیں ہو رہی تھی۔ ہم وہاں روز جاتے تھے

ایک دوسرے سے بات چیت کرتے تھے۔ اس سڑک پر بس چلتی تھی۔ چابی سے تالا

نہیں کھلتا تھا۔ چرواہا بکریاں چراتا تھا۔ آسمان پر بادل چھا رہے تھے۔

۱۔ اَیک مُتوْ سَاٹَت ۲۔ مُوْرکل ٹکُلی ۳۔ یَاٹیش ۴۔ چھَیئیْ

۵۔ کُلیپ ۶۔ وِیَاجَیس ۷۔ پیَاٹلوْ ۸۔ چرَیس ۹۔ اٹرسےٗ جل بَیَنَیس

ماضیٔ شکیہ

ماضی کا وہ فعل جس میں کسی کام کے ہونے کا شک ہو ماضیٔ شکیہ یا احتمالی

کہلاتا ہے ۔ مثلاً : تُس اَنُوہ مُوڑ رَیَئ بَیئےہ تونے یہ بات کہی ہوگی

(بنانے کا قاعدہ صفحہ ۱۲۳ پر)

ماضیٔ شکیہ کی گردان (مثبت معروف)

مصدر "دُوک" دینا

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
دَئے بَیئی	دَئے بَیئن	دَئے بَیئےہ	دَئے بَیئت	دَئے بَیئم	دَئے بَیئوں
اس نے دیا ہوگا	انہوں نے دیا ہوگا	تونے دیا ہوگا	تم نے دیا ہوگا	میں نے دیا ہوگا	ہم نے دیا ہوگا

ماضیٔ شکیہ منفی بنانے کے لئے فاعل اور فعل کے درمیان "نے" لگا

دیا جاتا ہے ۔ جیسے :- رُوس تُٹ ہَو نے تھے بَیئی

اس نے تجھے نہیں بلایا ہوگا ۔

تُو لاہور رٹ نے گئے بَیئے	مس تُٹ نے رَیئ بَیئم
تو لاہور نہیں گیا ہوگا	میں نے تمہیں نہیں کہا ہوگا

رُو گوٹیر اُچھیچی بَیئی	برِنس تھر دے بَیئن
وہ گھر میں پہنچا ہوگا ۔	پرندے اڑے ہوں گے
رِی بازاریٹ گئے بَیئن	بے اُمشی بَیئوں
وہ بازار (کو) گئے ہوں گے	ہم بھول گئے ہوں گے
تھسویر گہ ڈوک بے بَیئت	تُس شونچو رَیئ بَیئےہ
آپ پہلے بھی ملے ہوں گے	تونے سچ کہا ہوگا
رُو شُو مِجی بَیئی	مہ تُٹ ہیچی وَئی بَیئم
وہ تھک گیا ہوگا	میں تمہیں یاد آیا ہوں گا
رِی گٹِی بے گئے بَیئن	اکبر سے تِوام گوم کے بَیئی
وہ اکھٹے ہو کر گئے ہوں گے	اکبر نے اپنی گندم کاٹی ہوگی
رُو شُو نیج تَرجی بَیئے	سُوری بُور نے بے بَیئی
وہ پل پر سے گزرا ہوگا	سورج غروب نہیں ہوا ہوگا

مشق

بکری نے بھیڑیئے کو دیکھا ہوگا۔	آپ نے انہیں بلایا ہوگا۔
میرا بھائی بازار سے آیا ہوگا	آپ کہاں سے آئے ہونگے؟
یہ خط تونے لکھا ہوگا	بچے کو ماں نے دودھ پلایا ہوگا
وہ سبزے پر بیٹھا ہوگا	اُس نے تجھے گھر پر نہ پایا ہوگا
ہم نے پھل کھائے ہوں گے	بس نکل چکی ہوگی
بارش ہوئی ہوگی	اس نے مکان تعمیر کیا ہوگا
آپ نے خبریں سُنی ہوں گی	میں آپ کا نام بھول گیا ہوں گا
اکرم گاؤں میں پہنچا ہوگا	اب تک وہ سوئے ہوں گے

۱. اُئِم ۲. شَائل ۳. کوَہِنوہ ۴. جُتیَنج

۵. لیئیَ ۶. نِکھیئیَ ۷. دِلی ۸. پَروجی

۹. اُمُشیِ ۱۰. گامیئر ۱۱. سَیئیَ

ماضیٔ تمنائی یا شرطی

وہ ماضی جس میں کوئی تمنا یا شرط پائی جائے ماضی تمنائی یا شرطی کہلاتا ہے۔ مثلاً: اَگھن تسُ رَیگسہ وُت مَس تھَم ہَنیک
اگر تو کہتا تو میں کردیتا

مہ آہِل بم ہَنیک توْ — میں وہاں ہوتا تو

(اس کا اردو صفحہ ۱۲۲ پر)

مصدر "رَیوِءِک" کہنا کی گردان

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
[illegible] ہَنیک	رَاان ہَنیک	رَااَ ہَنیک	رَاات ہَنیک	رَاام ہَنیک	رَیوَن ہَنیک
وہ کہتا	وہ کہتے	تو کہتا	تم کہتے	میں کہتا	ہم کہتے

مصدر "بُوءِک" ہونا

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
[illegible] ہَنیک	بَیَن ہَنیک	بےاَ ہَنیک	بَاات ہَنیک	بَم ہَنیک	بُوَن ہَنیک
وہ ہوتا	وہ ہوتے	تو ہوتا	تم ہوتے	میں ہوتا	ہم ہوتے

ماضی تمنائی منفی بنانے کے لئے صیغۂ ضمیر اور فعل کے درمیان "نَے" لگایا جاتا ہے
[illegible] بے نَے وَوْن ہَنیک — ہم نہ آتے

حرفِ تمنا: ہئی ہئی کاش حرفِ شرط: اگھن، اگھنا اگر

مثالیں

اگھن تُس ہو ہتھگسوت رو وائی ہئیک

اگر تو بلا لیتا تو وہ آجاتا

اگھنا تو نے آلوسوت بے تو تُہ کیچ وون ہئیک

اگر تو نہ آتا تو ہم تیرے پاس آجاتے

ہئی ہئی! اُرک وائی ہئیک تو تاتوہ نکھائی ہئیک

کاش! بارش ہو جاتی تو گرمی نکل جاتی

ہئی ہئی! نئے مشطہ ڈیزک وان ہئیک تو.....

کاش! پھر اچھے دن آجاتے تو

اگھن مس تھئی سانتی دیگس تو تو برئی یے ہئیک

اگر میں نے تیرا ساتھ دیا ہوتا تو تو کامیاب ہو جاتا

اگھنا رو سونچوہ اشنو تو سونچوہ رائی ہئیک

اگر وہ سچا ہوتا تو سچ کہتا

اگھن روس بلین تھرئی ہئیک تو چل اکی سم بئی ہئیک

اگر وہ علاج کرا لیتا تو جلد ہی (اچھا) صحت یاب ہو جاتا

مشق

اگر تم چھیڑتے تو وہ ناراض ہو جاتا۔ کاش! یہ خواب نہ ہوتا

اگر وہ جاتے تو اچھا ہوتا اگر وہ نہ روتے تو ہنستے

اگر آپ اکیلے ہوتے تو ڈر جاتے کاش! میں پہلے وہاں پہنچتا

اگر بیمار ہوتے تو علاج کروا لیتے اگر احتیاط کرتے تو ٹھیک ہو جاتے

اگر چور نظر آتا تو پکڑا جاتا

۱۔ کھٹیئیسوت ۲۔ پھٹیک ۳۔ سانیچہ ۴۔ ناٹین

۵۔ ایشکلوہ۔ اوکالوہ ۶۔ بیجے ۷۔ اُچھم

۸۔ رگوٹوہ گیلس ۹۔ شونٹ ۱۰۔ چرڑوہ ۱۱۔ لمیجع

فعلِ مستقبل

وہ فعل جس سے کسی کام کے آئندہ زمانے میں ہونے کا پتہ چلے فعل مستقبل کہلاتا ہے۔ جیسے :- مَہ وَاَم میں آؤں گا

(بنانے کا قاعدہ صفحہ ۱۲۵ پر)

فعلِ مستقبل مثبت معروف

مصدر "وَیَوْک" آنا

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
وَاَیْ وہ آئے گا	وَاَن وہ آئیں گے	وَا تو آئے گا	وَاَت تم آؤ گے	وَاَم میں آؤں گا	وَوْنْ ہم آئیں گے

فعل مستقبل منفی بنانے کے لئے فاعل اور فعل کے درمیان "نے" لگا دیا جاتا ہے۔

مثالیں

کُشَاءِک تَا تو بَہ کل گرمی ہو گی	شَھو بَلہ کَاَل وَاَت آپ سہ پہر کو آئیں گے
اَش مَہ چھُوَت سَم آج میں دیر سے سوؤں گا	تُو جَاۓ ٹَہ ئیجے ؟ تو کہاں جائے گا ؟

مَہ گَہ تُو چھِینْشْ بَوَن میں اور تو پہاڑ پر جائیں گے	اَش یُوْدَے جَک نَے وَاَن آج بہت لوگ نہیں آئیں گے
تُھسو تَوم کَوْمَے جَو چھِوْن بَات۔ آپ اپنے کام سے فارغ ہوں گے	
اُستاد پَشِی بَلِیْ ہُن بَیْن استاد کو دیکھ کر لڑکے کھڑے ہوں گے	تَھی تَہ اَسیاءَ نے شَام بَوَسَنْ وَاَن تمہارے بھائی بہن شام تک آئیں گے
رِس بُئیت تھَین لَتُس مَنَے وہ استدعا کریں گے تو مان جائے گا	وَاَیْ کَلُیر اَڑَے وَاَن آنے والے سال میں بارشیں ہوں گی
اَرشَد سَے کَرْ نَگِہ کھِلتَے نَے رَایْ ارشد کبھی بھی جھوٹ نہیں کہے گا	تُس تَوم دِجَبِیٹ نَمیز ک وَے تو اپنی بیٹی کو نمیگرٹ یا لائے گا
بَئیس تَوم دِیْ پُچُوٹ کَنَاءُ تھَوَن ہم اپنے بیٹی بیٹوں کو نصیحت کریں گے	رِس کَنَاءُ کَرَے تھَین ؟ وہ نصیحت کب کریں گے ؟

بَنْیس وَیْئی بن نے تھواں	مہ وَیَوْسَنہ تھوساتْ
ہم پانی بند نہیں کریں گے	میرے آنے تک آپ سوئیں گے

مشق

تم خط لکھو گے   وہ اخبار پڑھے گا   ہم آئیں گے

ہم خبریں سن کر ریڈیو بند کریں گے   وہ آپ کے گھر آئیں گے

نوکر بازار سے سبزی[۱] لائے گا   آپ کھیت میں مکئی[۲] کاشت کریں گے

لڑکیاں سینا پرونا[۳] سیکھیں گی   بچے شور[۴] نہیں کریں گے

تمہاری بہن بنیان[۵] بُنے گی   اسے دیکھ کر لوگ خوش ہوں گے

جمعرات[۶] کو عید[۷] ہوگی   آپ شادی[۸] کریں گے

تم اپنے باپ کو خوش رکھو گے   وہ کب ہماری بات مانے[۹] گا؟

---

۱. شا   ۲. بان   ۳. چک چھڑک   ۴. شور / گرگڑ

۵. بنیان تھیٗ   ۶. برنیسپت   ۷. اَیت   ۸. گر   ۹. مومنوک

فعلِ حال

وہ فعل جس میں جاری زمانہ پایا جائے فعل حال کہلاتا ہے۔ جیسے:

رَوْس رَاں۔ وہ کہتا ہے (کہہ رہا ہے)   بَنْیس کتونیس۔ ہم کرتے ہیں (کر رہے ہیں)

(املاء کا قاعدہ صفحہ ۱۷۵ پر)   فعل حال مثبت کی گردان

مصدر "رَیوَءِک" کہنا

مذکر

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
راں	رائنین	رانو	رانت	رامس	رونیس
وہ کہتا ہے	وہ کہتے ہیں	تو کہتا ہے	تم کہتے ہو	میں کہتا ہوں	ہم کہتے ہیں

مؤنث

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
راؤں	رائنن	رانی	رانت	رامس	رونیس

فعل حال منفی بنانے کے لئے فاعل اور فعل کے درمیان "نے" لگا دیا جاتا ہے

مثال: رس انو مور نے رائنن   وہ یہ بات نہیں کہتے / کہہ رہے ہیں

مثالیں

سُوٗرِیٕ جِل بارت ٹھٹھ نَشِن	آرٕو آلُت جُبت نیلیٕ بیٚن
سورج طلوع ہو تو اندھیرا مٹتا ہے	بارش ہو تو گھاس (سبزہ) ہری ہوتی ہے
بَلِس شُکُولٕیٕ گوٗم تھےَ اَنیٚن	رِس شِنَا رَانیٚن
لڑکے سکول کا کام کرتے ہیں	وہ شِنا پڑھتے ہیں
اَسیٕ گوٗ ٹُوٗر شِنَا تھِی اِجن	اَنےٕ کھیٚن رِیٕ چھیچیر بےَ اینٚ
ہمارے گھروں میں شِنا بولی جاتی ہے	اس وقت وہ کھیت میں ہوتے ہیں
شِیٚلیٕ ہر کوٗہِن تکنی بیٚن	تھگیر ہر ذیلیٕ مِیوہ بیٚن (پھل)
سخی کی ہر جگہ تعریف ہوتی ہے	باغ میں ہر قسم کا میوہ ہوتا ہے
بےَ اَش چِلاسیٹ بَو اَنیٚس	اَشپار سےٕ اَنشپوٗ چوٗٹریٚن
ہم آج چلاس (کو) جارہے / جاتے ہیں	گھڑ سوار گھوڑے کو دوڑاتا ہے
اَسلَم سےٕ جکُر چاٹ تھیٚن	اسلم بالوں میں کنگھی کرتا ہے

مشق

میرا بھائی کتاب کھول[1] رہا ہے — پھول خوشبو[3] دیتا ہے

چنار[2] کا سایہ ٹھنڈا ہوتا ہے — لڑکے مل[4] کر کھیلتے ہیں

ڈاکٹر مریض کو دیکھتا ہے — مہمان[5] چائے پی رہے ہیں

دکاندار اشیاء[6] بیچ رہے ہیں — میں جوتے پہن[7] رہا ہوں

بچہ نہیں رو رہا ہے — آپ کہاں سے آ رہے ہیں ؟

جلاہا[8] پٹی[9] بن[10] رہا ہے — شکاری[11] مار خور[12] کاشتکار[13] کر رہا ہے

عورتیں باتیں کر رہی ہیں — لڑکیاں گڑیوں سے کھیل رہی ہیں

تمہارا بہنوئی[14] کیا کام کر رہا ہے ؟ — ماسٹر لڑکوں کو مار[15] رہا ہے

۱۔ بَاتِع ۲۔ مِشگوٗن ۳۔ بُیچ ۴۔ گِیٹھ یےَ

۵۔ اَوٗنَشےَ ۶۔ چِینِزیٕ ۷۔ بُوٹیٗ ۸۔ بَیٗنیٚچوٗ ۹۔ رِنّ

۱۰۔ بُیوٗنِک ۱۱۔ دَرُوٗرُخ ۱۲۔ مَیارُوٗ ۱۳۔ دَرُوٗ ۱۴۔ شَرِیٕ ۱۵۔ ذموٗک

فعل اَمر

وہ فعل جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے فعل امر کہلاتا ہے

فعل اَمر کے دو ہی صیغے ہوتے ہیں، واحد حاضر اور جمع حاضر۔

واحد حاضر

رَہ کہہ	بُوْہ جا	سَوْہ سو جا	رُوْہ رو
تھےْ کر	بَن پہن	کَھ کھا	پچےْ چل

جمع حاضر

رَاہ کہو	بُجَا جاؤ	سَا سو جاؤ	رُا رو رو
تھَا کرو	بَنَا پہنو	کھَا کھاؤ	چَا چلو

مثالیں

بُوْہ گیے سَوْ جاؤ جاکر سو جاؤ	وَہ وَٹی رَہ آؤ، آکر کہو	تھےْ تھے چرپیْ کر (بناؤ) بناکر چائے پیو
ہٰیر پرے سبک رَہْ دل سے سمجھ کر سبق پڑھو	مِنی مُوَرِیْٹ کوْن دِیے میری بات کو سنو	کَمک کہ کَھ تھوڑا سا اور کھاؤ -

تاتی چہ سے نہ پی شدلوْ وٹیہ نے پی — گرم چائے نہ پی ٹھنڈا پانی نہ پی

تھوْ تین توم گوْ ٹیٹ بُجا — آپ اب اپنے گھر جائیں

چلیچ جل اُٹھوْ توْ نے ہت مکھ دُجےْ — صبح سویرے اٹھو اور ہاتھ منہ دھولو

ہر کھینیْ توم دبوْن ہیچی تھےْ — ہر وقت اپنے رب کو یاد کرو

جرّ وِتیچ جُن نے تھےْ — یتیم پر ظلم مت کرو

توْم اَنیبٹ ہوْں تھے بیٹھ — اپنے منہ پر قابو رکھو

کھچوْ کوْمے جوْہت توْنے کھچوْ موْرِے جوْ توْم جِپ رکھا

بُرے کام سے اپنا ہاتھ اور بُری بات سے اپنی زبان کو روک لو

اَمرِ مدامی

جب فعل اَمر کو جاری رکھنے یا اس میں ہمیشگی قائم رکھنے کے معنی پائے جائیں تو وہ امرِ مدامی کہلاتا ہے۔ جیسے:

لِکھواجہ بَیٹھ	ییواجہ بَیٹھ	ہَیواجہ بَیٹھ
لکھتے رہو	چلتے رہو	ہنستے رہو

مثالیں

اَش اَنُو کوم تھواجہ بَیٹھ	دَبُونے جوشت لکھواجہ بَیٹا
آج یہ کام کرتا رہ	مالک (خدا) سے قوت مانگتے رہو
ماں ماؤ موریٹ کوں دَواجہ بَیٹم	تُس ہُٹوٹ مِشٹھ تھواجہ بَیٹھ
ماں باپ کی بات کو سنتا رہوں گا	تو سب کو اچھا کرتا رہ

مشق

دوپہر تک پڑھتا رہ۔ کمزوروں پر رحم کھاتے رہیں۔ استاد کے سامنے بولتا نہ رہ

۱. دَرزو بوسند ۲. نُولوج ۳. جاگ انرِ بیٹھ ۴. بَشواجہ

فعلِ مجہول

وہ فعل جس میں فاعل کا ذکر نہ ہو فعلِ مجہول کہلاتا ہے۔ جیسے:

خَت لِکھیدو	وَیٹم پیدو	رِچھیلو سِیدو
خط لکھا گیا	پانی پیا گیا	قمیض سی گئی
مِیز سَنیدی	بَکشِش تھیدی	ٹِکی کھیدی
میز بنائی گئی	معافی دی گئی	کھانا کھایا گیا/روٹی کھائی گئی

فعل معروف اور فعل مجہول میں فرق کو سمجھنے کے لیے یہ مثالیں دیکھیے

فعل معروف: اَسلم سے خَت لِکھیگو	اسلم نے خط لکھا
فعل مجہول: خَت لِکھیدو	خط لکھا گیا
معروف: تھچوان سے کھٹ سنیگو	بڑھئی نے کھاٹ بنائی
مجہول: کھٹ سنیدی	کھاٹ بنائی گئی

فعل مجہول بنانے کا قاعدہ

فعل مجہول بنانے کے لئے پہلے مصدر کا ماضیٔ مطلق صیغہ واحد غائب میں
بنائیں پھر اس کے آخری دو حروف یعنی "گوَ" کو ہٹا کر مذکّر کے لئے "دَوْ"
اور مؤنث کے لئے "دِیْ" لگا دیں۔ یہ بات یاد رہے کہ "دَوْ" یا
"دِیْ" سے پہلے حرفِ عِلّت "ی" کے پہلے رکن پر زور دینے ہی سے
فعل مجہول کی صحیح صوت بنتی ہے۔ مثلاً:
مصدر "پیٔوءِک" کا ماضی مطلق "پیٔگوَہ" صیغہ واحد غائب ہے۔ "پیٔگوَہ" کے
آخری دو حروف "گوَ" کو ہٹا کر دَوْ لگانے سے "پیٔدَوْ" بنا۔ یہ صوت
اور لفظ مبہم ہیں۔ اب "واول" 'ی' کے پہلے رکن پر زور لگا کر اسے پڑھیں
تو معنی واضح ہو جاتے ہیں یعنی "پیٔدَوْ" پیا گیا۔ پہلی صورت میں "پیٔدَوْ" یا
پیٔے دَوْ پڑھا جا سکتا ہے جبکہ 'ی' کے پہلے رکن پر زور دینے
سے "پیٔدَوْ" یا پی دَوْ پڑھا جائے گا۔ چند مزید مثالیں دیکھئے

مصدر معروف	ماضی مطلق واحد غائب	فعل مجہول: مذکّر	مؤنث
ریٔوءِک	رَیٔگوَہ	رِیٔدَوْ	رِیٔدِیْ
کہنا	اس نے کہا	کہا گیا	کہی گئی
دیٔوءِک	دَیٔگوَہ	دِیٔدَوْ	دِیٔدِیْ
دینا	اس نے دیا	دیا گیا	دی گئی
بریٔوءِک	بریٔگوَہ	بریٔدَوْ	بریٔدِیْ
گرانا	اس نے گرایا	گرایا گیا	گرائی گئی
ہریٔوءِک	ہَریٔگوَہ	ہَریٔدَوْ	ہَریٔدِیْ
لے جانا	وہ لے گیا	لے جایا گیا	لے جائی گئی
تھیٔوءِک	تھیٔگوَہ	تھِیٔدَوْ	تھِیٔدِیْ
کرنا	اس نے کیا	کیا گیا	کی گئی
بٹرڈءِک ختم کرنا	بٹریٔگوَہ اس نے ختم کیا	بٹریٔدَوْ ختم ہوا	بٹریٔدِیْ ختم ہوئی

فعل مجہول کے مختلف گردان

مصدر معروف: "اُنوءِک" پالنا مصدر مجہول "اُنجوءِک" پلنا

مصدر مجہول	فعل مجہول	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
اُنجوءِک پالا جانا	ماضیٔ مطلق مجہول	اُنیدَو وہ پالا گیا	اُنیدَرے وہ پالے گئے	اُنیدَو تو پالا گیا	اُنیدَریت تم پالے گئے	اُنیدُس میں پالا گیا	اُنیدَریس ہم پالے گئے
- ایضاً -	ماضیٔ قریب مجہول	اُنیدُون وہ پالا گیا ہے	اُنیدَرین وہ پالے گئے ہیں	اُنیدُنُو تو پالا گیا ہے	اُنیدَرنیت تم پالے گئے ہو	اُنیدُنُس میں پالا گیا ہوں	اُنیدَرنیس ہم پالے گئے ہیں
- ایضاً -	ماضیٔ بعید مجہول	اُنیدُوس وہ پالا گیا تھا	اُنیدَریس وہ پالے گئے تھے	اُنیدُسو تو پالا گیا تھا	اُنیدَریت تم پالے گئے تھے	اُنیدُسس میں پالا گیا تھا	اُنیدَرسیس ہم پالے گئے تھے
- ایضاً -	ماضیٔ استمراری مجہول	اُنیجَیس وہ پالا جاتا تھا	اُنیجَنیس وہ پالے جاتے تھے	اُنیجَسو تو پالا جاتا تھا	اُنیجَسیت تم پالے جاتے تھے	اُنیجَمسس میں پالا جاتا تھا	اُنیجُونیسیس ہم پالے جاتے تھے

مصدر مجہول	فعل مجہول	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
اُنیجوءِک پالا جانا	ماضیٔ شکیہ مجہول	اُنجی بیسوم وہ پالا گیا ہوگا	اُنجی بیین وہ پالے گئے ہوں گے	اُنجی بیسے تو پالا گیا ہوگا	اُنجی بییت تم پالے گئے ہوں گے	اُنجی بیسم میں پالا گیا ہوں گا	اُنجی بیون ہم پالے گئے ہوں گے
- ایضاً -	ماضیٔ شرطی مجہول	اُنیجَم سیک وہ پالا جاتا	اُنیجَین سیک وہ پالے جاتے	اُنیجے سیک تو پالا جاتا	اُنیجَت سیک تم پالے جاتے	اُنیجَم سیک میں پالا جاتا	اُنیجُون سیک ہم پالے جاتے
- ایضاً -	ماضیٔ تمنائی مجہول	رُو اُنیجَیش وہ پلتا	رِیو اُنیجَیش وہ پلتے	تُو اُنیجَیش تو پلتا	تھو اُنیجَیش تم پلتے	مَہ اُنیجَیش میں پلتا	بیہ اُنیجَیش ہم پلتے
- ایضاً -	فعل حال مجہول	اُنیجَین وہ پالا جاتا ہے	اُنیجَنین وہ پالے جاتے ہیں	اُنیجَنو تو پالا جاتا ہے	اُنیجَنیت تم پالے جاتے ہو	اُنیجَمس میں پالا جاتا ہوں	اُنیجُونیس ہم پالے جاتے ہیں
- ایضاً -	فعل مستقبل مجہول	اُنیجَم وہ پالا جائے گا	اُنیجَین وہ پالے جائیں گے	اُنیجے تو پالا جائے گا	اُنیجَت تم پالے جاؤ گے	اُنیجَم میں پالا جاؤں گا	اُنیجُون ہم پالے جائیں گے

مصدر مجہول	فعل مجہول	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
اُنیجوئِک پالا جانا	مضارع مجہول	رُوٗ اُنیجوٹ وہ پالا جائے	رِیع اُنیجوٹ وہ پالے جائیں	توٗ اُنیج تو پالا جائے	تھوٗ اُنیجا آپ پالے جائیں	مر اُنیجم میں پالا جاؤں	بے اُنیجوٗن ہم پالے جائیں
-الیضاً-	فعل امر مجہول	رُوٗ اُنیجوٹ وہ پالا جائے	رِیع اُنیجوٹ وہ پالے جائیں	توٗ اُنیج تو پالا جائے	تھوٗ اُنیجا تم پالے جاؤ	مر اُنیجم میں پالا جاؤں	بے اُنیجوٗن ہم پالے جائیں
-الیضاً-	فعل نہی مجہول	رُوٗنے اُنیجوٹ وہ نہ پالا جائے	رِیعنے اُنیجوٹ وہ نہ پالے جائیں	توٗنے اُنیج تو نہ پالا جائے	تھوٗنے اُنیجا تم نہ پالے جاؤ	مرنے اُنیجم میں نہ پالا جاؤں	بےنے اُنیجوٗن ہم نہ پالے جائیں
-الیضاً-	ماضی شرطی کی ایک اور صورت مجہول	اُنیدِس تو وہ پالا جاتا تو	اُنیدِنیس تو وہ پالے جاتے تو	اُنیدِسو تو تو پالا جاتا تو	اُنیدِسیت تو تم پالے جاتے تو	اُنیدِسُس تو میں پالا جاتا تو	اُنیدِنیسیس تو ہم پالے جاتے تو

ماضیٔ مطلق مجہول

اس فعل کے بنانے کا قاعدہ صفحہ ۵۳ پر دیا گیا ہے۔ جمع غائب کے لئے "دو" کی جگہ "دسے"، واحد حاضر کے لئے "دو" جمع حاضر کے لئے "دیت"، واحد متکلم کے لئے "دس" اور جمع متکلم کے لئے آخر میں "دنیس" لگا دیا جاتا ہے۔ مؤنث کے لئے واحد غائب "دی"، جمع غائب "دسے"، جمع حاضر "دیت"، واحد حاضر "دِیئے" واحد متکلم "دِس" اور جمع متکلم "دنیس" استعمال ہوں گے۔ اِس فعل کی مزید تشریح کے درج ذیل مثالیں دی جاتی ہیں۔

زَئے اِسپتائے جوٗ گوٗ بیٹ وَلیدی	وہ (عورت) اسپتال سے گھر لائی گئی
سَوْن گوٗ بیٹی شتیبہ کھٹیدوٗ	سونا گھر کے کونے میں دفنایا گیا
رَوٗ بجلیئیع تارسے ساہت لمیدوٗ	وہ بجلی کی تار کے ساتھ پکڑا گیا
قربانیئیع مٗوس ہٹیبہ بگیدوٗ	قربانی کا گوشت محلے میں بانٹا گیا
منیع نتٗوٗ پین لپیدوٗ	میرا گمشدہ پین مل گیا

پھنَنّج شکار دُلیدی	پہاڑ پر مینار (برجی) تعمیر کی گئی
چھیچیر گومئے بی جلیدنے	کھیت میں گندم کے بیج بکھیرے گئے
واجد سملا مجا پریدو	واجد کشتی میں گرا دیا گیا
ہلّلو ولیدو ، ہلال پریدی	دُولھا لایا گیا ، دلھن سنواری گئی
کُنو چھوت کھٹیدو	لاش دیر سے دفنائی گئی
کیسئے ہیو شلریدو ؟	کس کا دل دکھایا گیا ؟
پیجو شلیج گدیدی	نمک سل پر پیسا گیا
اونشوٹ ستر شیچ دسریدی	مہمانوں کو دری بچھا دی گئی

مشق

پانی گرا دیا گیا ۔ باغ سے انگور لایا گیا ۔ وہ تمہارے گھر میں پالا گیا

آج نیا سبق پڑھایا گیا زخم پر پٹی باندھی گئی ۔ اخروٹ کی لکڑی سے کرسی بنائی

۱۔ بریدو ۲۔ گلیج ۳۔ گنیدی ۴۔ اچھوئی کاٹو

ماضیٔ قریب مجہول

بنانے کا قاعدہ: مصدر مجہول کے خاتمۃ اللفظ "وئِک" کو ہٹا کر واحد غائب کے لئے "دُن" جمع غائب کے لئے "دَیْن" واحد حاضر کے لئے "دُنُوْ" جمع حاضر کے لئے "دَنیت"، واحد متکلّم کے لئے "دُنُس" اور جمع متکلّم کے "دَنیَس" لگا دیں۔ مؤنث کے لئے بالترتیب "دِن"، "دَیْن"، دِنی، دَنیت، دِنِس اور دَنیَس لگا دیں۔ مثلاً: پھُنوئِک سے "وئِک" ہٹا دینے سے "پھُنَ" باقی رہ جاتا ہے۔ اَب واحد غائب کا ماضیٔ قریب مجہول میں صیغہ بنانے کے لئے "پھُنَ" کے زبر کو زیر میں بدل دیں اور "ی" کے پہلے رُکن پر مَد لگا کر "دُن" کا اضافہ کریں۔ اس عمل سے "پھنیدُن" کا مطلوبہ صیغہ حاصل ہو گا۔ اسی طریقہ سے اُوپر مذکور کلیہ پر دوسرے صیغے بنائیں۔ جیسے: پھُنیدَیْن ، پھُنیدُنُوْ ، پھُنیدَنیت ، پھُنیدُنُس پھُنیدَنیَس۔ پھُنوئِک : کھِلنا پھُنجوئِک : کھِلنا

مثالیں

اَسَہ آءُل بَوْدَے دَیاَع پھُتر نے پھُنیدَنین	ہمارے ہاں بہت قسم کے پھول کھلے ہیں
دَوْ کَس گِئے دَوْنَوْ سَنیدُن	وہ ارادتاً دیوانہ بنا ہے
شُدَرَئیء جگُر کرت تھرِیدَنین	بچے کے بال کٹوائے گئے ہیں
بَلُو بھُوْ بُودِی چِل پھِپیدُن	لڑکوں کا فٹ بال بہت جلد پھٹ گیا ہے
گَرِ بَیِ مَجا نِیَسَیء تَوْحے گہ لَوْگے سَنیدَنی	غریبی میں اس کے اپنے بھی غریب بن گئے ہیں
گاؤ دُوْدَے کاپِر اُنِیدِن	گائے دودھ کے لئے پالی گئی ہے

مشق

میرے لئے کتابیں لائی گئی ہیں۔ تمہارا بھائی پہچانا گیا ہے۔ کس کا حق چھینا گیا ہے

لڑکے آج بہت پٹے ہیں۔ ناشپاتی چھنے گئے ہیں تم کیوں مر جائے ہو

تمہاری قمیض نہیں پھاڑی گئی دوا ہاون میں پیسی گئی ہے۔ انار کھِل گئے ہیں

۱۔ مہ کاپِر ۲۔ حک بُرِیدِن ۳۔ گِیڈَرَین ۔ ذمِیدَین ۴۔ شوگِری ۵۔ اُچیدَین

۶۔ اَبَرِیدُنَوْ ۷۔ کُرتَنِء ۸۔ پھِیدِن ۹۔ اُڈْوَرَیر ۱۰۔ گدِیدُن

ماضیٔ بعید مجہول

بنانے کا قاعدہ : مصدرِ مجہول کا خاتمۃ اللفظ "وِءِک" ہٹا دیں۔ ماضیٔ بعید مجہول بنانے کے لئے صیغۂ واحد غائب میں "دُس"، جمع غائب میں "دَنیس" واحد حاضر میں "دُسَوہ"، جمع حاضر میں "دَسَیت" واحد متکلم میں "دُسُس" اور جمع متکلم میں "دَسَیس" لگادیں لیکن یہ یاد رہے کہ ان سے پہلے یائے معروف کے رکنِ اوّل پر مد لگائی جائے۔ مؤنث کے لئے بالترتیب "دِش"، دَنِیس دِشئے، دَسَیت، دِسِس اور دَنِیَسِیس لگادیں۔

مثالیں

اَنُوْ چھاں مَنِء گوْ ٹَیر اُنیدُس	یہ لیلا میرے گھر میں پالا گیا تھا
رِءِ بِرگا مجا نے مَرِیدَنیس	وہ جنگ میں نہیں مارے گئے تھے
اَیِم بُوٹِے پَرکاں گاچ گِنَیدَنیس	وہ جوتے پچھلے سال خریدے گئے تھے
دَوْ وَدَیوہ کِہے جَوْیَر اَکِی خَت چھَنیدُس	اس کے آنے سے پہلے ہی خط بھیجا گیا تھا

شُکرِ چھک ایتھ یوٗن پشیدِس (ش)	جمعہ کو عید کا چاند نظر آیا تھا
ستھشرِ چھک ایت رچھیدُس	سنیچر کو عید منائی گئی تھی
اَنوٗ اُرن بَلہٕ گاچینٹ وَلیدُس	یہ میمنا کل خرید لایا گیا تھا
مُلاّئ کوٗتوٗ مدرسات چھینیدِس (ش)	لڑکی ابھی مدرسہ (کو) بھیجی گئی تھی

مشق

یہ میز دو بار توڑی گئی تھی ۔ لڑکے کو دو بار اندر بلایا گیا تھا

اُسے تیری تصویر دکھائی گئی تھی   تجھے یہ بات پہلے ہی بتائی گئی تھی

میرے آنے تک دروازہ بند نہیں کیا گیا تھا۔ چولھے میں آگ جلائی گئی تھی

لڑکے کو لڑکی دکھائی گئی تھی ۔ انہیں جائے نہیں بدلی گئی تھی

میرا بوجھ مجھ سے اٹھایا گیا تھا   بچے کا نام احمد رکھا گیا تھا۔

۱. دوٗپیٹھ/ڈم   ۲. اُروٗ   ۳. نکشہ   ۴. وَیوتسند

۵. پھچیشیر   ۶. ہگار/اگار   ۷. پشیریدِش/اس   ۸ پیئیریدش/اس

ماضی اِستمراری مجہول

بنانے کا قاعدہ : مصدر کی علامت "وُن" کو ہٹا دیں۔ صیغۂ واحد غائب کے لئے "جیئیس"، جمع غائب کے لئے "جنئیس"، واحد حاضر کے لئے "جیئیو" جمع حاضر کے لئے "جِنیِو"، واحد متکلم کے "جمُس" اور جمع متکلم کے لئے "جَونئیسیس" لگا دیں۔ علامت "وُن" کو ہٹانے کے بعد جو حرفِ علت باقی رہتا ہے اس کے رکن اول پر (ــــھ) یا مد لگائیں۔ مؤنث کے لئے بالترتیب "جِش/جِس"، جنئیس، رچِشئے، جنسیت، جمِس اور "جونیشیس" استعمال ہوتے ہیں۔

مثالیں

اِسلامہ برونٹھ بُتھ پشلیجئیس	اسلام سے پہلے بت پوجے جاتے تھے
ہینسکیچ ہدر گوٗروٗ رنٹ گوٗن دیجئیس	کھڈی پر صرف بھوری پٹی باندھی جاتی تھی
گوٗشئی کھروٗبٹ چھوٗریجئیس	گھر کی بنیاد رکھی جا رہی تھی

مےٚ اَکھ تنٛکھا گژھان گوٗڈٕ چھےٚ بٔڑۍ جماتہٕ وُچھنہٕ یِوان	میری ایک تنخواہ گھر کے سبھی افراد پالے جاتے تھے
تِہُنٛز بٔڑ سیٖن برگاٹِ چھینُجِش	ان کی ساری فوج جنگ (کو) بھیجی جا رہی تھی
مےٚ کتاب پٔرٕ کال چھپُنِجش	میری کتاب پچھلے برس چھاپی جا رہی تھی
دِمہٕ بوٚڈ دےٚ وٕدان کٔلِنجنٕش	وہ بڑے (بہت) امیر شمار کئے جاتے تھے
توٚحیک پھٕرٕ گیٚر بوٗدِم شوکوٗنِم دٔس چھِنجِشے	توسینے پر دونیں بہت سلیقہ مند خیال کی جاتی تھی

مشق

تحفہ بھیجا جا رہا تھا ۔ ہدف پر تیر اندازی کی جا رہی تھی

وہ آپ کے ہاں بلائے جاتے تھے ۔ تمہیں خط نہیں بھیجا جا رہا تھا

گھر گھر ریڈیو سُنا جا رہا تھا ۔ راجوں کے مدرسیں پولو کھیلا جاتا تھا

مریض ڈاکٹر کے پاس لے جایا جا رہا تھا ۔ چھت پر سازندے ڈھول بجا رہے تھے

۱۔ ہیوٗن ۲۔ ہیوٗن ۳۔ کوٚدِنِ چھِپنجنیٖس ۴۔ گوٚنٛدِ نیجِش

۵۔ یرٕ جوٚ کھینِنہٕ ۶۔ ہٕرِنجنیٖس ۷۔ تشِنجِ ۸۔ ڈوٚمِس ڈٕڈٕنٕ بٔشِنیٖس

ماضی شکیہ مجہول

بنانے کا قاعدہ: مصدر کی علامت کو ہٹا کر (یعنی وُن ک) ماضی شکیہ مجہول کا واحد غائب مذکر بنانے کے لئے "جِی ہِیُم"، جمع غائب کے لئے "جِی ہِیِن" واحد حاضر کے لئے "جِی ہِیِہ" جمع حاضر کے لئے "جِی ہِیِو"، واحد متکلم کے لئے "جِی ہیٚم" اور جمع متکلم کے لئے "جِی ہِیوٗن" لگا دیں۔ مثلاً مصدر "لُشُن" سے علامتِ مصدر کو ہٹانے سے "لُش" باقی رہتا ہے۔ اس بقیہ حرف کے مؤخر پر زیر لگا کر مذکورہ کلیہ استعمال کرنے سے مطلوبہ صیغہ حاصل ہوتا ہے جیسے (لُشِ + جِی ہِیِو) "لُشِجِی ہِیِو" تم چھپ گئے ہوگے۔ مؤنث یا مذکر کے لئے اس فعل میں کوئی تخصیص نہیں اس لئے مذکورہ صیغے ہی مؤنث کے لئے بھی استعمال ہوتے ہیں۔ البتہ ضمیر سے مؤنث اور مذکر کی تخصیص ہو جاتی ہے۔ جیسے: "سُہ لُشِجِی ہِیِہ" وہ چھپ گئی ہوگی "سُہ لُشِجِی ہِیُم" وہ چھپ گیا ہوگا۔

مثالیں

تُوٚ رِتوٚ گوٚٹیٚر اُنجی بیئےٚ	تو اُن کے گھر میں پلا ہوگا
بےٚ پیٚشی رِیٚ لشِجی بیَن	ہمیں دیکھ کر وہ چھُپ گئے ہوں گے
سِنٔے بوٚڑوٚ وٚنیٚر چھُموٚ نَشِجی بیَئے	دریا کے گدلے پانی میں مچھلی گم گئی ہوگی
ٹھِھمی پیستیٚ سِنی تین بوٚسنٚد پیجی بیَن	آپ کے جلائے ہوئے چراغ اب تک جلتے ہوں گے
اوٚنشِی یاین ہگار گمِجی بیَئے	ہوا چلتی ہے۔ آگ بڑھک اٹھی ہوگی
بَلہٚ توٚ ٹھوٚ بوٚندِ پیرا اُچھیجی بیَت؟	کل تو آپ بونجی پہنچ چلے ہوں گے

مشق

بکریاں دوہی[1] گئی ہوں گی ۔ وہ بیل مارا گیا ہوگا ہمارے کپڑے سی لئے گئے ہوں گے

پانی گرادیا گیا ہوگا دودھ میں پانی مِلا[2] دیا گیا ہوگا۔ وہ پہنچ چلے ہوں گے

جنگل میں چیتا[3] دیکھا گیا ہوگا جہاز اترا[4] ہوگا بس بھری ہوئی[5] ہوگی

۱۔ چھوٚ تھِجی بیَن ۲۔ ہیٚشِجی ۳۔ دِیَں ۴۔ بیٚشمِجی

۵۔ پیٚجی

ماضیٔ تمنائی (شرطی) مجہول

بنانے کا قاعدہ : مصدر کی علامت کو ہٹا کر واحد غائب کے لئے "جَمِ ہینک" جمع غائب کے لئے "جَیِن ہینک" واحد حاضر کے لئے "جے ہینک"، جمع حاضر کے لئے "جَت ہینک" واحد متکلم کے لئے "جَم ہینک" اور جمع حاضر کے لئے "جُون ہینک" لگادیں۔ لیکن یہ بات بھی یاد رہے کہ مصدر کی علامت "وٚرِک" کو ہٹا دینے کے بعد باقی رہ جانے والے حرفِ علت کے پہلے رکن پر مد کی علامت ـٓ لگانی ہوگی۔ اگر کوئی حرف علت باقی نہ رہتا ہو تو بھی آپ یائے معروف کا اضافہ کریں مثلاً "ٹھوٚرِک" مصدر سے علامت کو الگ کریں تو "ٹھَ" باقی رہ جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسی صورت میں کوئی حرفِ علت موجود نہیں۔ اس لئے ٹھَ کی زبر کو زیر سے بدل کر یائے معروف کے رکنِ اوّل پر "Stress" یا مد لگا دینے ہی سے مطلوبہ فعل کا صیغہ حاصل ہوتا ہے۔ لیکن مصدر مجہول "ٹھجوٚرِک" میں یہ طریقہ

نہیں چلے گا۔ بلکہ مصدر مجہول کی علامت "جُنجُورک" کو ہٹا کر مذکورہ بالا

طریقہ پر عمل کرنے سے مطلوبہ فعل وصیغہ بن جائے گا۔

مثالیں

روس مان مالو موریٹ کون دگیس تو کھجیا روز نے لیمیجی سنیک

وہ ماں باپ کی بات کو سنتا تو برائیوں میں نہیں پکڑا جاتا

ہی ہیم ہمم سومو یبیجی سنیک تو مسلم ہم سنیک۔

کاش! میرا دوست مل جاتا تو اچھا ہوتا!

رم ہلالئم پیچ اینجیں سنیک تو اسل بین سنیک

وہ حلال کے لقمہ سے پالے جاتے تو شریف بنتے۔

اگھن مہ آیل نے گاسس تو رو مریبیجی سنیک

اگر میں وہاں نہ جاتا تو وہ مارا جاتا

پھیلاے سیدیس تو ولیجیں سنیک کپڑے سلتے تو لائے جاتے

ہی ہیم اینک ڈھمک گہ تو جو شیار لیبیجی سنیک تو

کاش! ایک بار ہی تجھ سے بھلائی ملتی (پاتا) تو

مشق

کاش لڑکے کامیاب ہو جاتے! اگر ہم وقت پر آتے تو بیل نہ بیچا جاتا

اگر تم احتیاط کرتے تو گھڑی گم نہ ہوتی۔ کاش ہم وہاں نہ بلائے گئے ہوتے!

اگر دودھ خالص ہوتا تو گاڑھا ہوتا۔ افسوس ہماری بات سنی گئی ہوتی

زمین کھودی جاتی تو خزانہ مل جاتا۔ ہوا چلتی تو گرمی کی گھٹن کم ہو جاتی

باقاعدہ دودھ پلاتے تو بچہ صحت مند ہوتا۔ وہ مفت میں پٹ جاتا

اگر پولیس آجاتی تو وہ پکڑے جاتے۔ کاش! آپ چپ رہتے

---

۱. شونت ۲. چھتو ۳. شکو ۴. اوکیجی

۵. برکیش ۶. دمس ۷. لنگ نشیج ۸. برشکنیجی

۹. پلیسئے ۱۰. چک تورک

فعلِ مستقبل مجہول

بنانے کا قاعدہ: مصدرِ مجہول کی علامت "بجوبِک" کو ہٹا کر واحد غائب کے لئے "جَیِمُ" جمع غائب کے لئے "جَیِن" واحد حاضر کے لئے "جَا"۔ جمع حاضر کے لئے "جَت" واحد متکلم کے لئے "جَم" اور جمع متکلم کے لئے "جَون" لگا دیں۔ مصدر کے باقی ماندہ آخری رُکن پر زیر اور یائے معروف کے پہلے رکن پر مَد لگا دیں۔ مونث کے لئے بھی یہی اصول ہے البتہ ضمیر یا اسم سے مذکر اور مونث کی تخصیص ہوگی۔

مثالیں

شُدارِیئے رِینیَر چھَور یجَین	لڑکے قطار میں رکھے جائیں گے
اُجُوکال گِلتیَر بُودَسے تُوم چُکیجَین	اس سال گلگت میں بہت درخت لگائے جائینگے
گَلیمیٹ کَرُئے دِیجَیمُ	دشمن کو شکست دی جائیگی
بَرُو نَیِنج پھُنَرسے پھُنیجَین	بہار میں پھول کھلیں گے

تُوم گُھنی گرَس نے نِھگات نے اُسُمیج دَدیجَا

اپنا سرشت ٹھیک نہیں کرو گے تو پھر خاک پر گھسیٹے جاؤ گے

اَنِی جَبَت کِچاک بُوسَند تھَیَم اُو نَینج اُنیجَین

یہ لوگ کب تک تمہارے اناج پر پالے جائیں گے

راکٹُور اِنسانِی (مُنُدَسے) یُوان گہ تارُوٹ چھِنیمیَن

راکٹوں میں انسان چاند تاروں کو بھیجے جائیں گے۔

ہر کِیسے سانِت مِشِطھی تھیجِمُ

ہر کسی کے ساتھ اچھائی کی جائے گی۔

مشق

یہ گھوڑا بیچا جائے گا۔ یہ کمبل سبز رنگ میں رنگا جائے گا

پرندے اڑیں گے کنگھی خریدی جائے گی

۱۔ کمَلُوَ ۲۔ جُبت نیلو رَوُنیَر ۳۔ رَنِی جَیِمُ ۴۔ بِرِنیِمُ

۵۔ کَوُنیِمُ

فعلِ مضارع مجہول

بنانے کا قاعدہ: مصدر مجہول سے "جَؤ ہِک" اور مصدر معروف سے

"ؤ ہِک" کی علامت کو ہٹا کر باقی رہنے والے آخری حرف کی زَبَر کو زیر

میں بدل دیں۔ اس کے ساتھ یائے معروف کے پہلے رکن پر مَد لگا دیں

اب فعل مضارع کے واحد غائب کے لئے "جَؤت" اور فعل سے پہلے "رَؤ" کی ضمیر لگائیں

اسی طرح تمام صیغے بنائیں۔ مثلاً رَؤ، رِی، تؤ، تھؤ، مَر اوبے" کے لئے

بالترتیب "جَؤت، جَؤت، ج، جَا، جَم، جَؤن" لگائیں۔

مؤنث کے لئے "رَؤ" کی جگہ "رَنے" لگائیں باقی ضمائر وہی رہیں گے۔

مثالیں

اَؤ بَلَیٹ شؤنَک تھے بِلَین دِیجَؤت

اس لڑکے کو احتیاط کرکے دوا دی جائے

کِتاب یَرٔ چھپیہ جَؤ رِیجَؤت — کتاب شروع سے پڑھی جائے

مُلاپیٹ ٹِکِی نے دِیجَؤت، دُت پیئر یجَؤت

لڑکی کو روٹی نہ دی جائے دودھ پلایا جائے

شؤنَک تھے یَائُ وَہجَم چھَاں یَاں تھیُ اَندشپے کھڑِی نے چیپیجَؤت

احتیاط کرکے چلو کہیں بچے تمہارے گھوڑے تلے نہ روندے جائیں

یَرٔ چھپیر تھیُ کؤم بَرٔ یجَؤت، پھتؤ ٹِکِی کھیجَؤت

شروع میں تمہارا کام ختم ہو جائے بعد میں کھانا کھایا جائے

مسلمان ہنئے تؤ یَرٔ چھپیر نماس سُرٔپ تھے رِھیجَؤت

مسلمان ہیں تو ابتدا میں نماز درست کرکے پڑھی (کی) جائے

مشق

١۔ مسلمانو! سؤر[1] کا گوشت نہ کھایا جائے اور[2] شراب[3] نہ پی جائے

چیونٹیاں[4] بھی تمہارے پاؤں تلے نہ روندی جائیں۔ یتیموں[5] اور بیواؤں[6]

کو پالا جائے۔ ١۔ کھوکَنتیٔ مؤس ٢۔ تؤ نے ٣۔ مؤل

٤۔ پھلیلِی پھلیلیٔ ٥۔ جرکؤ وَنے ٦۔ گُگؤ نیٔے

فعل حال مجہول

بنانے کا قاعدہ: مصدر کی علامت "جوئِک" کو ہٹا کر بقیہ آخری حرف کی زبر کو زیر میں بدل دیں۔ یائے معروف کا اضافہ کر کے اس کے پہلے رکن پر مد "یا" لگائیں۔ واحد غائب کے لئے "جَیْن"، جمع غائب کے لئے "جَنَیْن"، واحد حاضر کے لئے "جَبَنَوْ"، جمع حاضر کے لئے "جَنَیَت" واحد متکلم کے لئے "جَمُس" اور جمع متکلم کے لئے "جوْنَبَیْس" لگا دیں۔ مؤنث کے لئے بالترتیب "جِن"، جَنَیْن، جَنِع، جَنَیْت، جَمَس اور جوْنَیْس لگا دیں۔

مثالیں

سُوانچوْ رَاٹیک مَرِیجَیْن	سچ کہنے والا مارا جاتا ہے
نَنَے اُیینوْٹ زَکَات یَگیجِن	ننگے بھوکوں کو خیرات بانٹی جاتی ہے
تاتِی چہ کِیَسے جوْپیجِن	گرم چائے کس سے پی جا سکتی ہے
اَسَے کَت سِیجَنَیْن	ہمارے کپڑے سیئے جاتے ہیں

خُدَائے نوم گِینَے مجوْتوْ جوْ نمازیٹ ہَوْیجِن

اللہ کا نام لے کر مسجدوں سے نماز کے لئے (کو) بلایا جاتا ہے

رَاتیٹ ہَگائیر بَوْرَ دِے تَارَے پَشیجَنَیْن

رات کو آسمان میں زیادہ تارے نظر آتے ہیں

بُلَاڑ ہَرِیپ ہِیجِن، بُلَکوْنوْٹ ٹھَرِی پھَل ہِیجِن

پولو میں سازندے ساز بجاتے ہیں۔ پولو کے کھلاڑیوں کو گیند پھینکی جاتی ہے

مشق

پولو گراؤنڈ[1] میں گھوڑے دوڑائے جاتے ہیں۔ مویشی چرائے جاتے ہیں

ماچس[2] سے آگ جلائی جاتی ہے۔ کمزوروں[3] پر ظلم[4] نہیں کیا جاتا ہے

سردی[5] میں گرم کپڑے پہنے جاتے ہیں۔ بچے کو پسند[6] کیا جاتا ہے

۱۔ شَواَرَن ۲۔ کَچَھی ۳۔ دُوْلَوْج ۴۔ جُن

۵۔ شِدَلیر ۶۔ کھَوْش تھَوئِک

فعل امر مجہول

بنانے کا قاعدہ: مضارع مجہول کا قاعدہ دیکھئے۔

مثالیں

ٹھوْ اَسَیمی گوٹیرْ اُینیجا	تم ہمارے گھر میں پائے جاؤ
توْ سِنْدیٹ وِتیج	تو دریا میں ڈالا جا
توْ آہِن ہوْ ٹھرِتیج	تو یہاں بلایا جا
ٹھوْ ٹشیَنَرْ بِجَریَجا	تم اندھیرے میں ڈرائے جاؤ

فعل نہی مجہول

توْ گُلکیٹ نے وِتیج !	تو کنویں میں نہ ڈالا جائے
ٹھوْ نے اُینیجا	تم نہ پلو
توْ کوئین گہ نے بِجَرِتیج	تو کہیں بھی نہ ڈرایا جا
ٹھوْ سِنْدیٹ نے وِیَجا	تم دریا میں نہ ڈالے جاؤ

فعل لازم اور فعل متعدی

فعل لازم وہ فعل ہے جو صرف فاعل ہی کو چاہتا ہے۔ جیسے:-

اَسلَم گَیگوْ	شُدَار سُتوْ	اکرم بَیٹھوْ
اسلم گیا	بچہ سویا	اکرم بیٹھا

ان میں گَیگوْ، سُتوْ اور بَیٹھوْ افعال لازم ہیں۔ فاعل جمع یا واحد اور مذکر یا مونث ہوں تو فعل بھی اُن کے مطابق ہوگا۔

فعل متعدّی وہ فعل ہے جو فاعل کے ساتھ مفعول کو بھی چاہتا ہے۔ جیسے:

اَسلَم سَے وَئیْ پِیگوْ	سَلیم سَے سَبک رَیگوْ
اسلم نے پانی پیا	سلیم نے سبق پڑھا

ان جملوں میں "پِیگوْ" اور "رَیگوْ" فعل متعدّی ہیں۔ "وَئی" اور "سَبک" مفعول، اسلم اور سلیم فاعل ہیں۔

شناخت کا طریقہ: جس شِنا جملے میں فعل اور مفعول سے پہلے "سَے" یعنی "نے" آئے وہ فعل متعدی اور "سَے" نہ آئے وہ فعل لازم ہوگا۔

مثالیں			
لازم	مصدر	متعدّی	مصدر
اَسلم لَوٗکوٗ وَتوٗ	وَیوٗءِک	اکبر سَےٗ چہ پِیگوٗ	
اسلم جلدی آیا	آنا	اکبر نے چائے پی	پینا
سَلیم کھرِیٰ بَیٹوٗ	بَیوٗءِک	واجِد سَےٗ کِتاب پَڑ ٹگوٗ	
سلیم نیچے بیٹھا	بیٹھنا	واجد نے کتاب پڑھی	پڑھنا
رَوٗ سُتوٗ	سوٗءِک	حامد سَےٗ خت لِکھیگوٗ	

ان مثالوں سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ جس فعل کا خاتمتہ اللفظ "گوٗ" ہو تو وہ فعل متعدّی ہوتا ہے کیونکہ جو شِناً فعل "گوٗ" پر ختم ہوگا اس میں فاعل کے ساتھ سَےٗ یعنی نے لازماً لگایا جاتا ہے۔

فعل متعدی کی قسمیں

۱۔ متعدی الاصل: وہ فعل جو اصل میں متعدی ہو اور جو کسی دوسرے فعل کی مدد سے نہ بنا ہو۔ جیسے "کھیگوٗ" کھایا "پیگوٗ" پیا "سِیگوٗ"

۲۔ وہ افعال جو خود تو متعدی نہ ہوں لیکن فعل لازم سے بنے ہوں تو وہ متعدی بالواسطہ کہلاتے ہیں۔ جیسے: "بِھٹوٗءِک" یعنی ہلنا مصدر لازم ہے۔ اس سے متعدّی مصدر "بِھٹرِفِک" ہلانا یا ہلوانا بن سکتا ہے

رَوٗ اُجِھتوٗ وہ پہنچا فعل لازم سے رَوس اُجِھچِرِیگوٗ اسانے پہنچایا متعدّی بالواسطہ فعل ہوگیا۔

۳۔ متعدی المتعدی وہ فعل ہیں جو کسی متعدی فعل ہی سے بنے ہوں جیسے: "کھوٗءِک" کھانا سے "کھیٖرِفِک" کھلانا۔ پِیگوٗ سے پِیرِفِک "شُدّار سَےٗ دُت پِیگوٗ" متعدی فعل ہے۔ "مَانس شُدّرَیٹ دُت پیرِنگیِ" ماں نے بچّے کو دودھ پلادیا متعدی المتعدی فعل ہے

بالواسطہ متعدی بنانے کا قاعدہ: جس مصدر کا متعدی بالواسطہ بنانا مقصود ہو اس کی علامت "ءِک" کو ہٹا کر "رِفِک" لگا دیں اور "رِفِک" سے ماقبل حرف پر زبر لگادیں۔ اِن مثالوں کو دیکھیے

مثالیں

لازم	مصدر	متعدّی	مصدر
اَسلم لَوُکوْ وَتوْ	وَکیُوءِک	اَکبر سَےْ چَہ پِیتگوْ	پِیوءِک
اسلم جلدی آیا	آنا	اکبر نے چائے پی	پینیا
سَلیم کِھرِیْ بَئیٹوْ	بَیَوءِک	واجِد سَےْ کِتاب پَڑ نگوْ	پَڑوءِک
سلیم نیچے بیٹھا	بیٹھنا	واجد نے کتاب پڑھی	پڑھنا
رَوْ سُتوْ	سَوءِک	حامد سَے خَت لِکھیگوْ	لِکھوءِک

ان مثالوں سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ جس فعل کا خاتمۃ اللفظ "گو" ہو تو وہ فعل متعدّی ہوتا ہے کیونکہ جو تینا فعل "گوَ" پر ختم ہوگا اس میں فاعل کے ساتھ سَے یعنی نے لازماً لگایا جاتا ہے۔

فعل متعدی کی قسمیں

۱۔ متعدی الاصل: وہ فعل جو اصل میں متعدی ہو اور جو کسی دوسرے فعل کی مدد سے نہ بنا ہو۔ جیسے "کھیگوَ" کھایا "پیگوَ" پیا "سِیگوِ" سیا

۲۔ وہ افعال جو خود تو متعدی نہ ہوں لیکن فعل لازم سے بنے ہوں تو وہ متعدی بالواسطہ کہلاتے ہیں۔ جیسے: "بِھڑوءِک" یعنی ہلنا مصدر لازم ہے۔ اس سے متعدّی مصدر "بِھڑرِفِک" ہلانا یا ہلوانا بن سکتا ہے رَوْ اُچِھتوْ وہ پہنچا فعل لازم سے رَدس اُچِھچِرِیگو اس نے پہنچایا متعدّی بالواسطہ فعل ہوگیا۔

۳۔ متعدی المتعدی وہ فعل ہیں جو کسی متعدی فعل ہی سے بنے ہوں جیسے: "کھوءِک" کھانا سے "کھیْرفِءِک" کھلانا۔ پیگو سے پِیْرفِک "شُرار سَے دُت پِیگوْ" متعدی فعل ہے۔ "ماَئس شُدَرَیْٹ دُت پیر فگِیْ" ماں نے بچّے کو دودھ پلادیا متعدی المتعدی فعل ہے

بالواسطہ متعدی بنانے کا قاعدہ: جس مصدر کا متعدی بالواسطہ بنانا مقصود ہو اس کی علامت "وءِک" کو ہٹاکر "رَوءِک" لگا دیں اور "رَوءِک" سے ماقبل حرف پر زبر لگادیں۔ اِن مثالوں کو دیکھئے

فعل لازم	مصدر لازم	فعل متعدی بالواسطہ	مصدر متعدی بالواسطہ
رَوْ یَاٹَوْ وہ چلا	یَیئوَءِک چلنا	رَوْس یَاٹَرَیگوْ اس نے چلایا	یَاٹَرَ ڈءِک چلانا
رَوْ اُچھےتَوْ وہ پہنچا	اُچھجوَءِک پہنچنا	رَوْس اُچھجَرَیگوْ اس نے پہنچایا	اُچھجَرَ ڈءِک پہنچانا
حمید لِیئٹَوْ حمید چُھپا	لِشوَءِک چھپنا	حمید سے لِشرَیگوْ حمید نے چُھپوایا	لِشرَ ڈءِک چھپوانا
سَنّک نِیئٹَوْ چراغ بجھا	نِشوَءِک بجھانا	رَوْس سَنّک نِشرَیگوْ اس نے چراغ بجوایا	نِشرَ ڈءِک بُجھوانا
رَوْ اُجیتَوْ وہ بھاگا	اُجوَءِک بھاگنا	رَوْس اُجرَیگوْ اس نے بھگایا	اُجرَ ڈءِک بھگانا
رَوْ دِیتَوْ وہ گرا	دِجوَءِک گرنا	رَوْس دِجرَیگوْ اس نے گرایا	دِجرَ ڈءِک گرانا

فعل متعدی یا متعدی المتعدی بنانے کا قاعدہ ۱: ـ جب مصدر کا متعدی یا متعدی المتعدی فعل بنانا ہو تو پہلے اس کی علامت "وَءِک" کو ہٹا دیں اور بقیہ آخری حرف پر زبر لگا کر "ڈءِک" کا اضافہ کریں مثلاً "شاٹَوْ" فعل لازم مصدر لازم "شَچوَءِک" سے ہے۔ اب مصدر کی علامت "وَءِک" کو ہٹا دینے سے "شَچ" باقی رہ گیا۔ ڈءِک کے اضافہ سے شَچرَ ڈءِک (لگوانا) مصدر متعدی یا متعدی المتعدی بن گیا۔

طریقہ ۲: جب مصدر متعدی کا متعدی المتعدی فعل بنانا ہو تو پہلے اس کا فعل امر حاضر بنائیں۔ اگر فعل امر حاضر کا خاتمۃ اللفظ "ے، ج، ا، ہ، ئج اور و" ہو تو انہیں حذف کر کے بقیہ حرف پر زبر لگا کر ڈءِک لگا دیں۔ جیسے: چَکّے دیکھ! اس کے آخری حرف "ے" کو ہٹاتے سے چَک + ڈءِک یعنی چَکرَ ڈءِک (دکھانا) بنا۔

مثالیں

مصدر	قسم مصدر	فعل امر حاضر	متعدی	متعدی المتعدی
کھؤیک کھانا	متعدی	کھ کھا	کھؤیک کھانا	کھیٔرؤک کھلانا
لمؤیک پکڑنا	-۲-	لاٰم پکڑو	لمؤیک پکڑنا	لمرؤیک پکڑانا
ہیؤیک ہنسا	لازم	ہائ، ہیبع ہنسو	ہیچؤیک ہنسا	ہیرؤیک ہنسانا
سیچؤیک سیکھنا	متعدی	سیچ سیکھو	سیچؤیک سیکھنا	سیچرؤیک سکھانا
دیؤیک جلانا	متعدی	دیٔ جلاؤ	دیؤیک جلانا	دیرؤیک جلوانا

مصدر	قسم مصدر	فعل امر حاضر	متعدی	متعدی المتعدی
دجؤیک جلنا	لازم	دج . جل	دجرؤیک جلانا	دجراْرؤیک جلوانا
بیؤیک بیٹھنا	لازم	بیٔ بیٹھو	بیٹرؤیک بٹھانا	بیراْرؤک بٹھوانا
نٹھؤیک ناچنا	لازم	نٹھیبج۔ نوٹھ ناچو	نٹھرؤیک نچانا	نٹھراْرؤک نچوانا
نٹھجؤیک ناچنا	لازم	نٹھبج ۔ ناچو	نٹھرؤیک نچانا	نٹھراْرؤیک نچوانا
رؤیک رونا	لازم	رٔو رو	رؤرؤیک رلانا	رورارؤیک رلوانا
لکھؤیک لکھنا	متعدی	لکھ ۔ لکھیار لکھ	لکھؤیک لکھنا	لکھرؤیک لکھوانا

مصدر	قسم مصدر	فعل امر حاضر	متعدی	متعدی المتعدی
پھِرجوٗک	لازم	پھِر۔ پھِرِیج	پھِرٲوٗک	پھِرِرٲوٗک
گھومنا		گھومو	گھمانا	گھموانا
جوٗک	لازم	جوٗ	جٲرٲوٗک	جٲرِجوٗک
پیدا ہونا		پیدا ہو	پیدا کرانا	پیدا کروانا
اُبھیوٗک	لازم	اُبھیوٗ	اُتھرٲوٗک	اُبھیرٲوٗک
اٹھنا		اٹھو	اٹھانا	اُٹھوانا
مَنوٗک	متعدی	مَنٔ	مَنوٗک	مَنرٲوٗک
ماننا		مانو	ماننا	منوانا
دِسرٲوٗک	متعدی	دِسرٲر / دِسرٲ	دِسرٲوٗک	دِسرٲرٲوٗک
پھیلانا		پھیلاؤ	پھیلانا	پھیلوانا
بنوٗک	متعدی	بن	بنوٗک	بنرٲوٗک
پہننا		پہنو	پہننا	پہنوانا

مصدر	قسم فعل	فعل امر حاضر	متعدی	متعدی المتعدی
رٹھوٗک	متعدی	رٹھ		رٹھرٲوٗک
روکنا		روکو		رکوانا
بٹھوٗک	لازم	باٹھ	بٹھرٲوٗک	بٹھرٲوٗک
سماجانا		سماؤ	سمونا	سموانا
رُوٗزٲوٗک	لازم	رُوٗز رُیسے		رُوٗزٕسلاوٗک
روکنا		روکو		رکواؤ
نِکھوٗک	لازم	نِکھ	نِکھلوٗک	نِکھلرٲوٗک
نکلنا		نکلو	نکالنا	نکلوانا
کھٹوٗک	متعدی	کھٹ		کھٹرٲوٗک
دفنانا		دفناؤ		دفنوانا
لیوٗک	متعدی	لاج		لیارٲوٗک
پا لینا		پاؤ		دلاؤ

مصدر	قسم	فعل امر حاضر	متعدی	متعدی المتعدی
چھوڑک ضائع کرنا	متعدی	چھوڑے ضائع کر		چھوڑوڑک ضائع کروانا
لیپوڑک روشن کرنا	متعدی	لیپے روشن کرو۔ جلاؤ		لیپروڑک روشن کروانا
لشوڑک چاٹنا	-"-	لشے چاٹو		لشروڑک چٹوانا
نلنوڑک دبانا	-"-	نلنے دباؤ		نلنروڑک دبوانا
پھچوڑک ٹہنیاں کاٹنا	-"-	پھچے ٹہنیوں کو کاٹو		پھچروڑک ٹہنیوں کو کٹوانا

مصدر	قسم	فعل امر حاضر	متعدی	متعدی المتعدی
چپوڑک چبانا	متعدی	چپے چباؤ		چپروڑک چبوانا
تھمرجوڑک چکرانا	متعدی	تھمریچ چکراؤ		تھمرجرڑک چکروانا
لنشوڑک گزارنا۔ کاٹنا	متعدی	لنشے گزارو		لنشروڑک گزروانا۔ کٹوانا
بدشوڑک بجانا۔ بولنا۔ بکنا	متعدی	بدشے۔ باش بجاؤ۔ بولو		بدشروڑک بجوانا۔ بکوانا۔ بلوانا
شدوڑک پیٹنا۔ مارنا	متعدی	شدے مارو		شدروڑک پٹوانا

مصدر	قسم	فعل امر حاضر	متعدی	متعدی المتعدی
سِنْٹلوِءِک جمع کرنا۔ سمیٹنا	متعدی	سِنٹلے جمع کرو۔ سمیٹو		سِنٹلِرَ وِءِک جمع کروانا۔ سمٹوانا
پِیجوءِک پکانا		پاج پکاؤ	پیجر وِءِک پکوانا	
بِجوءِک ڈرنا	لازم	بِجو ڈرو	بِجر وِءِک ڈرانا	بِجر رَ وِءِک ڈروانا
مِسّوءِک ملنا۔ یکجا کرنا	لازم	مِسّار۔ مِسّے ملاؤ	مِسّرِ وِءِک ملانا	مِسّر رَ وِءِک ملوانا
بَرٹوءِک ختم کرنا	متعدی	بَرٹے ختم کرو		بَرٹرَ وِءِک ختم کرواؤ

فعل ماضی مطلق معروف

بنانے کا قاعدہ: مصدر معروف کی علامت "وِءِک" کو ہٹا کر صیغہ واحد غائب بنانے کے لئے یائے معروف کے دوسرے رکن پر مد لگا کر "یٹ" گو، جمع غائب کے لئے "گیٔ" واحد حاضر کے لئے "گا" جمع حاضر کے لئے "گیٹ" واحد متکلم کے لئے "گس" اور جمع متکلم کے لئے "گنس" لگائیں مؤنث کے لئے بالترتیب گِ، گیٔہ، گۓ، گیٹ، گِس اور گنس لگائیں۔ مثلاً مصدر تھوءِک (کرنا) کی گردان یوں بنے گی:

مذکر

تھیٹگو	تھیٹگیٔ	تھیٹگا	تھیٹگیٹ	تھیٹگس	تھیٹگنس
اس نے کیا	انہوں نے کیا	تو نے کیا	تم نے کیا	میں نے کیا	ہم نے کیا

مؤنث

تھیٹگِ	تھیٹگیٔہ	تھیٹگۓ	تھیٹگیٹ	تھیٹگِس	تھیٹگنس
اس نے کیا	انہوں نے کیا	تو نے کیا	تم نے کیا	میں نے کیا	ہم نے کیا

قاعدہ ۲ : جن مصادر کے آخر میں مصدری علامت کے ہٹانے کے بعد یائے معروف پر زبر ہو اُسے زیر میں بدل دیں۔ جیسے پِیَوئِک (پینا) سے علامت مصدر الگ کرنے کے بعد "پِیَہ" باقی رہ جاتا ہے۔ "ی" کی زبر کو زیر میں بدل کر اس کے دوسرے رکن پر مد لگانے سے صیغہ واحد غائب "پِیِگوٗ" بنے گا۔ مصادر لازم اس اصول سے مستثنےٰ ہوتے ہیں جیسے "وَگَوئِک" سَوئِک، بَوئِک، پَوئِک، ہَٹھوئِک، نِکھَوئِک اور جَوئِک وغیرہ۔ لازم مصادر کے گردان بنانے کے لئے واحد غائب کے آخر میں (مصدری علامت کو ہٹا کر) "تَوْ، لَوْ، اَلَوْ" وغیرہ لگائے جاتے ہیں جمع غائب کے لئے تَےْ، لَےْ، واحد حاضر کے لئے تَوا، لَوا، جمع حاضر کے لئے تَیْت، لَیْت، واحد متکلم کے لئے لُس، تُس اور جمع متکلم کے لئے لَیْس، تَیْس لگا دیئے جاتے ہیں۔ مؤنث کے لئے بالترتیب تِج، لِج۔ تِیٔے، لِیٔے۔ تِیْت، لِیْت۔ لِس، تِس، لِیْس، تِیْس لگا

لازم مصدروں کی گردان یوں ہوگی:

مذکّر

مصدر لازم	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
سَوئِک سونا	سُتَوْ وہ سویا	سُتَےْ وہ سوئے	سُتَوا تو سویا	سُتَیْت تم سوئے	سُتُس میں سویا	سُتَیْس ہم سوئے

مؤنث

مصدر لازم	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
سَوئِک سونا	سُتِج وہ سوئی	سُتِیٔے وہ سوئیں	سُتِیٔا تو سوئی	سُتِیْت تم سوئے	سُتِس میں سوئی	سُتِیْس ہم سوئے

مصدر "لَوئِک" "ہونا" کی گردان ماضی مطلق یوں ہوگی؛

	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مذکر:	بُلَوْ وہ ہوا	بِلَکےْ وہ ہوئے	بُلَوا تو ہوا	بِلَکیْت تم ہوئے	بُلُس میں ہوا	بِلَکیْس ہم ہوئے
مؤنث:	بِلِج وہ ہوئی	بِلِیٔے وہ ہوئیں	بِلِیٔا تو ہوئی	بِلِیْت تم ہوئیں	بِلِس میں ہوئی	بِلِیْس ہم ہوئے

ماضیٔ قریب معروف

بنانے کا قاعدہ¹: مصدر کی علامت "وُٕک" کو ہٹا کر بقیہ حرف یائے معروف کے دوسرے رکن پر مد لگائیں۔ اگر یائے معروف موجود نہیں ہے تو اس کا اضافہ کریں اور دوسرے رکن پر مد لگا کر واحد غائب کے لئے "گُن"، جمع غائب کے لئے "گَین" واحد حاضر کے لئے "گُنوٗ" جمع حاضر کے لئے "گَنیٔت" واحد متکلم کے لئے "گُنس" اور جمع متکلم کے لئے "گَینیٔس" لگادیں۔ مؤنث کے لئے بالترتیب "گِن، گِین، گِنیٔ، گَنیٔت گِنس، گِینیٔس" لگادیں۔

قاعدہ ۲: مصادر لازمی کی گردان ماضیٔ قریب معروف بنانے کے لئے علامت مصدری کو ہٹا کر "تُن" "لُن" واحد غائب کے لئے لگادیں جمع غائب کے لئے "تَین" "لَین"، واحد حاضر کے لئے "تُنوٗ"، "لُنوٗ"، جمع حاضر کے لئے تَنیٔت/لَنیٔت، واحد متکلم کے لئے تُنس/لُنس اور جمع متکلم

تَینیٔس/لَینیٔس لگادیں۔ مؤنث کے لئے بالترتیب "تِن/لِن، تَنیٔت/لَنیٔت، تِنس/لِنس اور تِینیٔس/لِینیٔس لگادیں۔ اس قاعدے کو سمجھنے کے لئے اس گردان پر غور کریں۔

صیغۂ مذکر

مصدر لازم	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
نِکھوٗ ٕک	نِکھتُن	نِکھتَین	نِکھتُنوٗ	نِکھتَنیٔت	نِکھتُنس	نِکھتَینیٔس
نکلنا	وہ نکلا ہے	وہ نکلے ہیں	تو نکلا ہے	تم نکلے ہو	میں نکلا ہوں	ہم نکلے ہیں
وَلیوٗ ٕک	آلُن	آلَین	آلُنوٗ	آلَنیٔت	آلُنس	آلَینیٔس
آنا	وہ آیا ہے	وہ آئے ہیں	تو آیا ہے	تم آئے ہو	میں آیا ہوں	ہم آئے ہیں

صیغۂ مونث

مصدر لازم	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
نِکھوٗ ٕک	نِکھتِن	نِکھتِین	نِکھتِنیٔ	نِکھتَنیٔت	نِکھتِنس	نِکھتِینیٔس
نکلنا	وہ نکلی ہے	وہ نکلی ہیں	تو نکلی ہے	تم نکلی ہو	میں نکلی ہوں	ہم نکلی ہیں
وَلیوٗ ٕک	آلِن	آلِین	آلِنیٔ	آلَنیٔت	آلِنس	آلِینیٔس
آنا	وہ آئی ہے	وہ آئی ہیں	تو آئی ہے	تم آئی ہو	میں آئی ہوں	ہم آئی ہیں

ماضی البعید معروف

بنانے کا قاعدہ نمبر ۱: مصدر کی علامت "وِءِک" کو ہٹا کر یائے معروف موجود نہ ہو تو "ی" بڑھا کر اس کے دوسرے رکن پر مد لگائیں۔ واحد غائب کے لئے "گُس"، جمع غائب کے لئے "گَئِیس"، واحد حاضر کے لئے "گُسُو"، جمع غائب کے لئے "گَسَیت"، واحد متکلم کے لئے "گُسُس" اور جمع متکلم کے لئے "گَسَیس" لگا دیں۔ مونث کے لئے بالترتیب "گِش"، "گئیس"، "گشے"، گسیت، گِسِس اور گِسَیس لگا دیں۔ مثالوں کے لئے صف دیکھیں۔

قاعدہ نمبر ۲ : لازمی مصادر کی علامت "وِءِک، جوءِک، چوءِک" کو ہٹا کر تُسَ، تَیس، تُسَو، تَسَیت، تُسُس اور تَسَیس لگا دیں۔ جن مصدروں کے آخر میں علامت "جوءِک" آتی ہے ان کے ساتھ بالترتیب دُس، دَیس، دُسَو، دَسَیت، دُسُس اور دَیسَیس لگائیں اور مونث کے لئے دِش، دَیس، دِشے، دَسَیت، دِسِس اور دَسَیس لگائیں

ذیل میں چند مصادر لازم کی بدلتی ہوئی کیفیتوں کا مطالعہ کرنے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ افعال لازم میں گردان بنانے کے الگ الگ قاعدوں کے مابین صوتی ہم آہنگی اور تسلسل میں موافقت ہے لیکن قاعدہ الگ ہے۔

مصدر لازم	واحد غائب	واحد حاضر	واحد متکلم
مُچوِک	مُتُس	مُتُسُو	مُتُسُس
بچنا	وہ بچا تھا	تو بچا تھا	میں بچا تھا
	جمع غائب	جمع حاضر	جمع متکلم
	مُتَیس	مُتَسَیت	مُتَیسَیس

بَیوءِک : بَیٹُس، بَیٹَیس / بَیٹُسُو، بَیٹَسَیت / بَیٹُسُس، بَیٹَسَیس

بیٹھنا وہ بیٹھا تھا، وہ بیٹھے تھے / تو بیٹھا تھا، تم بیٹھے تھے / میں بیٹھا تھا، ہم بیٹھے تھے

جَرِجوءِک : جَرِیلُس، جَرِیلَیس / جَرِیلُسُو، جَرِیلَسَیت / جَرِیلُسُس، جَرِیلَیسَیس

بوڑھا ہونا وہ / وہ جمع تو / تم میں / ہم

گردان ماضیٔ بعید معروف

بِلِیجوءِک : بِلَاَدُوسُوْ، بِلَاَدُسَیْت / بِلَاَدُس، بِلَاَدُیس / بِلَاَدُسُس، بِلَاَدُیس[illegible]

پگھلنا، کمزور پڑنا : تو کمزور..... تم کمزور ... / وہ کمزور ... وہ کمزور / میں کمزور، ہم کمزور [illegible]

پَیجوءِک : پَکُسُوْ، پَکَیْسَیْت / پَکُس، پَکَیْس / پَکُسُس، پَکَیْسَیْس

پکنا/تنگ آنا : تو پک گیا تھا۔ تم پک... / وہ پک گیا تھا، وہ .... / میں ..... ہم پک گئے [illegible]

اس ساری بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ لازم مصدروں کی گردان مصدر کی لفظی ساخت کے مطابق اگرچہ الگ الگ لاحقوں کی مدد سے ہوتی ہے مگر صوتی لحاظ سے مماثل اور ہم آہنگ ہوتی ہے۔ درج ذیل لازم مصدروں کی گردانیں اوپر مذکور مختلف قاعدوں سے کریں۔

ہَنِوءِک ہنسنا	بَنِوءِک چلنا	پَرَلوءِک سنو[illegible]
چِھجوءِک جدا ہونا	بِیجوءِک ڈرنا	اُخِوءِک بھاگ[illegible]
دِجوءِک گرنا	ذَمیجوءِک پٹسنا	ذَموءِک پٹسنا

ماضیٔ استمراری معروف

بنانے کا قاعدہ : مصدر کی علامت "وءِک" کو ہٹا کر یائے معروف کا اضافہ کر کے واحد غائب کے لئے "یَس"، جمع غائب کے لئے "نَیْس"، واحد حاضر کے لئے "سَوْ"، جمع حاضر کے لئے "سَیْت"، واحد متکلم کے لئے "سُس" اور جمع متکلم کے لئے "نَیْسَیْس" لگادیں۔ مؤنث کے لئے بالترتیب "ش، نَیْس، شَا، سَیْت، سِس اور نَیْسَیْس" استعمال کریں۔ مثالوں کے لئے صفحہ ٦٠ ملاحظہ کریں۔

ماضیٔ شکیہ معروف

بنانے کا قاعدہ : مصدر کا فعل امر حاضر بنائیں۔ خاتمۃ اللفظ کے خفیف یا کوتاہ حرف علت پر طویل ادائی کا نشان الٹی واؤ یا امالہ "ٔ" لگا کر واحد غائب کے لئے "بَیْنَی"، جمع غائب کے لئے "بَیْنَ"، واحد حاضر کے لئے "بَیْنے"، جمع حاضر کے لئے "بَیْنَت"، واحد متکلم کے لئے "بَیْنَم" اور جمع کے لئے "بَیْنَوْن" لگائیں

مثلاً مصدر "دُوئِک" (دینا) کا فعل امر حاضر "دَےْ" بنتا ہے۔ اب خفیف "ےْ" کو طویل بنانے کے لئے اس کے اوپر امالہ کا نشان "ٰ" لگادیں۔ اب اسے آپ لو ٹون "Low tone" میں پڑھیں گے تو یہ "دَے" "دینے کے بعد یا دے کر" کے معنی دے گی۔ اس دَے کے بعد مذکورہ بالا لاحقے لگادیں گے تو مطلوبہ گردان ماضی شکیہ بنے گی۔ جیسے: دَے بَیئی اس نے دیا ہوگا۔ مزید مثالیں صفحہ ۶۲/۶۳ پر دیکھیں۔

ماضی تمنائی یا شرطی معروف

بنانے کا قاعدہ: مصدر کی علامت "وِک" کو ہٹا کر واحد غائب کے لئے "اَئی سِنِیک"، جمع غائب "ان سِنیک"، واحد حاضر کے لئے "اسِنیک"، جمع حاضر کے لئے "اَت سِنیک"، واحد متکلم کے لئے "اَم سِنیک" اور جمع متکلم کے لئے "وَن سِنیک" لگائیں۔ مثالیں صفحہ ۶۶ پر دیکھیں۔

فعل مستقبل معروف

بنانے کا قاعدہ ۱: مصدر سے فعل امر حاضر بنائیں۔ بقیہ خاتمۃ اللفظ سے "ہ" اور "ے" کو ہٹا کر واحد غائب کے لئے "ائی"، جمع غائب کے لئے "ان"، واحد حاضر کے لئے "ا"، جمع حاضر کے لئے "ات"، واحد متکلم کے لئے "اُم" اور جمع متکلم کے لئے "وَن" لگادیں۔ مؤنث کے لئے بھی یہی قاعدہ استعمال ہوگا۔ مثلاً وَیُوِک (آنا) سے وَائُم، وَا، وَام فعل مستقبل معروف بنا۔

قاعدہ ۲: بعض مصدروں کا فعل مستقبل بالترتیب "ی، ین، ے، ات، م، ون" لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے سَوِک (سونا) کی گردان یہ ہوگی: "سَیئی، سَین/ سَے، سات/ سَم، سَوَن" دیگر مثالیں اس کتاب کے صفحہ ۶۸/۶۹ پر دیکھیں۔

فعل حال معروف

بنانے کا قاعدہ: مصدر کی علامت کو ہٹا کر بقیہ "ی" کو حذف کریں اور

دیگر متعلقات فعل

اَچُوک	یکدم۔ فوراً	اَچُوک اَکَی	فوراً ہی
اَشْنَالَوْ	اچانک سے	اَشْنَا	اچانک۔
اَدْے/اَدِچ	ایسی۔ ایسا	اَیِچ / اَیے	ویسی۔ ویسا
لَوْکَوْ لَوْکَوْ	جلدی جلدی	چُھوٗ چُھوٹ	آہستہ آہستہ
چُھوٹ	دیر	دَرُوْم	اب تک۔ تاحال
دَرُوْم گہ	اب بھی۔ پھر بھی	دَرُوْم بُوسَنُ	ابھی تک
بِدِر	فقط۔ صرف	نَاگَر	پھر بھی۔ اور بھی
نَے تَوْ	نہیں تو	نَے	نہیں
گُچُوْ	یونہی	گُچُوْ گُچِیْل	بغیر کسی وجہ کے
تَوْہَوْ	پھر کیا ہوا	تَوْنَے	اور
ہُوْ	تب	ہُوْنَے	تب پھر

کھس گہ	جب بھی	کھس گاہِ	ہر گز
ذِیلِ	قسم	اَنے ذِیلِ	اس قسم
اَیک ذِیلِ	ہم قسم۔ یکساں۔ لگاتار	گرے گہ	جب بھی

استفہامیہ حروف

جَینَک	کیا	تھِمُ جَینَک نَوام ہَن؟	تیرا نام کیا ہے؟
جَینَک	کیا کچھ	تُس جَینَک تھِینُو؟	تم کیا کچھ کرتے ہو؟
جَینکیٹ	کس لئے۔ کیوں	دَو جَینکیٹ بھُجِین؟	وہ کیوں جاتا ہے؟
جَینکے کاہ	کس لئے	دَنے جَینکے کاہ دَتِن؟	وہ کس لئے آیا ہے؟
کَوس	کس نے	تُھ کَوس ہَوْ تھینِین؟	تجھے کون بلاتے ہیں؟
کَو	کون۔ کون سا	دَارَیچ کَو ہَن؟	دروازے پر کون ہے؟
کَیئِس	کس نے۔ جنہوں نے	اَدْے کَیئِس رَانِین؟	یوں کون کہتے ہیں؟
کَینے	کون۔ کون سی	کِتے مَلَائِ؟	کون سی لڑکی؟

بالترتیب "اِن، اَنِیْن، اَنُو، اَنیت، اَمُس، وَنیُس" لگا دیں۔ مؤنث کے لئے "اِن، اَنِیْن، اَنیے، اَنیت، اَمِس، وَنِیس" لگائیں۔ مثلاً مذکر کے لئے

ویٔوءِک : وَاَن، وَانِیْن / وَانُو، وَانیت / وَامُس، وَونیُس

آنا : وہ آتا ہے، وہ آتے ہیں / تو..... تم آتے ہو / میں .....، ہم آتے ہیں۔

مؤنث کے لئے : وَاِن، وَانِیْن / وَانیے، وَانیت / وَامِس، وَونِیس

قاعدہ ۲

بؤءِک (مذکر): بَین، بَینِیْن / بَینُو، بَانیت / بَمُس، بَونیُس

ہونا : وہ ہوتا ہے، وہ ہوتے ہیں / تو ہوتا ہے تم ہوتے ہو / میں ہوتا ہوں، ہم ہوتے ہیں

"" مؤنث : بِین، بینِیْن / بینیے، بانیت / بمِس، بونِیس

ہونا : وہ ہوتی ہے، وہ ہوتی ہیں / تو ہوتی ہے تم ہوتی ہو / میں ہوتی ہوں۔ ہم ہوتی ہیں

قاعدہ نمبر ۲ کے تحت فعل حال معروف بنانے کے درج ذیل اشارے مقرر ہیں:۔ مذکر: "ین، نیْن / نو، انیت / مُس، نیُس"

مؤنث: "ین، نیْن / نیے، انیت / مِس، نِیس"

فعل تاکیدی

جس فعل میں کسی کام کرنے کی تاکید پائی جائے وہ فعل تاکیدی کہلاتا ہے

جیسے: اَنُو کُوم بؤءِک اَوَاجیٔ — یہ کام ہونا چاہیئے۔

"اَوَاجیٔ" نشانِ علامت تاکید ہے۔ "اَوَاجیٔ" کے معنی "چاہیئے" ہوتے ہیں

اس تاکیدی علامت کو دو طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔

(۱) مَٹ سَبک رَیٔوءِک اَوَاجیٔ — مجھے سبق پڑھنا چاہیئے۔

اَکو بجو بڑٹکیٹ دِش دُوءِک اَوَاجیٔ — اپنے سے بڑے کو جگہ دینی چاہیئے

تُٹ بِلین پیوءِک اَوَاجیٔ — تمہیں دوا پینی چاہیئے

مندرجہ بالا جملوں کی صورت میں "اَوَاجیٔ" سب سے آخر میں لگتا ہے۔

(۲) اگر اَوَاجیٔ کو جملے کے شروع یا درمیان میں لایا جائے تو "کہ" لگا کر جملے کے آخر میں فعل مضارع لگا دیا جاتا ہے۔ جیسے:۔

مَٹ اَوَاجیٔ کہ مَہ آژن نے بیم۔ — مجھے چاہیئے کہ میں یہاں نہ بیٹھوں

رَنِیسَیٹ ٹِکِی سَنے کھوٗہِک اَوَاَجی	اُسے کھانا نہیں کھانا چاہیئے
رَنِیسَیٹ اَوَاَجی کہ وَنیٗ ہِیوٗت	اُسے چاہیئے کہ پانی پیئے ۔
تھموٗٹ مِسٹنک بےبَہیوٗہِک اَوَاَجی	تمہیں اچھی طرح رہنا چاہیئے
رِنوٗٹ آوَاَجی کہ رِیٗ آہِن وَیوٗت	انہیں چاہیئے کہ وہ یہاں آئیں
تُٹ کیسیٗ ہِیوٗنے شِلرَڈک اَوَاَجی	تجھے کسی کا دل نہیں دکھانا چاہیئے
اَسوٗٹ اَوَاَجی کہ گلیم چینوٗنے پاشوٗن	ہمیں چاہیئے کہ دشمن کو چھوٹا نہ دیکھیں
تُٹ چِل سَوٗہک گہ چِل اُھیتوٗہک اَوَاَجی	تجھے جلد سونا اور سویرے اٹھنا چاہیئے
اَسلَمیٹ لوٗگوٗ وَیوٗہک اَوَاَجی	اسلم کو جلدی آنا چاہیئے

مشق

اُسے وقت پر جاگنا چاہیئے ۔ ہمیں والدین کی خدمت کرنی چاہیئے ۔

ہمیں وقت پر نماز پڑھنی چاہیئے ۔ بچے کا سر منڈوانا چاہیئے ۔

ہمیں چاہیئے کہ کمزوروں کی مدد کریں ۔ اُسے اپنے قرضے ادا کرنا چاہیئے

۱۔ جکم گرتھرَدہِک ۲۔ رُوٗلوٗ ۳۔ اُواِسّی ۴۔ ترَدہِک

ستِنا ہیں جانا پڑا ، جانا پڑتا تھا وغیرہ کے لئے مصدر کے بعد بِلِی اور

بِیش لگا دیتے ہیں ۔ مزید وضاحت کے درج ذیل فقروں کو دیکھیں ۔

بِلِی مصدر بوٗہِک سے مشتق ہے ۔ بِلِی کے معنی "ہوئی" کے ہیں ۔

رِنوٗٹ وَیوٗہک بِلِی	انہیں آنا پڑا
اَسوٗٹ آہِیوٗ بِجھوٗہک بِلِی	ہمیں یہاں سے جانا پڑا
تھموٗٹ آہِن بَیوٗہک بِلیش	تمہیں یہاں رہنا پڑتا تھا ۔
تُٹ خَت لکھوٗہک بِلِن	تجھے خط لکھنا پڑتا ہے
مَٹ اُنوٗ کوٗم تھوٗہک بَیَم	مجھے یہ کام کرنا پڑے گا ۔
رِنوٗٹ سُوٗنچوٗ رَیوٗہک بَیَم	انہیں سچ کہنا پڑے گا

مشق

بکری کو باندھنا پڑے گا تمہیں یہ بات کہنی پڑے گی

مجھے دیکھنا پڑتا تھا ۔ تجھے یاد کرنا پڑا ہوگا آپ کو سننا پڑتا ہے

۱۔ گنوٗہک ۲۔ ہِیچ تھوٗہک ۳۔ کوٗندوٗہک

فعلِ امکانی

جس فعل میں کسی کام کو کر سکنے اور نہ کر سکنے کا امکان پایا جائے وہ فعلِ امکانی کہلاتا ہے۔ شِنا میں اِسے "تھوءِک" یعنی کرنا اور "دُبُوءِک" یعنی نہ کر سکنا لگا کر ظاہر کرتے ہیں۔ مثلاً:

مَس اَنُوْ بَارَہ ہُن تھوءِک دُبَم — میں یہ بوجھ نہیں اٹھا سکوں گا

تُس اَوْ مَوْز تھوءِک دُبے — تو وہ بات نہیں کر سکے گا.

— دیگر مثالیں —

رَوْ اَش وَیُوءِک دُبَاںُوْ ...... وہ آج نہیں آسکا...... ماضی مطلق

" " " دُبَاںُن ...... " " آسکا ہے...... ماضیٔ قریب

" " " دُبَانُس ...... " " آسکا تھا...... ماضی بعید

" " " دُبَیْنس ...... " " آسکتا تھا...... ماضی استمراری

" " " دُبَیْئی بَیْنُم ...... " " آسکا ہوگا...... ماضی شکیہ

" " وَاچُھ سِیک تَوْ ...... وہ آج آجاتا تو...... ماضی تمنائی

رَوْ تِشَیْں نِکھوءِک بَیْن	وہ چھت پر چڑھ سکتا ہے	ماضیٔ قریب
رَوْس خَت لِکھوءِک بُلُوْ	وہ خط لکھ سکا	ماضی مطلق
رَوْس خَت لِکھوءِک بَیْن	وہ خط لکھ سکتا ہے	ماضی قریب
" " " بُلُس	" " سکا تھا	ماضی بعید
" " " بَیْس	" " سکتا تھا	ماضی استمراری
" " " بے بَیْئی	" " سکا ہوگا	ماضی شکیہ
ہُئی " " بَئی سِیک تو۔	کاش وہ خط لکھ سکتا تو	ماضی تمنائی
رَوْس خَت لِکھوءِگ بیُمے	وہ خط لکھ سکے گا	مستقبل
رَیْبَیْٹ " " "	اُسے خط لکھنا پڑے گا	" "
رَوْس " بُلُن	وہ خط لکھنے کے قابل ہوا ہے	حال

مشق

تم مدرسہ جا سکتے ہو۔ ہم بوجھ اٹھا سکیں گے۔ وہ بول سکتے تھے۔ تم آسکے ہو۔ وہ آسکا ہوگا۔ کاش ہم وہاں جا سکتے تو۔ ہم شِنا بول سکتے ہیں

اعداد

جو کلمہ کسی اسم کی تعداد ظاہر کرے عدد کہلاتا ہے۔ شِنَا اعداد یہ ہیں :-

اَیک	۱	بِی گہ اَیک	۲۱	نوٗ بِیُوٗ	۱۸۰	پَموٗ کو	پہلا
دُوٗ	۲	بِی گہ دُوٗ	۲۲	دُوٗ شَل	۲۰۰	دُوٗ مَوٗ	دوسرا
چےٗ	۳	" " چےٗ	۲۳	" چےٗ	۳۰۰	چےٗ مَوٗ	تیسرا
چَار	۴	" " چَار	۲۴	" چَار	۴۰۰	" چَار	چوتھا
پوٗئیں/پوٗش	۵	" " پوٗش	۲۵	" پوٗئیں	۵۰۰	" پوٗش	پانچواں
شَہ	۶	" " شَہ	۲۶	" شَہ	۶۰۰	" شَہ	چھٹا
سَت	۷	" " سَت	۲۷	" سَت	۷۰۰	" سَت	ساتواں
اَنٗش	۸	" " اَنٗش	۲۸	" اَنٗش	۸۰۰	" اَنٗش	آٹھواں
نوٗ	۹	" " نوٗ	۲۹	" نوٗ	۹۰۰	" نوٗ	نواں
دَیُم	۱۰	" " دَیُم	۳۰	ہزارے	۱۰۰۰	" دَیُم	دسواں
اَکَاہُم	۱۱	ڈبِیُوٗ	۴۰	نو ہزارے	۹۰۰۰	" اَکَاہُم	گیارہواں
بَاہُم	۱۲	ڈبِیُوٗ گہ دَیُم	۵۰	" دَیُم	۱۰,۰۰۰	" پَنزُم	پندرھواں
چَوٗیُم	۱۳	چِبِیُوٗ	۶۰	لکھ	۱,۰۰,۰۰۰	" بِی	بیسواں
چَوٗنْدُم	۱۴	چِبِیُوٗ گہ دَیُم	۷۰	دَیُم لکھ	۱۰,۰۰,۰۰۰	" ڈبِیُوٗ	چالیسواں
پَنزُم	۱۵	چَربِیُوٗ	۸۰	کروڑ		" چِبِیُوٗ	ساٹھواں
شَوٗیُم	۱۶	چَربِیُوٗ گہ دَیُم	۹۰	دَیُ کروڑ		" شَل	سوواں
سَتَائیم	۱۷	شَل	۱۰۰	ارب		" ہزارے	ہزارواں
اَشْتَائیم	۱۸	شَہ بِیُوٗ	۱۲۰	دَیُ ارب		" لکھ	لاکھواں
کُنِی	۱۹	سَت "	۱۴۰			" کروڑ	کروڑواں
بِی	۲۰	اَنٗش "	۱۶۰				

مثالیں

بِی گہ کُنی بَلِیُم، چَربِیُوٗ گہ شَہ مُلَایئے — ۳۹ لڑکے ، ۸۶ لڑکیاں

ڈبِیُوٗ گہ اَنٗش گوٗٹوٗ مُشَیئے — ۴۸ گھروں کے مرد

اَسَیُم شُملوٗ رَسُول ﷺ پوٗئیں شَل گہ چِبِیُوٗ گہ اَکَاہُم عیسوِیئر مَکَیر جَابُس۔

ہمارے پاک رسول ﷺ پانچ سو اکہتر عیسوی کو مکہ میں پیدا ہوئے تھے

فَلَسطِینے مَجَا اِسرائیل سَے بُوٗدِ سُے مُسلمانوٗ گوٗٹ بَاہُم دَیِ شِنی گہ

فلسطین میں اسرائیل نے بہت سارے مسلمانوں کے گھر بار کو جلا کر تقریباً

پَنزُم ہزار مُشَیئے، چَیِئے گہ چھَاں بَال مَرِیئے پھوٹ تھیگُن۔ اَنُوٗ

پندرہ ہزار مردوں عورتوں اور بچوں کو جان سے مار رکھو دیا ہے۔ اس

مَوٗرَیْج دُنیا شَیُم چَربِیُوٗ گہ دَیُم کروڑ مسلمانوٗٹ سَمبہ تھوٗئیک

بات پر دنیا کے نوّے کروڑ مسلمانوں کو سوچنا

اَوَاجی ُم۔ رِنوٗٹ کَچَہ شَل ہزار تَرَارُوٗ جوٗک دَرش تھوٗئیک اَوَاجی

چاہیئے۔ انہیں کتنے سینکڑوں ہزار بھائیوں کا درد محسوس کرنا چاہیئے

اَکھ مِنٹس چھِیو سِکنٛڈ بَنان۔ شیٹھ مِنٹہ گیہ اَکھ گھنٹہ بَنان

ایک منٹ میں ساٹھ سیکنڈ ہوتے ہیں۔ ساٹھ منٹوں سے ایک گھنٹہ ہوتا ہے

ژوٗوُہ گھنٹہ اَکھ راتھ دوٚہ بَنان۔ سَتھ دۄہ اَکھ ہفتہ

چوبیس گھنٹوں کا ایک رات دن ہوتا ہے۔ سات دنوں کا ایک ہفتہ

بَنان۔ چار ہفتہ اَکھ ماز بَنان۔ باہ ماز اَکھ ؤری بَنان

ہوتا ہے۔ چار ہفتوں کا ایک مہینہ ہوتا ہے۔ بارہ مہینوں کا ایک سال ہوتا ہے

اَکھ ؤرِس منٛز چھِ تیٚن ہَتھ شیٹھ گہ پانٛژ دۄہ بَنان۔

ایک سال میں تین سو پینسٹھ دن ہوتے ہیں۔

اعدادِ ذاتی اور اعدادِ ترتیبی

اعدادِ ذاتی :- یہ اعداد اپنے اسم کی تعداد ظاہر کرتے ہیں اور ہمیشہ اپنے

اسم سے پہلے آتے ہیں جو معدود کہلاتا ہے۔ جیسے دٔہ پھلہٕ دس سیب

ژھیو گہ شوٚیٹھ شُرۍ ۵۶ لڑکے وغیرہ

اعداد ترتیبی : یہ اعداد اپنے اسم کی ترتیب کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ بھی اپنے

معدود سے پہلے آتے ہیں۔ مثلاً دٔہ پھلہٕ سے دٔہ مٕو پھلہٕ (دسواں سیب)

کشمیری میں اعداد ذاتی کے ساتھ مذکر کے لئے مٕو اور مونث کے لئے مٕیٛ

لگا دیتے ہیں۔

اَکھ (ایک)	گۄڈنیُک (پہلا)	دۄیِم (دوسرا)	مذکر کے لئے
شے (چھ)	شیٚم (چھٹا)	ترٛے گہ ژیٚم مٕو (تیئسواں)	-"-
اَکھ (ایک)	گۄڈنِچ (پہلی)	دۄیِم مٕیٛ (دوسری)	مؤنث کیلئے
شے (چھ)	شیٚم مٕیٛ (چھٹی)	ترٛے گہ ژیٚم مٕیٛ (تیئسویں)	-"-

اعدادِ کسری :- $\frac{1}{2}$ = ترٛن $\frac{1}{3}$ = اَکھ ژٕ مٕو

$\frac{1}{4}$ = اَکھ چار مٕو $\frac{1}{5}$ = اَکھ پوٗنٛژ مٕو $\frac{1}{10}$ = اَکھ دٔہ مٕو

$1\frac{1}{2}$ = اَکھ گہ ترٛن $1\frac{1}{3}$ = اَکھ گہ اَکھ ژٕ مٕو

$5\frac{1}{7}$ = پوٗنٛژ گہ اَکھ سَتھ مٕو $\frac{3}{4}$ = اَکھ ژٕ چار مٕو

$2\frac{3}{4}$ = دۄ گہ اَکھ ژٕ چار مٕو $4\frac{2}{5}$ = چار گہ اَکھ دۄ پوٗنٛژ مٕو

$14\frac{5}{12}$ = چوٗندئی گہ اَیکِہ پوش باٹی مُوْوْ۔

جب اعداد اسم کی جگہ استعمال ہوتے ہیں تو ان کی تصریف بھی اسماء کی طرح ہوتی ہے۔ عدد ایک کی تصریف واحد کی طرح اور باقی اعداد کی جمع کے اصول پر کی جاتی ہے۔ مختلف کیفیتوں میں اعداد کے صیغے یوں ہوں گے :۔

اَنِک	اَنِکہ (اضافی)	اَنِکَٹ (مفعولی)	اَنِک ئے (فاعلی)
ایک	ایک کا	ایک کو	ایک نے
دُوْ	دُوْ تیو (اضافی)	دُوْ تیوٹ (مفعولی)	دُوْس (فاعلی)
دو	دو کا	دو کو	دو نے
سَت	سَتیتِو (اضافی)	سَتیتوٹ (مفعولی)	سَتیتِس (فاعلی)
سات	سات کا	ساتوں کو	ساتوں نے
بَیتسے۔ بَیتنے	بَیتنو (اضافی)	بَیتنوٹ (مفعولی)	بَیتنس / بَیتنس (فاعلی)
دونوں	دونوں کا	دونوں کو	دونوں نے

کسری اعداد کے اظہار کی دیگر صورتیں :

$1\frac{1}{2}$ = اَنِک گہ تَرنَٹ $1\frac{1}{4}$ = اَنِک گہ پاوْ

$3\frac{3}{4}$ = پاوْ کم چار (دیا) مُسِّے گہ مُسِّے پاوْ $2\frac{1}{4}$ = دُوْ گہ پاوْ

اردو " واں حصہ " کے لئے سینائیں " مُوْوْ باگو " استعمال کرتے ہیں

گنا کے لئے " گوُن " اور بار کے لئے " ڈَم " مستعمل ہے۔ مثلاً :۔

دُوْ گوُن دگنا مُسِّے گوُن تین گنا

شَل گوُن سو گنا ہزار گوُن ہزار گنا

اَنِک ڈَم ایک بار دُوْ ڈَم دو بار

دَہ ڈَم دَس بار دُبیو ڈَم چالیس بار

دُگنو ، دو تہوں والا مُسِّے گنو تین تہوں والا

شَش گنو چھ تہوں والا دَہ گنو دس تہوں والی

اَنِکشِرو ایک تہہ والا دُوْ شِرو دو تہوں والا

سَت ٹھِرِیٖ — سات تہوں والی — شیٖیو ٹھِرِیٖ — ساٹھ تہوں والی

بار کے لئے شِینا میں "دَم" کے علاوہ "ہَنِش" بھی مستعمل ہے۔ مثلاً

اَیک ہَنِش — ایک بار — پوٗئیں ہَنِش — پانچ مرتبہ

مثالیں

اَش ٹھوٗس سَت مُوَو سَبَک رَات	آج تم ساتوں سبق پڑھوگے
بَلَہ مَازَہ مُوکِی اَشِی	کل مہینے کی پہلی تھی
بے بیٖیئے تَارُے ہَنِیس	ہم دونوں بھائی ہیں
ٹھوٗ چار بُٹھے کھِرِ بِیَیا	تم چاروں نیچے بیٹھو
اَنُو بار تھیٗ بَرُے جو چے گوٗن بَسکو ہِن	یہ بوجھ تمہارے بوجھ سے تین گنا زیا
تُس بَابِ دُو گُنہ تھے لَام	تم رسی دگنی کر کے پکڑو
دُنیا تھیٗ اَیک چار مُوئے شکی تُو نے اِچے چار مُوئے اَتَرِی ہِین	دنیا کا ایک ٹبا چار خشکی اور تین ٹبا چار تری ہے

رُوس توم مَالُم سَت مُوَو بَاگو جَگوٹ بگیگو تُو نے بُٹھو اَیک ہَنِش اَکِی	اس نے اپنے مال کا ساتواں حصہ لوگوں کو بانٹ دیا اور سارا ایک بار ہی
شِدَلو بُو دُو بُلَت مَس کملو چے گنو تھے اَجِی دُمَس	سردی زیادہ ہو جائے تو میں کمبل (کو) تین گنا کر کے اوپر اوڑھتا ہوں
تُس پَنزَیو ٹ ہو تھگات دُیئک ہِلَا وَان	تم پندرہ کو بلاؤ گے تو دس ایک مشکل سے آئیں گے
تُٹ توم مَالُم دُبیو مُوَو بَاگو زَکَاتیر دَوِک بِئِ	تجھے اپنے مال کا چالیسواں حصہ زکات میں دینا پڑے گا۔

مشق

اُسے یہاں[1] آئے ہوئے تیں دن ہے۔ وہ ساتوں سکول گئے ہیں

وہ دونوں دو بار وہاں[2] جاتے ہیں۔ میری کتابیں تمہاری کتابوں سے چار گنی زیادہ ہیں

آج شعبان کی ۲۹ اور کل رمضان کی پہلی تاریخ ہے۔ مریض کو دن میں چار بار دوا دیں

۱- آئِن ۲- آئِل آئینٹ = یہاں کو آئیٹ = وہاں کو

اسم کی قسمیں

اسم مصدر: جس اسم کے آخر میں "ۓک" کی علامت ہو اور اس میں کسی کام کا ہونا ظاہر ہو لیکن وقت کی قید نہ ہو تو وہ اسم مصدر کہلاتا ہے۔ جیسے:

تھوۓک	دۓک	ہرۓک	بچھوۓک
کرنا	دینا	لے جانا	مانگنا

مثالیں

سونچوْ رَیۓک مِشٹیِ ہَین	سچ کہنا اچھا ہے
شُدار سۓ سوۓک رَک تھَین	بچہ سونا چاہتا ہے
لِکھوۓک پَڑھوۓک اسپَہ کوْم ہَن	لکھنا پڑھنا ہمارا کام ہے
شِدکیر نَنَہ پا بیوۓک نَے اواجی	سردی میں ننگے پیر چلنا نہیں چاہیئے
دِی پچھوٹ ہنر سِیحرۓک اواجی	اولاد کو ہنر سکھانا چاہیئے
بُودِی ہیوۓک گہ رَوۓک مِشٹیِ نُنش	زیادہ ہنسنا اور رونا اچھا نہیں

بُودِی بلشوۓک، کھوۓک گہ سوۓک سۓ اَکل کھٹیِ تھرین	زیادہ بولنا (بکنا)، کھانا اور سونا عقل کو کم کرتے ہیں

مشق

اکر اور بھی لکھنا چاہتا تھا[1] — ہم تمہیں لے جانے آئے ہیں

بارش کی وجہ سے[2] آج بچے سکول نہ جا سکے — عقل پہچان کے لئے ہے

کپڑے جسم ڈھانپنے[3] کے لئے ہیں۔ جھوٹ بولنا بُری بات ہے

ہل چلانا اور فصل کاٹنا[4] آسان[5] کام نہیں ہے۔ اُس نے کہنا ہے

بارش برسانا[6] اور مطلع صاف[7] کرانا اللہ کے کام ہیں۔ وہ لے جا سکتا ہے

ہم کسی[8] سے مانگ نہیں سکتے۔ دوستی[9] میں سہنا[10] پڑتا ہے۔

۱۔ نۓ گہ ۲۔ اَرو وَلیۓک گِیہ ۳۔ ڈم جب تھوۓک

۴۔ لیچ تھوۓک ۵۔ سِیحوْ ۶۔ اَرو وَلرۓک

۷۔ بیدیِ برساۓک ۸۔ کیسۓ جوْ ۹۔ سومیئیر ۱۰۔ تموۓک

اسم حالیہ

وہ اسم جو فاعل یا مفعول کی حالت ظاہر کرے اسم حالیہ کہلاتا ہے جیسے

رَوْ یَیَوْجَہ گَنُوْ   وہ چلتا گیا   تُس کھَنَنرَ نَھوْجَہ بَیٹھ   تو تلوار لہراتا رہا

ان جملوں میں "یَیَوْجَہ" اور "نَھوْجَہ" اسم حالیہ ہیں۔

بنانے کا قاعدہ: سِنَا مصدر کا فعل امر حاضر بنا کر اس کے ساتھ "یُوجَہ" اور "وُجَہ" لگانے سے اسم حالیہ بنتا ہے۔ مثلاً "کھوءِک" کا امر حاضر "کھ" بنتا ہے۔ کھ + وُجَہ = کھوُجَہ بنا۔ جس کے معنی "کھاتے ہوئے" ہیں۔

مثالیں

رَوْ دِجَوُجَہ اُچِتَوْ	مَہ لِکھوُجَہ پَڑھوُجَہ بَیٹھُس
وہ گرتا ہوا (گرتے ہوئے) بھاگا	میں لکھتا، پڑھتا ہوا بیٹھا
رَئے اَوْنَس یَوُجَہ وَتَش ہَسوُجَہ گیئی	وہ مسکراتی ہوئی آئی تھی ہنستی ہوئی گئی
جُک دَجوُجَہ دَجوُجَہ دَال ہِلَئے	لکڑیاں جلتے جلتے راکھ ہوئیں
بَئے تو اُڈرُوجَہ آیَن وَتَیس	ہم تجھے ڈھونڈتے ہوئے یہاں آئے

جہاز اُٹھلیوجَہ اُٹھلیوجَہ اَچھیوْجوْ اُڑا بِلِج	جہاز بلند ہوتے ہوتے آنکھوں سے اوجھل ہوا (سِنَا میں جہاز مونث ہے)
تُس اَکُو بُجدی پَن یَوجَہ کھِیَن نَئے ہَرسَئے۔	تو خود کو زیادہ سنوارتے ہوئے وقت نہ گزار۔

مشق

دیوانہ بولتا ہوا جا رہا تھا   دریا بہتے بہتے سمندر میں جا گرتا ہے

تم کپڑے پہنتے ہی رہو   ہم گھومتے گھامتے باغ میں پہنچے

پھول کھلتے کھلتے خوبصورت لگتے ہیں۔ وہ ڈرتے ڈرتے گھر آیا

تم دوڑتے ہوئے گرے۔ میں اسے کافی دن آزماتا رہا

استاد نے پڑھاتے ہوئے پوچھا ہوگا۔ لوہار نے لوہا گرم کرتے ہوئے کوٹا

۱۔ یَیَوجَہ یَیَوجَہ   ۲۔ کیئرکار یوجَہ   ۳۔ پھُنوجَہ پھُنوجَہ

۴۔ سُدَسچے   ۵۔ بجوجَہ بجوجَہ   ۶۔ سَلیوجَہ   ۷۔ اَکھر

۸۔ چمر   ۹۔ تپوجَہ   ۱۰۔ کُٹیگو

اسمِ موصول

وہ اسم جس کے ساتھ جب تک کوئی دوسرا جملہ نہ مِلا دیا جائے مکمل معنی ادا نہ کر سکے اسم موصول کہلاتا ہے۔ جس جملہ کے ملا دینے سے معنی واضح ہو جائیں وہ "صِلہ" کہلاتا ہے۔ جیسے:

اَے مُلَاٗئیُٗ کیٗئے وَاہِن، تھیُٗ سَسہ ہَہن — وہ لڑکی جو آ رہی ہے تیری بہن ہے

اس جملہ میں "اَے مُلَاٗئیُٗ" اسم موصول ہے اور باقی جملہ صِلہ ہے۔

واحد	جمع	واحد	جمع
اَوٗ مُشا	اَیُٗ مُشئیےٗ	اَےٗ چیٹیٗ	اَیُٗ چیٹیےٗ
وہ مرد	وہ سب مرد	وہ عورت	وہ عورتیں
کوٗ مُشا	کیُٗ مُشئیے	کیُٗ چیٹیٗ	کیُٗ چیٹیے
کون سا مرد / جو مرد	کونسے مرد / جو مرد	کونسی عورت / جو عورت	کونسی عورتیں / جو عورتیں
اَوٗ اُکیٗ	اَیُٗ اُکیٗ	اَے اُکیٗ	اَیُٗ اُکیٗ
وہ ہی	وہ ہی	وہ ہی	وہ ہی

ضمیر موصولہ کی مزید وضاحت کے لئے "کوٗ" کی درج ذیل صورتیں دی جاتی ہیں۔

	مذکر			مؤنث	
	واحد	جمع	حالت	واحد	جمع
فاعلی	کوٗ ۔ کوٗس جو جس نے کون کس نے	کیُٗ ۔ کیُٗس جو جنہوں نے کون کس نے	فاعلی	کیٗئے ۔ کیٗس جو ۔ جس نے کون ۔ کس نے	کیُٗ کیُٗس جو ۔ جنہوں نے کون ۔ کس نے
مفعولی	کیٗسیٹ ۔ کیٗسیج کسے / کس کو ۔ کس پر جسے / جس کو ۔ جس پر	کیُٗنوٹ ۔ کیُٗنوج جن کو / جنہیں ۔ جن پر	مفعولی	کیٗسیٹ ۔ کیٗسیج جن کو ۔ جس پر جسے ۔ کس پر	کیُٗنوٹ ۔ کیُٗنوج کن کو کن پر جن کو جن پر
اضافی	کیٗسیٗ کس کا ۔ جس کا	کیُٗنوٗ جن کا ۔ کن کا	اضافی	کیٗسیٗ کس کا ۔ جس کا	کیُٗنوٗ کن کا جن کا

مثالیں

کوٗس گہ سبک رَنگٹ لَایک بیُٗ — جو بھی سبق پڑھے گا لائق ہوگا

کیٗسیٹ گہ کھچی تھگات کھچوٗ موٗچھو بیُٗ — کسی کو بھی برا کروگے تو برا سامنے ہوگا

مہ جوٗ جینک گہ پھیگات لاٗئیہ — مجھ سے جو بھی مانگو گے پاؤ گے

کوٗ گہ آلت تے آ بیُٗجیُٗ — جو بھی آئے تو پھر چلا جائے گا

اُنےٗ چَیشیٗ کیسیٗ جَیک بِین ؟ یہ عورت کس کی کیا لگتی ہے ؟

آہَن کوٗ گہ آلدِیت کھوش بیَننین یہاں جو بھی آئیں خوش ہوتے ہیں

کِیئے دِشیَر گہ بیَوٹت مِسَنگ بے بیَئیٗ جس جگہ بھی رہو اچھی طرح رہو

کوٗس گہ تھَیٗ کوم تھوک دُبَین کوئی بھی تمہارا کام نہیں کر سکتا

جَیک گہ رِیگات سمیَہ تھے رَہ جو کچھ بھی بولو گے تو سوچ کر بولو

مشق

کسی سے ملو تو اچھی طرح ملو کچھ تو سیکھو جو تیرے کام آئے

جہاں بھی جاؤ احتیاط کرو جو بھی خدا سے ڈرا کامیاب ہوا

جس نے ظلم کیا بُرا کیا جو بیل ہم نے خریدا وہ موٹا تھا

وہ عورتیں جو گئیں وہاں پہنچی ہیں وہ مرد جو چلے تھے یہاں آ گئے ہیں

جو بھی پیدا ہوتا ہے آخر کار مرجاتا ہے۔ کہیں بھی جاؤ یاد رکھو

۱۔ کوٗن ۲۔ بَرَئی بُلو ۳۔ تھَلو ۴۔ پھَتو چھیپَیر

۵۔ گیِٗے گیِٗے

اسمِ فاعل

جو اسم کسی کام کے کرنے والے کو ظاہر کرے اسم فاعل کہلاتا ہے۔ شِینَا میں اسم فاعل مصدر سے مشتق ہوتا ہے۔ جیسے :۔

مصدر	اسم فاعل	مصدر	اسم فاعل
شَوَک	تَیَیک	رَوَوک	رَئییک
لگانا	لگانے والا	رونا	رونے والا
اُتھوَک	اُتھئییک	بُجوَوک	بُجئییک
اٹھنا	اُٹھنے والا	جانا	جانے والا

بنانے کا قاعدہ: فعل امر حاضر کے ساتھ "یک" بڑھا دیں۔ مثلاً :

مصدر	فعل امر حاضر	اسم فاعل	
پَرُجوَک	پَرُژ	پَرُجَئییک	پَرُرج + یک
سُننا	سن	سننے والا	

مصدر	فعل امر حاضر	اسم فاعل	متعدی المتعدی فاعل
بجوئِک	بجوؔ	بجئیک	بجرئیک
ڈرنا	ڈرو	ڈرنے والا	ڈرانے والا
دِجوئِک	دِرج	دِجئیک	دِجرئیک
گرنا	گرو	گرنے والا	گرانے والا
لُپوئِک	لُپئے	لُپئیک	لُپرئیک
روشن کرنا	روشن کرو	روشن کرنے والا	روشن کرانے والا
اَٹوئِک	اَٹئے	اَٹئیک	اَٹرئیک
لانا	لاؤ	لانے والا	منگوانے والا
بگوئِک	بگئے	بگئیک	بگرئیک
تقسیم کرنا۔ بانٹنا	بانٹو	بانٹنے والا	بٹوانے والا
گنوئِک	گنئے	گنئیک	گنرئیک
باندھنا	باندھو	باندھنے والا	بندھوانے والا

مصدر	فعل امر حاضر	اسم فاعل	متعدی المتعدی فاعل
مَنوئِک	مَنئے	مَنئیک	مَنرئیک
ماننا	مانو	ماننے والا	منوانے والا
ذموئِک	ذمئے	ذمئیک	ذمرئیک
مارنا/پیٹنا	مارو/پیٹو	پیٹنے/مارنے والا	مروانے/پٹوانے والا
دُجوئِک	دُجئے	دُجئیک	دُجرئیک
دھونا	دھولو	دھونے والا	دُھلانے والا
بَیوئِک	بَیئم	بَیئیک	بَیرئیک
بیٹھنا	بیٹھو	بیٹھنے والا	بٹھانے والا
لَموئِک	لام	لامئیک	لَمرئیک
پکڑنا	پکڑو	پکڑنے والا	پکڑوانے والا
گدوئِک	گادر	گادرئیک	گدرئیک
پیسنا	پیسو	پیسنے والا	پسوانے والا

اسم فاعل سے فاعل متعدی یا متعدی المتعدی بنانے کے لیے فعل امر حاضر بنا کر اس کے ساتھ "ئیک" لگا دیں۔ اگر فعل امر حاضر کے آخر میں "و" یا "ے" ہو تو اُسے ہٹا کر بقیہ آخری حرف پر زبر/ہمزہ لگائیں

سوءِک	سَوْ	سَئِیک	سَرَئیک
سونا	سو جاؤ	سونے والا	سلانے والا
تھوءِک	تھےْ	تھَئیک	تھَرَئیک
کرنا	کر	کرنے والا	کرانے والا
اَیرُوک	اَیرُےْ / اَیرُیاؤ	اَیرَئیک	اَیرَارَئیک
بُننا	بُن ۔ بنو	بننے والا	بُنانے والا
چَرُوک	چَرُےْ	چَرَئیک	چَرَرَئیک
چرانا	چر	چرانے والے	چروانے والا

دُ جنئیک گہ دَ جَرَئیک پوْرے (پروئے) نے بینٹ

جلنے والا اور جلانے والا یکساں (ایک جیسے) نہیں ہوتے ہیں

تُس اَنُو مُور مَنۓ رَو تو مَنئیک ہَن

تو یہ بات مان لے وہ تو ماننے والا ہے

بِرُوٹیئ اُوُ سُم دُوسُم اُنیئیک ہنئ اَیکا لو دَلوان ہَن

زمین کی بے شمار خلقت کو پالنے والا صرف اکیلا مالک (خدا) ہے

سُحیئے جک خُدا جو بجئیک بینٹ نیک لوگ اللہ سے ڈرنے والے ہوتے ہیں

خَت لِکھئیک سَے لِکھیئک نَے پَڑے بیئ

خط لکھنے والے نے لکھا ہوا پھر پڑھا ہوگا

پِھسلےْ بُنئیک سَے پاچو تو رَکیئ گنئن

کپڑے پہننے والا کپڑا اپنی پسند کا خریدتا (لیتا) ہے

مہ رَکیج اَیک ہنش وُتُک نے وَائیک ہَن میرے پاس ایک بال آیا ہوا پھیرانے والا ہے

کُش بُہُیک پھٹوٗ، پھٹ بُہُیک بَنِ	شرمانے والا پیچھے رہ جانے والا ہوتا ہے
نَٹھ دُہُیک گر، بُہُیک اَکھ نَے بُہُنِن	ناچنے والا اور بیٹھا ہوا ایک سے نہیں ہوتے

مشق

یہ چراغ[1] جلنے والا ہے وہ دکاندار کپڑا[2] بیچنے والا ہے

زکات تقسیم کرنے والا کون ہے؟ ہمارے نام لکھنے والا استاد ہی تھا

جانے والے کہاں رکتے[3] ہیں جُوتے سینے والا موچی[4] کہلاتا ہے

تلوار کو آب[5] دینے والے کو لوہار کہتے ہیں۔ نہ بھرنے[6] والے زخم[7] نہ لگاؤ

خدا ہماری باتوں کو جاننے والا ہے۔ وہ ہمارے افعال[8] کو جانچنے والا ہے

وہی بخشنے[9] اور سزا[10] دینے والا ہے

١۔ چلو ۔ ہیتوال ٢۔ ٹھک بنین ٣۔ شلٹو

٤۔ بین دُہیک ٥۔ رُوں نے وانیک ٦۔ گلِج ۔ گلے

٧۔ سَتے ٨۔ کوٗمی / کارِ ٹئے بیڑٹئے ٩۔ بَگَسُنیک ١٠۔ تُلُم تھُنیک

اسم فاعل کی تصریف

حالت فاعلی (میں۔ میں نے)

مَہ ذَمُنیک ہُنُس	مَس ذَمُوکُنیک ہُنُس
میں وہ ہوں جو مارتا ہے	میں نے مارنا ہے (پختہ ارادہ کے لئے)
مَس ذَمُک ہُنُس میں نے مارنا ہے	میں نے مارنا تو ہے لیکن وقت کی کوئی قید نہیں آج کل یا جب کبھی میں چاہوں مار سکتا ہوں (صلاحیت کا اظہار)

(تُو۔ تُو نے)

تُوٗ ذَمُنیک ہُنُو	تُس ذَمُوکُنیک ہُنُو
تو وہ ہے جو مارتا ہے	تو نے مارنا ہے (حتمی فیصلہ اور مصمم ارادہ کا اظہار)

(وہ۔ اُس نے)

رُوٗ ذَمُنیک ہُنُوٗ	رُوٗس ذَمُوکُنیک ہُنُوٗ
وہ وہ ہے جو مارتا ہے	اُس نے مارنا ہے۔ (مصمم ارادہ کا اظہار)

(ہم - ہم نے)

یےؔ ذَمیٹنیک ہَنٹس	ہم وہ ہیں جو مارتے ہیں
بَیٹس ذَموٗکینک ہَنٹس	ہم نے بہر طور مارنا ہے

(تم - تم نے)

تھوؔ ذَمیٹنیک ہَنیٹ	تم وہ ہو جو مارتے ہیں
تھوٹس ذَموٗکینک ہَنیٹ	تم نے مارنا ہے (وثوق کے ساتھ)

(وہ - انہوں نے)

رِیٗ ذَمیٹنیک ہَینے	وہ وہ ہیں جو مارتے ہیں
رِس ذَموٗکینک ہَینےٗ	انہوں نے مارنا ہے (مارنا یقینی ہے)

رِیٗ اور رِس کی جگہ "اَیٗمٗ" اور "اَیٗس" بھی مستعمل ہیں۔

نوٹ: ضمیر کی حالت اضافی میں اسم فاعل کے مندرجہ بالا مفاہیم بالکل بدل جاتے ہیں جیسے "مَیٗ ذَمیٹیک" کا مطلب "میرا / مجھے مارنے والا" ہوگا۔

اسم مفعول

وہ اسم جو کسی ایسی شے کو ظاہر کرے جس پر کوئی فعل واقع ہوا ہو اسم مفعول کہلاتا ہے۔ جیسے:

بَنوٗءِک (پہننا)	مصدر سے	بَنیٹنگ	پہنا ہوا
کھوٗءِک (کھانا)	"	کھیٹنگ	کھایا ہوا
رَنوٗءِک	"	رَنیٹنگ	پکایا ہوا

بنانے کا قاعدہ: مصدر کی علامت "وٗءِک" کو ہٹا کر "ئیٹنگ" لگائیں

گِنوٗءِک (لینا) گِنیٹنگ (لیا ہوا) رَٹھوٗءِک (روکنا) رَٹھیٹنگ (روکا ہوا)

بَیوٗءِک	بَیٹنگ	رَموٗءِک	رَمیٹنگ
ہل چلانا	ہل چلایا ہوا	پالنا	پالتو
بُیوٗنِک	بُیٹنگ	شوٗموٗءِک	شوٗمیٹنگ
بننا	بنا ہوا	تھکنا	تھکا ہوا

صیغہ مؤنث کے لئے "ٹنگ" کی جگہ "تِک" لگادیں۔

(۱) مصدر متعدی سے متعدی المتعدی بنانے کے لئے فعل امر حاضر بنا کر اس کے ساتھ "رِیٹنگ" لگائیں۔ نیز فعل امر کے صیغہ واحد حاضر کے آخری حرف پر زبر لگادیں۔

(۲) اسم مفعول مشتق کے خاتمۃ اللفظ "یٹنگ" کو ہٹا کر آخری رکن پر زبر لگا کر "رِیٹنگ" لگائیں۔

طریقہ ۱: گِنُوءِک (خریدنا) گِن (خرید) گِنَرِیٹنگ (خریدوایا ہوا)

طریقہ ۲: اسم مفعول کی علامت "یٹنگ" کو ہٹائیں۔ مثلاً "دَھِٹیتنگ" سے "یٹنگ" کو الگ کریں تو "دَھِ" باقی رہا۔ اب "دَھِ" کی زیر کو زبر میں بدل دیں اور متعدی المتعدی کی علامت "رِیٹنگ" ساتھ لگادیں تو مطلوبہ اسم بنے گا۔ "دَھَرِیٹنگ" یعنی رکوایا ہوا۔

پَلِشِیتنگ	دیکھا ہوا
پَلِشَرِیٹنگ	دکھایا ہوا

مثالیں

اَنے کِتاب کیسئی لِکھیتنگ ہَن؟	یہ کتاب کس کی لکھی ہوئی ہے؟
پَلِشیتنگ گہ پَرِجیتنگ اَیک نے بیئن	دیکھا ہوا اور سُنا ہوا ایک نہیں ہوتے
پَچِیتنگ گہ آمُک چکئے کھہ	پکائے ہوئے اور کچے کو دیکھ کر کھاؤ
ہِلال وَلِیتیک کام بَلَہ گیئے	دُلھن کو لائے ہوئے رشتہ دار کل گئے
سَلِیتنگ گہ سُوِیئتنگ سُومُوگِن	آزمائے ہوئے اور پہچانے ہوئے کو یار بنا [illegible]
سَبَک رِیتنگ گہ پَچ چَرِیتنگ یَل تھے	سبق پڑھے ہوئے اور بکریاں چرائے ہوئے کو پہچان [illegible]
اَنے دُنیاتے جُوگیتنگ نے اَنے وَاتِن	اس دنیا سے گئے ہوئے پھر نہیں آتے

مشق

گئے دن پھر کب آتے ہیں۔ ہم سلے ہوئے کپڑے خریدیں گے۔ گرایا ہوا دودھ ضائع ہوا۔ یہ لڑکے ہمارے ساتھ کھیلے ہوئے ہیں۔ اون سے بنے ہوئے کپڑے گرم ہوتے ہیں۔

۱۔ کَرَئے ۲۔ بِیرِیتنگ ۳۔ چھوِیدو یا اُلیئہ گَنُو ۴۔ پَکِش

اِسمِ ظرف

وہ اسم جس میں وقت یا جگہ کے معنی پائے جائیں اسمِ ظرف کہلاتا ہے۔

اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں (۱) ظرفِ مکاں (۲) ظرفِ زماں

اسمِ ظرفِ : جو الفاظ جگہ کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں اسمِ ظرف کہلاتے ہیں۔ جیسے : بُن (جنگل) ٹھگو (باغ) شوآرن (پولوگراؤنڈ)

دیگر مثالوں کے لئے صفحہ ۱۴ دیکھیں۔

اسمِ ظرفِ زماں : جو الفاظ وقت کے معنی دیں اسمِ ظرف زماں کہلاتے ہیں۔ جیسے : چلبجی (صبح) دَزَو (دوپہر) شام (شام)

رَاتِم (رات) تَرنَب رَاتِم (آدھی رات) کوجبَیل (گجردم)

لو (سحر) لووَنیج توفِم وِیچوَیک (پو پھٹنا) مَاز (مہینہ)

دَینز (دن) بَرِش، کَال، اَدَنلو (سال) جِل بوَیک طلوع ہونا

بوَر بوَیک (غروب ہونا) ٹھم بوَیک (غروب ہونا) بَلہ کَال (سہ پہر)

ترگِم سُورِی لمبادن کھٹِم رَاتِم (چھوٹی رات)

سُورِیم ہلو لَئیٹ بُجوَیک (سورج کا گھونسلہ میں جانا) خطِ استوا سے سورج کی انتہائی دوری اور قربت جو ۲۱ دسمبر اور ۲۱ مارچ کو واقع ہوتی ہے۔

شَرَو (خزاں) بَنزَونو (بہار) نَوَنز (دسمبر کے مہینہ کی ایک رسم)

مثالیں

چلبجی ٹھگِم سَیلَیٹ بو تو بِرنَو ہزار کِسُمِم مَشتاے پَرپچے صبح باغ کی سیر کے لئے (کو) جاؤ تو پرندوں کی ہزار قسمی آوازیں سنوگے۔
اُوَالِم سُورِیم تو نے یونُوکِم رَاتِم تَرگی بین گرما کا دن اور سرما کی رات طویل ہوتی ہے
بُنَیر یا یَیم اُونَنشیر چِھلِم گہ لِیلواَم گون مِسَیدُن جنگل میں چلنے والی ہوا میں مشکِ نافہ اور بنفشہ کی خوشبو ملی ہوئی ہے
اَیک بَرِش گہ شہ مَاز بُلو ایک سال اور چھ ماہ ہوا

سوریج حل بے بوکر بوسنت گتل منڈ د بوڈ دے میلیچ یائیں۔

سورج طلوع ہو کر غروب ہونے تک پیدل آدمی کافی (زیادہ) میل چلتا ہے

کچھ اور اسمائے ظرف زماں

اش (آج) ایاکیر (اتنے میں) دینز کیو (روزانہ)

اجو (اس برس) پرت (پچھلے برس) پرار (پچھلے سے پچھلے برس)

چل (سویرے جلدی) ہرکھک (روزانہ) اکگ ڈم (فوراً)

لشتاک (کل آنے والا) بلہ (کل گزرا ہوا) چیلٹرنٹ (پرسوں)

چوڑنٹ (ترسوں) پچوڑنٹ (ترسوں سے اگلا دن) راچی: گذشتہ پرسوں

کرے (کب) کتئی (کچھ دیر پہلے) کشیکال (صبح کے وقت)

سوریٹ (دن کو) راتیدیٹ (رات کو) تین (ابھی)

ٹھاک کے (ذرا ٹھہر کر) پھتو (بعد میں) آنیو پھنٹ (اب کے بعد)

بلہ کلیٹ (سہ پہر کو) شمیٹ شام کو ثھٹ دزو (عین دوپہر)

ہفتے کے دنوں کے نام

ادت	(اتوار)	ثھندرو	(سوموار)
انگارد	منگل	بودو	بدھ
برسپات	جمعرات	شکر	جمعہ
شمشیر	سنیچر		

اسما ظرف مکاں و دیگر متعلقات فعل (حروف تمیز)

ایور	اسطرف	ادور	اس طرف
ایوریو	اس طرف سے	ادوریو	اس طرف سے
رور	اس پار	نیور	اس پار
آلیو	وہاں سے	آنیو	یہاں سے
آلیٹ	وہاں کو	آنیٹ	یہاں کو
ادنو	اندر سے	درنو	باہر سے

اَرُنْٹ	اندر کو	دَرُنْٹ	باہر کو
اُرُدْ	اندر	دَرُو	باہر
اَجِح	اوپر	کِھرِح	نیچے
اَجِٹ	اوپر کو	کِھرِٹ	نیچے کو
اَجِنُو	اوپر سے	کِھرِنُو	نیچے سے
اَجِینُو	اوپر والا	کِھرِینُو	نیچے والا
دَچھِنُو	دایاں	کھبُو	بایاں
دَچھِبُوم	دائیں طرف	کھبُوم	بائیں طرف
دُوْر	دور	کُچِح	قریب
دُرُئے جُو	دور سے	کُچِی جُو	قریب سے
دُرِیٹ	دور کو	کُچِیٹ	قریب کو
جَاٹے	کہاں کو	جَاہِن	کہاں سے، کدھر سے

کِیا وَرِ	کس طرف	کوئی نیو	کہاں سے
کِیہ وَرِیو	کس طرف سے	کھِنٹ	سمت
مَجَا	درمیان	چھوپیر	کونے/کنارے پر
مَجَاٹ	درمیان کو	چھوپیٹ	کونے/کنارے کو
مُوچھو	سامنے	پھتُو	پیچھے
مُوچھوٹ	آگے کو	پھتُٹ	پیچھے کو
نِیْن	یہاں	رَیْل	وہاں
نِیْنڈٹے	یہاں کو	رَیْلٹے	وہاں کو
نِیْنڈیٹ	اِدھر کو	رَیْلیٹ	اُدھر کو
پَار آئِل	پار وہاں	دَوْ آئِن	اِدھر یہاں
اَم	غروب کی جگہ (مغرب)	کھیر	طلوع کی جگہ (مشرق)
دَچھِناڑ	جنوب	کھبسوار	شمال

کِئے کھێن	کس وقت	تۄ کِئے کھێن وا؟	تو کس وقت آئے گا؟
کِئے دِشیر	کس جگہ	رَوْ کِئے دِشیر ہَن؟	وہ کس جگہ ہے؟
کوڑن	کہاں	رِی کوڑن ہَنے؟	وہ کہاں ہیں؟
کوہنیٹ	کہاں کو۔ کدھر کو	بےؤ کوہنیٹ بوان؟	ہم کدھر کو جائیں؟
کچاک	کتنا	تھوکچاک دارے ہنیت؟	تم کتنے بھائی ہو؟
کیاک	کس قدر۔ کتنا	کیاک بشے گیش	کیا وقت ہوا ہے؟ کیا بجا ہے؟
کیاکیٹ	کتنے میں	اَنے کتاب کیاکیٹ وتن؟	یہ کتاب کتنے میں آئی ہے؟
کیہ	کیوں	تو کیہ بجنو؟	تو کیوں جاتا ہے؟
کیہ تو	کیونکہ	کیہ تو رو مئی سو مئرن؟	کیونکہ وہ میرا دوست ہے
کیہ تھگات	کیونکہ (کیوں کہا تو)	کیہ تھگات روستس	کیونکہ وہ سویا تھا
جنیک بے	کس طرح۔ کیسے	جنیک بے گال دِتی؟	کس طرح زخم لگا؟
کو نیو	کہاں سے۔ کہاں کا	انو کو نیو ہن؟	یہ کہاں کا ہے؟

جنیک ذلیح	کیسا۔ کس طرح۔ کس بھاؤ جیسا کہ	انی پھلا جنیک ذلیح ہن؟	یہ سیب کس بھاؤ ہیں
ـ"ـ	ـ"ـ	تھی ما لو جنیک ذلیح ہن؟	تیرا والد کیسا ہے؟
کھیئے تھے	کس طرح۔ کیسے	مس کھیئے تھے رام؟	میں کیسے کہوں؟
کھیئے بے	کس طرح۔ کدھر سے۔ کیسے	بے کھیئے بے بوان؟	ہم کیسے جائیں؟
کھیٹو	کیسا۔ کس قسم کا	کھیٹو دد نک ننٹن؟	کیسا بیل گم ہوا ہے!
کیئیٹ	کس کو۔ جس کو	خت کیئیٹ لکھنو؟	خط کس کو لکھتے ہو؟
جنیک گہ	کچھ بھی۔ فضول	جنیک گہ نے کھوچے	کچھ بھی نہ پوچھو
کیئیچ	کس پر۔ جس پر	بئیس کیئیچ تشک تھون؟	ہم کس پر شک کریں؟
کیئسے وار	کس کی طرف	تو کیئسے وار ہنو؟	تو کس کی طرف ہے؟
کو کوس	کس کس نے	رو کو کوس ذمیگیش؟	اسے کس کس نے مارا ہے؟
کتنو/کیتو	کتنا بڑا	تھی پیچ گتنو بلن؟	تیرا بیٹا کتنا بڑا ہوا ہے؟
کتنی/کیتی	کتنی بڑی	نے گتنی رگی بالک ہن؟	یہ کتنی لمبی رسی ہے؟

جیک جیک	کیا کیا	تُس جیک جیک تِھینو؟	تو کیا کیا کرتا ہے؟
جاڑیو	کہاں سے	دَد جاڑیو وَتُن؟	وہ کہاں سے آیا ہے؟
کیئوَرِ	کس سمت۔ کس طرف	رَیٔ کیئوَرِ نِکھَتَس؟	وہ کس طرف نکلے ہیں؟
کچاکیٹ	کتنے ہیں	اَنو گوٹ کچاکیٹ سَنیدَد؟	یہ گھر کتنے میں تیار ہوا؟

اسمِ آلہ

وہ اسم جو کسی آلہ یا اوزار کا نام ہو اسم آلہ کہلاتا ہے۔ سِنائیں مندرجہ ذیل اسمائے عام استعمال ہوتے ہیں:-

سِراو	استرا	تَنچ	تیشہ
کچی	قینچی	چَکو	چاقو
سُو	سوئی	شِل	سِل
گگوئی	پیسنے کا گول پتھر	کھَٹار	کٹار
اُڈور	ہاون	مُنذل	دستہ

اُچو	آتش گیر	تنوانسی	روٹی کو پکاتے وقت الٹانے کا آلہ
کِشپک	رومال	لیئشی	جھاڑو
کھپیئی	چمچہ	ڈوری	ڈوئی
ڈکبوئی	کمربند۔ پیٹی	پھدؤن	دھونکنی
ہُقر	چابک	بَیل	بیلچہ
گِنٹی	گینتی	سَندَن	آہرن
دانو	کمان	کون	تیر
کھنّر	تلوار	کھنیئی	ڈھال
گِپی	لگام	تِلدَین	زین
کھشکو	کاٹھی کی بیلٹ	جِلو	لگام کی پٹیاں
تھردونی	نشتر	چَمول	لوہے کا ترپایہ
بلاس	پتھر کی ہنڈیا	کونی	کنگھی

اَئینُوْ/گیوُرِی	آئینہ	لاٹُوْ	بلب
گُلُپ	تالہ	چھِیْم	چابی
شَرناں	لوہار کا چمٹا	دُکھَن	بھٹّی
چھُر	چھوٹا چاقو	تاوُ	توا
ڈیگ	دیگ	تھَلِیُوْ	ٹوکرا
مشَربہ	لوٹا	تاٗم	دو سیر کا میزان
چکاٹُم	ترازو	یوٗنتَرٹ	چکی کا پاٹ
اُداچو/یوٗنپیس	لکڑی کا آلہ جس سے چکی کے پاٹ اٹھائے جاتے ہیں	نَرؤ	چکی کا چرخہ
اچھِگرِنے	عینک	کناٗبِی	عصا
باٗلوُ	پہیہ	چاٗکوُ	اون کاتنے کا ایک آلہ
اِسکمبوُ	فتیلہ کا چراغ	ٹِنبِی	ٹوکری
باٗچھن	اناج کو پھٹکنے کا آلہ	توشپور	لکڑی کا برتن

مشق

بجلی کا بلب جلاؤ۔ تالا اور چابی مجھے دو۔

لوٹے میں پانی لے آؤ۔ لوہار چھوٹا چاقو بنا چکا ہے

پانی کے زور سے چکی کا پنکھا گھومتا ہے۔ اور چکی کے پاٹ کو گھماتا ہے

نائی اُسترے سے حجامت کر رہا ہے۔ درزی مشین پر کپڑے سیتا ہے

وہ کپڑے کو قینچی سے کاٹتا ہے۔ ٹوکرے میں کتنے سیب ہیں؟

لوہار کی بھٹّی میں آگ دہکتی تھی۔ اس نے گھوڑے کو ایڑ لگا کر

چابک مارا۔ ہاون دستہ سے دوا کو کوٹ لو۔ تیر کمان کا زمانہ

گزر چکا ہے۔

۱۔ اکھر ۲۔ وُنیم شتینج ۳۔ یوٗنتَرِی

۴۔ پھَرِیچین ۵۔ پھرارین ۶۔ ٹھکُر

۷۔ جگرتھین ۸۔ کرپٹین ۹۔ گواٗم دِچین

۱۰۔ یوشنہ دِنے ۱۱۔ کھین۔

اسم تصغیر

وہ اسم جس میں کسی شے کی چھوٹائی کا مفہوم پایا جائے اسم تصغیر کہلاتا ہے۔

اسم مکبّر

وہ اسم جس میں کسی شے کی بڑائی کا اظہار ہو اسم مکبّر کہلاتا ہے۔

اصل اسم	اسم تصغیر	اسم مکبّر
ڈَیر (پیٹ)	ڈَیرِئی (چھوٹا پیٹ)	ڈَیرَوْ (بڑا پیٹ)
سِشّ (سر)	سِشّوئی (چھوٹا سر)	سِشّلوْ (بڑا سر)
بَٹ (پتھر)	بَھٹُوئی (کنکر)	بَٹھا (بڑا پتھر)
کَھٹار (کٹار)	چُھر (چھوٹی کٹار)	کَھٹاروْ بڑی کٹار
ڈُنّوُلوْ (کچا مکان)	ڈُنّلِی (چھوٹا کمرہ)	ڈُنّو (بڑا کمرہ)
بَائِی (رسّی)	رَجوٹِی (چھوٹی رسّی)	رَجوٹوْ (رسا)
بَیتِھ (لکڑی کی تھالی)	ٹُرو (لکڑی کا پیالہ)	گُڈر (لکڑی کا تھال)

اصل اسم	اسم تصغیر	اسم مکبّر
ٹھگلوْ (باغ)	گُرزَین (باغیچہ)	ٹھگ بڑا امیدان باغ
پھچو (دُم)	پھچی (دُمچہ)	پھچو (دُم)
چھیلوْ (قمیض)	کُرتِیچ (چھوٹی قمیض)	کُرتنوْ (بڑی قمیض)
مُکھ چہرہ	مُکھٹِی (چھوٹا چہرہ)	مُکھمٹو (بڑا چہرہ)
دَر (دروازہ)	دَرِی (کھڑکی)	دَرَوچو (بڑا دروازہ)
کُوتوْ (چمڑے کا تھیلا)	کُوتِی (چھوٹا تھیلا)	اَمگیچ (بڑا تھیلا)
ٹُونَر (ہپ)	ٹُونَرِی (چھوٹی ہپ)	ٹُونَرو (بڑی ہپ)
بَلوش (پتھر کی ہنڈیا)	بَلوشِی (چھوٹی ہنڈیا)	بلوشوْ (بڑی ہنڈیا)
ٹُورَوْ (لکڑی کا تنا)	ٹُورِی (چھوٹا ٹکڑا)	ٹُورَوْ (بڑا ٹکڑا)
آشُ (منہ)	آنتِیئی (چھوٹا منہ)	آنتوَوْ (بڑا منہ)
اَچھولوْ (سوراخ)	اَچھونِی (چھوٹا سوراخ)	گوْم بڑا سوراخ

اسمِ حاصلِ مصدر

وہ لفظ جو کسی فعل کی کیفیت، اثر یا نتیجہ ظاہر کرے اسمِ حاصلِ مصدر کہلاتا ہے۔

بنانے کا قاعدہ ۱: مصدری علامت کو ہٹا کر بقیہ آخری رکن پر زَبر لگائیں اور "نِی" بڑھا دیں۔ جیسے: لِکھُن (لکھنا) سے لِکھنی (لکھائی)

بُنُن (بُننا) بُنِنی (بُنائی) ژَمُن (مارنا) ژَمنی (مار)

بِٹھُن	بِٹھنی	ہیچھُن	ہیچھنی
ہلنا/دھڑکنا	دھڑکن	سیکھنا	سکھائی
رَیُن	رَینی	اُچھُن	اُچھنی
کہنا	کہاوت	بھاگنا	بھاگ/دوڑ
چُکُن	چُکنی	کھیُن	کھینی
پودا لگانا	پودا لگانے کا عمل شجرکاری	کھانا	کھانے کا عمل
رَچھُن	پہرہ دینا	رَچھنی	پہرہ/پہرہ داری

دَجُن	دَجنی	دُجُن	دُجنی
جلنا	جلن	دھونا	دھلائی
پُیُن	پُینی	دِجُن	دِجنی
روشن کرنا	روشن کرنے کا عمل	گرنا	گراوٹ
اُتھیُن	اُتھنی	دَیُن	دِینی۔ دَنی
اٹھنا	اٹھان	دینا	دَین
مِشُن	مِشنی	پیُن	پینی
ملانا	ملاوٹ	پینا	پینے کا عمل
اُچھُن	اُچھنی	لَمُن	لَمنی
پہنچنا	پہنچ	پکڑنا	گرفت۔ پکڑ
تِکُن	تِکنی	بیُن	بینی
شیخی بگھارنا۔ تعریف کرنا	شیخی۔ تعریف	بیٹھنا	بیٹھک

سِیوءِک	سِینِی	سَروءِک	سَرنِی
سینا	سلائی	سلدنا	سُلائی
ہَنوءِک	سَینِی	بَنوءِک	بَینِنی
سونا	سونے کا عمل	پہننا	پہن
بَیوءِک	بَیینِی	گُنوءِک	گُننِی
ہل چلانا	ہل چلانے کا عمل	سوچنا	سوچ

قاعدہ ۲ : مرکب مصادر یا افعال کے آخری مصدر یا فعل کو ہٹا دینے سے اسم حاصل مصدر بنتا ہے۔

گاچ دَوءِک	گاچ	ناٹے تفوءِک	ناٹے
بیچنا	قیمت ۔ فروخت	کھیلنا	کھیل
گائے دَوءِک	گائے	شَوئں تفوءِک	شَوئں
گیت گانا	گیت	وار کرنا	وار

کنوء تفوءِک	کنوء	ہِیء تفوءِک	ہِیء
بلانا	بلاوا	دوڑنا	دوڑ
باٰن تفوءِک	باٰن	بھَر دَوءِک	بھَر
کاشت کرنا	کاشتکاری	اُڑنا	اُڑان
گَر تفوءِک	گَر	پھَر بَوءِک	پھَر
شادی کرنا	شادی	مڑنا ۔ گھومنا	گھومنے / مڑنے کا عمل

قاعدہ ۳ :- مصدر کی علامت کو ہٹا کر بقیہ آخری رکن پر زبر لگا کر "ار" بڑھا دینے سے اسم حاصل مصدر بنتا ہے۔

گِستومَوءِک	گِستمار	شَومَوءِک	شَومار
بے چین / بے قرار ہونا	بے قراری	تھکنا	تھکن
اُبینوبَوءِک	اُبینار	بَڑوبَوءِک	بَڑیار
بھوک لگنا	بھوک	بڑا بننا	بڑائی

بِشی تھوک	ثِشیار	جَرَدَیک	جَرِیار
نیکی کرنا	نیکی	بوڑھا ہونا	بڑھاپا
ہَلتَہ دَیک	ہَلتَار	پُشَشنوہَک	پُشَشنار
پیلا ہونا/پڑنا	پیلاہٹ	سُوجنا	سُوجن
مِلَلوہَک	مِلَار	شاَرتھوہَک	شاَر
خوبصورت ہونا	خوبصورتی	نشہ کرنا	نشہ کا عمل
تَرِشکُنوہَک	تَرِشکُنیار	تِتھوہَک	تَتِیار
صحت مند ہونا	صحت مندی	گرم کرنا	گرمی
نَنشوہَک	نَنشار	دَمجوہَک	دَمجار
گم ہونا/جانا	گمشدگی	تکلیف اٹھانا	تکلیف
تُھلیوہَک	تُھلیار	سِپُوجوہَک	سِپُویار
موٹا ہونا	موٹاپا	گھر کے افراد کی تعداد زیادہ ہونا	...... علی

قاعدہ ۷: بعض حاصل مصدر علامت مصدر کو ہٹا کر "ن" بڑھا دینے سے بنتے ہیں۔

دَجوہَک	دَجوَن	اُشوہَک	اُشاَرن
جلنا	جلن	قرض کرنا/لینا	مقروض
مرَدیک	مَارن	پھیروہَک	پھیرن
مرنا	موت	واپس کرنا	واپسی
سَلیوہَک	سَلیاَرن		
آزمانا	آزمائش		

چند بے قاعدہ اسما حاصل مصادر

ہشوہَک	ہشاَین	جاک بُوہَک	جُوک
جواب طلبی کرنا	جواب طلبی	درد ہونا	درد
نَنشوہَک	دبانا	نَدشَنی	دباؤ
بچھوہَک	مانگنا	بچھاتر	بھیک

چند متضاد کلمے

سُدَچوْ	اَدَچوْ	سُکَس	اَکَس
خوبصورت	بدصورت	ماہر	نادان
سُوَاش	اَوَاش	سُچِیمو	اَچِیمو
زرخیزی	بنجر	نیک	بدمعاش
سُگَاؤ	اَگَاؤ	سِبَوم	اَبَوم
صابر۔ شاکر	لالچی۔ حریص	سیدھی طرف	الٹی طرف
سُبَش	اَبَش	سِجَوانو	اَجَوانو
آسانی	رکاوٹ۔ مشکل	واقف	اجنبی
اَدَنَر	فراوانی	گوَنَر	قحط
سَوَین	دانا	اَدَین	ناداں

اسم صفت

وہ اسم جو کسی شے یا شخص کی تعریف یا وصف بیان کرے اسم صفت کہلاتا ہے۔ جس کی تعریف کی جائے اُسے موصوف کہتے ہیں۔ عام طور پر وصف موصوف سے پہلے آتا ہے جیسے: لَوَگوَ اَشپَو (تیز رفتار گھوڑا)

صفت کی چار قسمیں ہیں (۱) صفت ذاتی (۲) صفت نسبتی (۳) صفت عددی (۴) صفت مقداری

صفتِ ذاتی: ۔ صفت کا یہ درجہ کسی میں کسی صفت کا ہونا ظاہر کرتا ہے اس کے تین درجے ہیں۔ (۱) تفضیلِ نفسی (۲) تفضیلِ بعض (۳) تفضیلِ کُل

(ا) تفضیلِ نفسی: اَنُو بَال تیِنو ہَن (یہ لڑکا تیز ہے)

(ب) تفضیلِ بعض: یہ درجہ موصوف کی کسی دوسرے پر فضیلت ظاہر کرتا ہے جیسے: ۔ اَنُو بَال اَدَ بَلے جو تیِنو ہَن (یہ لڑکا اس لڑکے سے تیز ہے)

(ج) تفضیلِ کل: صفت کا وہ درجہ جس میں موصوف کو تمام پر فضیلت دی جاتی ہے۔

جیسے: اَنُوْ بَال سبے ژھُ بَلُوْ جُو تیلُوْ ہَن (یہ لڑکا تمام لڑکوں سے تیز ہے)

بنانے کا قاعدہ :- تفضیلِ نفسی: کسی شے یا شخص کا وصف موصوف کے بعد لگائیں

تفضیلِ بعض: موصوف کے بعد جس پر فضیلت ظاہر کرنی ہو اس شے یا شخص

کا نام اور اس کے بعد "جو" لگا کر جملہ مکمل کریں۔

تفضیلِ کُل: سب پر فضیلت ظاہر کرنے کے لئے تفضیلِ نفسی میں موصوف

کے بعد "بُٹُو جُو" (سب سے) لگائیں اور پھر اسم صفت کا اضافہ کریں۔

صفتِ نسبتی

وہ صفت جو کسی شخص یا چیز کی کسی دوسرے شخص یا چیز کے ساتھ تعلق

یا نسبت ظاہر کرے صفت نسبتی کہلاتی ہے۔ جیسے:

بَلَیُم بَابُوْ (لڑکے کا باپ) گُلکُیُم وَئی (کنوئیں کا پانی)

صفت نسبتی بنانے کے لئے اسم کے ساتھ "ئی" لگا دیں۔

صفت عددی: یہ وہ اسم ہے جس سے کسی اسم کی تعداد ظاہر ہوتی ہے

جس چیز کی تعداد ظاہر کی جائے اُسے معدود کہتے ہیں۔ شینا میں ہمیشہ

عدد کو معدود سے پہلے لگایا جاتا ہے۔ جیسے: سَت اَسمَانی (سات آسمان)

صفت عددی کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) عدد معیّن (۲) عدد غیر معیّن

عدد معیّن :- اس صفت میں کسی شے کی تعداد پوری اور صحیح دی جاتی ہے

مثلاً: بِی رُپَائے (بیس روپے) پَنْزِیُ مُلَاسے (پندرہ لڑکیاں)

عدد غیر معیّن: اس صفت میں کسی شے کی تعداد پوری طرح معلوم نہیں ہوتی

مثلاً: بَوْدَے جَک (بہت سے لوگ) آپُوْ کَوْم (کم کام)

بَٹے دِ شَے (ساری جگہیں) بَوْدَے جَیک ہَرکَوْن (بہت کچھ زیور)

آپُوْ سَنَا پُوْ گُلُوْ (تھوڑا کچھ اناج)

صفتِ مقداری

یہ صفت کسی شے کی مقدار کو ظاہر کرتی ہے۔ جیسے :- اَجَاک (اتنا)

بَوْدَوْ زیادہ (واحد) بَوْدَے (زیادہ جمع) آپُوْ (کم) آپَے (کم) جمع

آپُوْ جنیک (تھوڑا کچھ) بُوْدَوْ جنیک (بہت کچھ)

جنیک نے جنیک (کچھ نہ کچھ) اَجَا کُنْیک (اتنا سا)

اَیَا کُنیک (اتنا سا) اَچُوْ کُنیک (اتنا تھوڑا سا)

لُکک (تھوڑا سا) پُھلَک (ذرّہ بھر)

اعداد ذاتی اور اعداد ترتیبی کے لئے صفحہ ۱۲۴ دیکھیں۔

فعلِ رخصتی

جس میں کسی کام کے کرنے کی اجازت چاہی جائے اُسے رخصتی فعل کہتے ہیں

جیسے: مَٹ بُجُوءِک دَےْ (مجھے جانے دو)

بنانے کا قاعدہ: شِنا میں فعل رخصتی بنانے کے لئے مطلوبہ مصدر کے بعد مصدر "دَوءِک" (دینا) کا صیغہ فعل امر واحد حاضر "دَےْ" لگا دیں۔ مثلاً،

وَیوءِک دَےْ (آنے دے) رَیوءِک دَےْ (کہنے دے)

پَڑوءِک دَےْ (پڑھنے دے) بِھھوءِک دَےْ (ہلنے دے)

مثالیں

رَوْ کوْم تھے، شَوْمیدُن ساتک شُو تھوءِک دَےْ

وہ کام کر کے تھکا ہے تھوڑی دیر ستانے دے

چھاں بال ہن ڈُو نُک تُوبھوءِک دَا (جمع مخاطب)

بچے ہیں کچھ دیر کھیلنے دو (جمع)

رَنیسَٹ تُس گوْ نِیٹے بُجُوءِک نے دَے

اُسے تو کہیں جانے نہ دے

راتی لوا پھچِیس اسوْٹ سوءِک دَینا؟

رات بھر مچھر ہمیں سونے دیں گے کیا؟

شُدَا رِیوْٹ بوْس لِکھوکِ پَڑوءِک دَات

لڑکوں کو کافی لکھنے پڑھنے دو۔

مَٹ یَرےْ بیوءِک دَےْ مجھے پہلے بیٹھنے دے

مشق

چولہے میں آگ جلنے دو — وہ کسی کو بات کرنے نہیں دیتا تھا

اُس نے تمہیں پتہ چلنے نہ دیا ہوگا — مہمان کو خالی جانے نہ دینا

تجھے ہم کہنے دیتے ہیں — یہ قمیص مجھے واپس کرنے دو

اُسے روپیہ دینے دو — آج چھٹی ہے تو بچے کو گھومنے گھامنے دو

کیا میں اندر آسکتا ہوں؟ — مجھے اندر آنے دو۔ میں جاؤں؟

١۔ نیکں بوڑک ٢۔ اَدَنشو ٣۔ گچوۂ ٤۔ رکیر گار بوڑک

٥۔ مہ اَرَوٗ دیوڑک نمسا؟ ٦۔ مہ بجما؟

شچوڑک (لگنا) کا استعمال

اردو کے کسی ایسے جملے میں جس میں "لگا" یا "لگے" ہو تو شناؔ میں اصل مصدر کے بعد مصدر شچوڑک کا مطلوبہ صیغہ لگا دیا جاتا ہے۔ اس سے پہلے کہ ہم مثالیں دیں، "شچوڑک" کی گردان ماضی مطلق میں بناتے ہیں۔

مصدر	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
شچوڑک	شاتو	شاتے	شاتوا	شاتیت	شاتس	شاتیش
لگنا	وہ لگا	وہ لگے	تو لگا	تم لگے	میں لگا	ہم لگے

مثالیں

رَو اکو شا ہیوڑک شاتو — وہ اپنے تئیں ہنسے لگا

رِے گچِھ بے ہیوڑک شاتے — وہ مل کر چلنے لگے

تو جیاک کو منیکر شاتوا؟ — تو کس کام میں لگا؟

تھو کِنہ ہیوڑک شاتیت؟ — تم کیوں ہنسنے لگے؟

مہ کو منیر شاتس — میں کام میں لگا

بے پڑوڑک شاتیش — ہم پڑھنے لگے

مو سانتھِ لِکھوک شاتُن — میرا ساتھی لکھنے میں لگا ہے (ماضی قریب)

رِے چلبج کو منیر شاتیش — وہ صبح کام میں لگے تھے (ماضی بعید)

بلِے مدرسار پڑوڑک شاتینیں — لڑکے مدرسہ میں پڑھنے لگتے (استمراری)

بے لِکھوڑک شچی بنیوں — ہم لکھنے میں لگے ہوں گے۔ (شکیہ)

قریب و نزدیک

ایسے افعال جن سے یہ ظاہر ہو کہ کوئی کام عنقریب ہونے والا ہے تو ایسے فعلوں کو شینا میں "شتہ" (جلدی) اور فعل کے بعد "بَش" لگا دیتے ہیں

مثلاً: مَس اَنے کِتاب شتہ پھِش تھوئِک بَش ہَنُس

میں یہ کتاب جلدی ختم کیا چاہتا ہوں

بے شتہ جیپیر تَرس بوئِک بَش ہَنیس

ہم جلدی جیپ میں روانہ ہوا چاہتے ہیں۔

چپڑاسِس شتہ ٹیلِح بشوئِک بَش اَسُو اَکی تھو آ اِیت

چپڑاسی جلد گھنٹی بجایا چاہتا تھا ہی، آپ آ گئے

اَو رَگو لوڑو شتہ مرِ وئِک بَش اَسُو نے اگر بلیئن کھیئے مُتو

وہ بیمار جلد مرا چاہتا تھا پھر بھی (تاہم) دوا کھا کر بچ گیا

جہاز شتہ وِیوئِک بَش ہِیُن جہاز جلد ہی آیا چاہتا ہے۔

تھو ہیو ئِک شا چِت ہِیک تو — آپ اگر ہنسنے لگتے تو (شرطی)

مَر کَر گہ نَرے نے شچیش — میں کبھی بھی محتاج نہ ہو جاؤں (تمنائی)

رو تو ام گو مَیر شچوت — وہ اپنے کام میں لگے (مضارع)

بے شِینا سِچوئِک شاچون — ہم شینا سیکھنے لگیں گے (مستقبل)

تھو مو رِیو ر شاچِنت — آپ باتوں میں لگتے ہیں (حال)

اَو نشِح یِیوئِک شاچوت — ہوا چلنے لگے (امر)

رو وِیوئِک نے شاچوت — وہ آنے نہ لگے (نہی)

مشق

بچہ خود چلنے لگا ہے۔ پرندے اڑنے لگے۔ درخت جھومنے[1] لگے

ہم جوتے خریدنے لگے تھے۔ لڑکے پڑھنے لگے ہوں گے۔

وہ کپڑے[2] پہننے لگا ہے۔ شادی میں لوگ ناچنے لگے تھے

ہوا بھی چلنے لگی اور بارش بھی ہونے لگی۔ لڑکے شور مچانے لگتے ہیں

۱۔ لاک ملاک بوئِک ۲۔ گَر یِر

حرف

وہ کلمہ جو دوسرے کلموں کی غیر موجودگی میں کوئی معنی نہ رکھتا ہو حرف کہلاتا ہے۔ حرف کی کئی قسمیں ہیں۔ ذیل میں ان کا مختصر ذکر کیا جاتا ہے

۱۔ حروفِ جار دیکھئے صفحہ ۲۲

۲۔ حروفِ علت

۳۔ حروفِ عطف : وہ حروف جو دو جملوں یا اسموں کو ملاتے ہیں۔
جیسے : "مہ گہ تو" (میں اور تو) "تو گِیَ نے آ وہ" (تو جا کر پھر آ)
ان جملوں میں "گہ" اور "نے" حروفِ عطفہ ہیں۔

۴۔ حروفِ تردید : وہ حرف جو کسی بات کی تردید کے لئے بولا جائے۔ جیسے:

نَیئَہ	(نہیں)	نے تو	(نہیں تو / ورنہ)	نے	(نہیں)
یَہ	(نہیں)	نہ	(نہ)	پھَت تھے	(رہنے دو)

۵۔ حرفِ اضافت : دیکھئے صفحہ ۳۶

۶۔ حرفِ اعراض یا اضراب : حرفِ اعراض "بلکہ" کی جگہ شینا میں "بلکِن" رائج ہے۔

۷۔ حروفِ تاکید : وہ حرف جو امر میں تاکید اور زور پیدا کریں۔

شینا میں درجِ ذیل حروفِ تاکید مستعمل ہیں :۔

زرور	(ضرور)	ہنر	(صرف)		
بٹے	(سب)	کرتے گہ	(جب بھی۔ کبھی بھی)		

۷۔ حروفِ استثنا

وہ حروف جو ایک شے کو دوسری شے سے علاحدہ یا الگ ظاہر کریں

بلِے	(بغیر)	لیکن	(لیکن)		
مگم	مگر	واہجم	(مبادا)		

۸۔ حروفِ استدراک

وہ حروف جو کسی شک کی وضاحت اور شبہ کو دور کرنے کے لئے استعمال ہوں

البت	(البتہ)	لیکن	(لیکن)		
مگم	(مگر)	کیئہ تو	(کیونکہ)		

۹۔ حروفِ تنبیہ

وہ حروف جو کسی کو کسی چیز سے دور رکھنے اور ڈرانے کے لئے بولے جائیں

جیسے: ہوُں نوُ (خبردار) پَروُنح (سن)

پَچاَہ (دیکھ) گَنےُٗ (سوچ)

مِشٹوٗ/مِشٹِیح (اچھا/ابھی) مِشٹوٗبےٗ مَس گَہ توٗ چکَیم (اچھا! میں بھی تجھے دیکھونگا)

۱۰۔ حروف جزا/شرط

وہ حروف جو شرط و جزا کے لئے بولے جاتے ہیں۔

کَرۓ گَہ (جب تک) کَیہ توٗ (کیونکہ)

کَیہ تھَکَات (کیونکہ/چونکہ) اَکھَن (اگر)

اَکھَنا (اگر) کَیۓ کھِیٗن (جس/کس وقت/دم)

نَے توٗ (نہیں تو) یَا توٗ (یا تو)

اَیَسے کاٗر (اس لئے) اَیَسے کاریٗو (اس لئے)

۱۱۔ حروف خصوصیت

وہ حروف جو کسی اسم یا فعل سے لگ کر معنوں میں خصوصیت پیدا کریں۔

جیسے:۔

ہِنڈر (حرف) ہَر کوٗ (ہرکوئی) توٗ (تو) اَکَاکَوٗ (اکیلا) بَس (بس)

۱۲۔ حرف ندا

جو حروف کسی کو متوجہ کرنے یا بلانے کے لئے بولے جاتے ہیں۔

اَیَہ (اے) اَلَہ (ارے)

وَا (او۔ اے) اَیِح اے۔ اری (بیوی کیلئے)

سَا (اے بہن) ڑَا (اے بھائی)

کَیاوٗ (اے۔ او) اُو۔ ٹوٗا (چانٹو کو متوجہ کرنے کیلئے)

اللہ اور برگزیدہ مذہبی مشاہیر و اولیا کے ناموں کے ساتھ "یا" لگا کر ندا دی جاتی ہے۔ یا اللہ یا محمدؐ یا علیؑ

یا بَڑَوٗ پیرؒ یا غوثؒ یا حسینؑ یا امامؑ

۱۳۔ حرف ندبہ

وہ حروف جو کاش یا افسوس کے اظہار کے لئے بولے جاتے ہیں

ہَئ ہَئ (اے کاش) ہَئ (افسوس)

اُش (ہائے)

۱۴۔ حروفِ تعجب و انبساط

وہ حروف جو حیرت اور تعجب کے موقعے پر استعمال ہوتے ہیں۔

وَہ وَا (واہ واہ) اُشّ وَہ (اُف رے)

وَئی وَئی (واہ رے) مَرِیگا (مار دیا)

مَہ کھہ (مجھے کھا) بَیہِل بُو (شاباش)

شَبَش (شاباش) وَا ہِہ (کیا کہنا۔ واہ رے)

آہا (آہا) سُبحان اللہ ماشاءاللہ

۱۵۔ حروفِ ایجاب و قبول

وہ حروف جو "ہاں" کہنے کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں

اَوَہ (ہاں) اَوَہ نے (ہاں نا)

اَوَہ لا (ہاں رے) اَوَہ بی (ہاں ری)

مِشٹو بَم (اچھا) مِشٹے بَم (اچھی اچھا)

بَگُدِ مِشٹے (بہت اچھا) شَو (ہاں۔ اچھا) کیہ نے (کیوں نہیں) بَم مَوَرے (یہی بات)

چند مروجہ شِنا قسمیں

خُدائیکَن (بخدا۔ خدا کی قسم) مَٹ ٹھوکَ نے لائیجُوت (مجھے آرام نہ ملے)

قرآن سے شِس کھوت (قرآن سر کھائے) پِیار کَن (پیر کی قسم)

مَئی اِمان تھئی (میرا ایمان تیرا) دَبَن گَہ (سچ مچ)

سُوانچو گَہ (سچ مچ) دِی بِچوں ہُو نَہ (بچوں کی قسم)

پِیارئی گُلکھانیر جِیل دَجُوت (پیر کے چولہے میں جان جلے)

ہَگار نیر جیل دَجوت (آگ میں جان جلے) پھُپھُو شَیر وَئی دِجوت (مجھے پانی نہ ملے)

پِیارئی گلکھانے جَو نومیت بَیش (پیر کے چولہے (آگ) سے محروم رہوں)

بَیل بجُوت (نسل قطع ہو) کھُٹی کھَیش (عمر کم ہو جائے)

دِگرنے کھَیش (لمبی عمر نہ پاؤں) دَر دِجوت (نام و نشاں مٹے)

شیش نے بَیش (پھلوں پھولوں نہیں) رَسول پاکی ہُونَہ (پاک رسول کی قسم)

رَسول پاکئی شفاعتے جَو گچھو بَیش (رسول پاک کی شفاعت سے محروم رہوں)

تھوءِک (کرنا) کے مفاہیم

تھوءِک کے عام معنی کرنے کے ہیں۔ شِینا اس فعل کا استعمال مختلف صورتوں میں ہوتا ہے۔ ذیل میں تھوءِک کے استعمال کے مختلف مواقع اور معانی دیئے جاتے ہیں:

۱۔ عام بول چال میں: جَیک تھینُو ؟ کیا کرتے ہو؟

۲۔ صفت اور فعل کے ساتھ ملاکر فعل کی تمام صورتیں بنائی جاتی ہیں۔ جیسے

ہَئیم تھوءِک (دوڑنا) گَپ تھوءِک (فضول بولتے رہنا)

چُک تھوءِک (چپ کرنا) بَان تھوءِک (کاشت کرنا)

تَن تھوءِک (دانتوں سے کاٹنا) تَرن تھوءِک (گولی چلانا)

چِھن تھوءِک (ڈھیر لگانا) مِشٹھ تھوءِک (اچھا کرنا)

لِش تھوءِک (اپنے ساتھ لگالینا) پَھش تھوءِک (ختم کرنا)

ڈَک تھوءِک (ضرب لگانا/ٹکرانا) رَک تھوءِک (چاہنا)

۳۔ کسی زبان کا بولنا بھی "تھوءِک" کی مدد سے ظاہر کرتے ہیں۔ جیسے:

شِینا تھوءِک (شینا بولنا) اُردُو تھوءِک (اردو بولنا)

۴۔ روٹی پکانا: ٹکی تھوءِک، شا تھوءِک (سبزی چننا)

۵۔ بچّہ جننا: دِی تھوءِک (بیٹی جننا) پُچ تھوءِک (بیٹا جننا)

۶۔ کسی شخص کے قول کے بعد تھیگو لگاکر قول کا گفتگو کا اظہار کرنا۔ جیسے

رَوس "مہ بلہ کال دام" تھیگو۔ اس نے "میں سہ پہر کو آؤں گا" کہا

۷۔ اَلہ بِلا تھوءِک: ہدایت کرنا۔ ہَو تھوءِک (بلانا) ہَاڈ تھوءِک (جی کہنا)

۸۔ اردو "کر کے" کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: مس گوم تھے دام (میں کام کر کے آؤں گا)

۹۔ اردو "کہہ کرکے" معنوں میں مستعمل ہے۔ جیسے: رَو، مہ گاس تے، گَئو (وہ "میں گیا" کہہ کرکے، گیا)

رَو دُلم تھے، مہ وَتُس ("اسے لاؤں گا" کہہ کر، میں آیا)

۱۰۔ کسی بات کو وثوق سے کہنے کے لئے "تھے" لگتا ہے۔ جیسے :۔

(i) گِلتیَر شِرِیَ بَدَت تھے دَیواَ کوَرَاک اَسُو۔

گلگت میں شری بدت نام کا دیوزاد راجہ ایک تھا۔

(ii) یَیر تھے تُس تَوَم کوَم تھے، ہَو بَلَدِیٹ بُجَم تھے۔

پہلے (کرکے) یعنی اوّلیت دے کر) تو اپنا کام کرکے تب پولو کو جاؤں گا کہہ۔

(iii) رَوس تَوَم دِیجے کارِ تھے دَاپ تینے جو اَکی گَٹِھ تھَین

وہ اپنی بیٹی کے لئے جہیز ابھی سے ہی جمع کرتا ہے

۱۱۔ تھے (کرکے) متعلقات فعل کی حیثیت سے بھی استعمال ہوتا ہے۔

جَیک تھے (کس طرح) اَدَئے تھے اس طرح

کھَچَک تھے (خراب کرکے) مِشَٹُک تھے اچھی طرح

۱۲۔ حروف عطف میں مستعمل ہے۔ جیسے: کَیہ تھَگَات کیونکہ

جَیک تھَگَا تو (کیا کہا تو)

سوالیہ علامت

استفہامی حروف کی عدم موجودگی میں شِنا سوالیہ جملہ "آ" اور "و" پر ختم ہوتا ہے

گویا شِنا سوالیہ علامت ہی یہی ہے۔ مثلاً: تُو گَا ؟ (کیا تم گئے ؟)

تُس تھَینُو ؟ (کیا تم کرتے ہو؟) اَنُو بَار سُن تھَو رِک بَینُو ؟ کیا تم یہ بوجھ اٹھا سکتے ہو

کسی شِنا جملہ کو سوالیہ بنانے کے لئے اس کے آخری حرف پر جو عموماً

فعل ہوتا ہے "آ" یا "و" لگا دیں۔ جیسے: رَو وَایِی آ ؟ (کیا وہ آئے گا؟)

تُس خَتَک لِکھَنُو ؟ (تم خط لکھتے ہو کیا ؟) تُو رَوش بَینُو ؟ کیا تم غصہ ہوتے ہو؟

اَنُو بَال تھَی رَا اَہنَا ؟ (کیا یہ لڑکا تیرا بھائی ہے ؟)

اگر ایک ہی جملہ میں دو سوال ہوں تو سوالیہ علامت فاتمۃ اللفظ پہلے سوال پر

لگا دیں۔ تھَی مَالُو دَتُنا نے دَتُن ؟ (کیا تیرا باپ آیا ہے کہ نہیں آیا؟)

رَو بَیٹُو آ نے گَو ؟ (وہ بیٹھا کہ نہیں، گیا) ؟

تُس آ ؟ (کیا تو نے ؟) مَسَا آ ؟ (کیا میں نے ؟) رَوس آ ؟ (کیا اس نے ؟)

دیباچہ کا شِنا متن

کُنی شَل گہ دُبیو گہ پنزئی عیسوِیئر مہ اَنگریز ڈیشئے ساہِت یمو کی
پھیرہ اَنے اِلاکار آ اُسُس۔ اَئے کھنیر نہ آئن ہوٹلی اَسئے، نہ اَچا کنیک
گوٹی اَسئے نہ دِر ینئے مُلکو سیلا ینو کار اَدے سہولتی اَسئے کیئی اُش
بَلہ ہِن۔ اَئے پھیرار اَنے اِلاکائی جگو سادگی پیشی تو نے اَنے نواشی
شِنا باش پروجی مس اَنے باش سِچوک گنیگس۔ اَئے پھیرار مہ
دَرَیل تنگیر نیٹ گہ گاس تو نے آ پیک شِنا شلوک گِٹی تھے مہ
توم مُلکینیٹ گاس۔ جرمنی مجا مس چاکنیک اَنگریزد لِکھیتے شِنا باشی
کِتابے پڑینگس۔ اَئیم کِتابو مجا بو دے گلتیے گہ اَبشی بوک گیئے
اَنے باش سِچوک لائی گِران پیشیدی۔ اَئسے کار مہ نے گلتیٹ
آ اُس تا کہ مہ اَکی اَنے باش سِچم۔ مہ گلتیٹ تین بو سنٔ چار ڈم
وُتنس تو نے ہر پھیرہ دُدُو مانے جو بسکی آہن نے بِٹو نس۔

مہ جرمنی مجا اِندالوجی شعبائی ڈائریکٹر ہنس۔ مئی یونیورسٹیئر
ہندی، اُردو گہ فارسی پڑ رِیجِن۔ باشو گبوانئی اصولو جو سِچون بوک
گیئے مَٹ کِئے، نائی باشک سِچوک کِئے مجا ابش نے بِین۔ لیکن سونچو
رام تو اَنے شِنا باش اَیئے گِران باشک ہِن کہ کیئنچ کچاک گہ
تحقیق تھگات، تیسے مجا نا نا ابشی مز جھو بینیں۔ لیکن شکر ہِن
کہ مَٹ محمد امین ضیا پروفیسر بیتو سوملک لیدو گو س ہر ابشیر
مئی مدد تھے۔ شِنا سِچوک کِئے مجا مئی ہیو ولر لگیو۔ بھتو گیئے اَیئی
کمک بر شو مجا ضیاس مَٹ بودی جیک پون پیشر لگُن۔

مس محمد امین ضیائی شِنا شاعری دلچسپ کِتاب "سان"
پڑ لِگنس۔ رئیسی شایع نے بیتو کلام گہ نے کمک متے شاعرو
کلام مس جرمن باشی ترجما ساہِت جرمنی جو شایع تھوک بس
ہنس تو نے شِنا باشی بارہ اَنگ مکمل گہ گلتیو جو بری کتابک

لکھوئے کینیج شیچی ہنس۔ خدا اس میں مدد تھوت۔

میں ارادہ ہیدر شینا باش سیچوئک اکی نے بلکہ مُتے

انگریزو لکھیئے شینا گرمرو مقابلار انیک مکمل گہ صحیح گریمری

کتابک توم باشیر لکھوک ہین۔ انیسج مس کوم تھمس۔ کمک کھین

پھتو مس اے شایع تھم۔ اے کتاب معیاری سنوکیٹ ضروری

اشی کہ مس شینا باشیر تحقیق تھے انیسی گبونسی اصولی گہ گریمری

جو سیچون بم۔

مس شینا مجا ہنیک ایئ بیٹے چھاپ بلیتے کتابی پٹر لگینس

گینو لکھائی بھتی گہ مورکل تھوئک باشے مجا بودی فرق ہین۔ مس

ریئک نمس کہ لکھائی اے نے طریقس باشی بارنکیے شمٹوئک

دبین۔ اے نے پھیرار محمد امین ضیائی ترتیب دیتی نائی قاعدہ پٹرے

مٹ بودی شریار بلین کیئہ تو اے نے باش صحیح پڑو کیمے کالہ

رئیسی اے نے کوشش کامیاب ہین۔ چھیلے چھیلے باشو ساتھ تعلق

بوئک گہ نے باشو سکونک بوئک گیئ مس شینا باش لکھین،

پڑین گہ نے تھین ایئ بیٹے ٹرانسوٹ کناو تھمس کہ یس انو

رسم الخط، انی بسکو چے شینا حرفی گہ صوتی اشاریی اکواج تھین کیئ

اے نے کتابیر محمد امین ضیاس ترتیب دیگن۔

پروفیسر ڈاکٹر گیارگ بُدرُس

تلشپو ٹو ترکئی شلوکے

شرارتی گدھے کی کہانی

چل چل ایک مشاکی گوٹیر ترکنگ اسو تھی۔ تو نے اد گوٹیر اکی

اگلے زمانے میں ایک آدمی کے گھر میں ایک گدھا تھا، کہتے ہیں۔ اور اسی گھر میں ہی

ایک سونچی کُترک گہ انیدش تھی۔ کترس پائے تھئیگی۔ کھلری

ایک کُتیا بھی پالی گئی تھی، کہتے ہیں۔ کُتیا نے بچے دیئے۔ پلے

آ ایک باڑے بلتیو جدہ کری تمشہ تھوک، چھپوک گہ ترو کو ک شات

ذرا بڑے ہوئے تو بہت زیادہ تماشہ کرنے، کودنے اور اچھلنے لگے

اد مشا اپنی کھلرو سدچی بائے تمشہ پلشی بودو شرویجیس۔ تو نے

وہ آدمی ان پلّوں کے خوبصورت کھیل کود (کو) دیکھ کر بہت خوش ہوتا تھا۔ اور

توم ہت گئے رنوٹ ٹکی کھیرنیس، رنوج ہت کھاش تھیس۔

اپنے ہاتھ سے انہیں روٹی کھلاتا تھا، اُن پر ہاتھ پھیرتا تھا (چمکارتا)

ترکن سے توم ہیر اپنی کھلرو جو تو مس بودو کوم تھمس تھے

گدھے نے اپنے دل میں ان پلّوں سے تو میں زیادہ کام کرتا ہوں کہہ کر

گنتیگو۔ مگر اسپی دبون اپنی نوج بودی جاگ بین۔ مس گہ اش اپنی

سوچا۔ مگر ہمارا مالک ان پر زیادہ ہمدرد ہوتا ہے۔ میں بھی آج ان

کھلرو شری ترو کے کیہ نے دمس تھے، پھیچائی دودک لمیگو۔

پلّوں کی طرح اچھل کود کیوں نہ لگاؤں کہہ کر دولتیاں مارنے لگا۔

دبون سے یربے گوئن ترکنیج مجھارک سے سوا (سما) دگیس بٹی

مالک نے پہلے (ہوکر) کہیں گدھے پر کسی بھڑ نے ڈسا ہوگا

تھے، تمسنی تھیگو۔ مگر پھیتو رنیسیٹ ترکن سے تلشپو ٹیکی تھین تھے لیل

(کہہ کر) برداشت کیا۔ مگر بعد میں اُسے گدھا شرارت کرتا ہے (کہہ کر) معلوم

بلی تو ہو اسیم ٹھمک گئے کٹیگو۔ ترکنیٹ توم ترو گنے ہیچی نے آئے

ہوا تو تب ایک اچھے ڈنڈے سے مارا۔ گدھے کو اپنی اچھل کود یاد نہیں آئی۔

سُیچیمو مُجکسارئی چکاؤ

نیک لکڑہارے کا قصہ

اَیک مُجکسارہ نکئی چٹل گینِٹ گرِج توٗ بوٗدِی چھپش بےٗ خدائیٹ فریاد
ایک لکڑہارے کی کلہاڑی نالے میں گری تو زیادہ افسردہ ہو کر خدا کو فریاد
تھیگو۔ دبونا! مہ گہ منی چھال بلو رِزقی ڈوڑی گینِٹ گین تین مس جیک
کیا۔ اے مالک! میں اور میرے بال بچوں کے رزق کی ڈوری نالے میں گری ہے۔ اب میں کیا
ہتم۔ توٗ اکِی مٹ تھکو بو۔ تس نِرئیی ولیگات منی چٹل مٹ کوٗرن
کروں۔ تو ہی میرے لئے سہارا بن۔ تو رحم کرے گا تو میری کلہاڑی مجھے کہیں
لیبجی۔ خدا رئیسی رونائے پروڈ۔ گیئے جو سوٗنیلی چٹلک اکِی نکھتی توٗ نے
ملے گی۔ خدا نے اس کی فریاد سن لی۔ نالے سے سونے کی ایک کلہاڑی خود نکلی اور
موشوک وتو تموم چٹل ہرتھے۔ مُجکسارس نئے منی چٹل نش تھے نے ہر گگو
ایک آواز آئی اپنی کلہاڑی لے جا (کہکر) لکڑہارے نے یہ میری کلہاڑی نہیں ہے کہکر نہیں لے لی
گیئے جو نے اَیک روٗپی چٹلک نکھتی توٗ نے اَد موشو اکِی نے اعتقاو بلو
نالے سے پھر ایک چاندی کی کلہاڑی نکلی اور پھر وہی آواز ہی پھر بلند ہوئی
مُجکسارس نے نئے گرمنی نش تھے، نے، ویگو۔ اَیا کینٹ اَیک چماری چٹلک
لکڑہارے نے پھر یہ بھی میری نہیں دیکھکر نہیں اٹھائی۔ اتنے میں ایک لوہے کی کلہاڑی
نکھتی توٗ مُجکسارس گدم تھے، اَے ہن تھیگو۔ خدائیٹ مُجکسارئی ایمان دارِی
نکلی تو لکڑہارے نے جھپٹا مار کر اسے اٹھا لیا۔ خدا کو لکڑہارے کی ایمان داری
پسن وِتی توٗ موشوک وتو دہ اَنِی سوٗنی گہ رُپئی چٹلی تتی تھمیئی انعام ہن
پسند آئی اور پھر ایک آواز آئی یہ لے یہ سونے اور چاندی کی کلہاڑہ بہا تیری ایمانداری
کا انعام ہیں۔

بدن کے اعضا کے نام

حِکِرہ جاکہ	بال	بالوٗ	ایک بال
شِش	سر	کوٗن	کان
نِلاڈ	ماتھا	شک	گردن
شوٗٹوٗ	گلا	ڈوٗڈوٗ	خوراک کی نالی
اَچھیئے	آنکھیں	اَچھی	آنکھ
اَچھیپٹے	بپوٹے	کوٗمے	پلکیں
اَچھیکوٹے	بھنویں	نتوٗ	ناک
نتدولی	نتھنا	نتدولئے	نتھنے
ہروم	گال	ہاچم	رخسارہ
کونٹے مروڑے	لویں	اوٹھے	لب
دوٗنے	دانت	دوٗن	دانت (واحد)

ہَرَخ	مسوڑہ	جِپ	زبان
چھوم	ٹھوڑی	پھُننے	مونچھیں
دائیں	داڑھی	پچھو	کندھا
پھیلو	کندھا	پٹھ	پیٹھ
تیتیراؤ	سینہ	گتیپیاہم	بغل
شاکو	بازو	شپیع	کلائی
بکھنج	کہنی	اگوٹو	انگوٹھا
اگنج	انگلی	ہتہ تاؤ	ہتھیلی
گئے ٹاہنی	جوڑ	نواریے	ناخن
ڈاکھ	کمر	ڈیر	پیٹ
گونووو	ہنسلی کا جوڑ	لوٹوک	چوتڑ
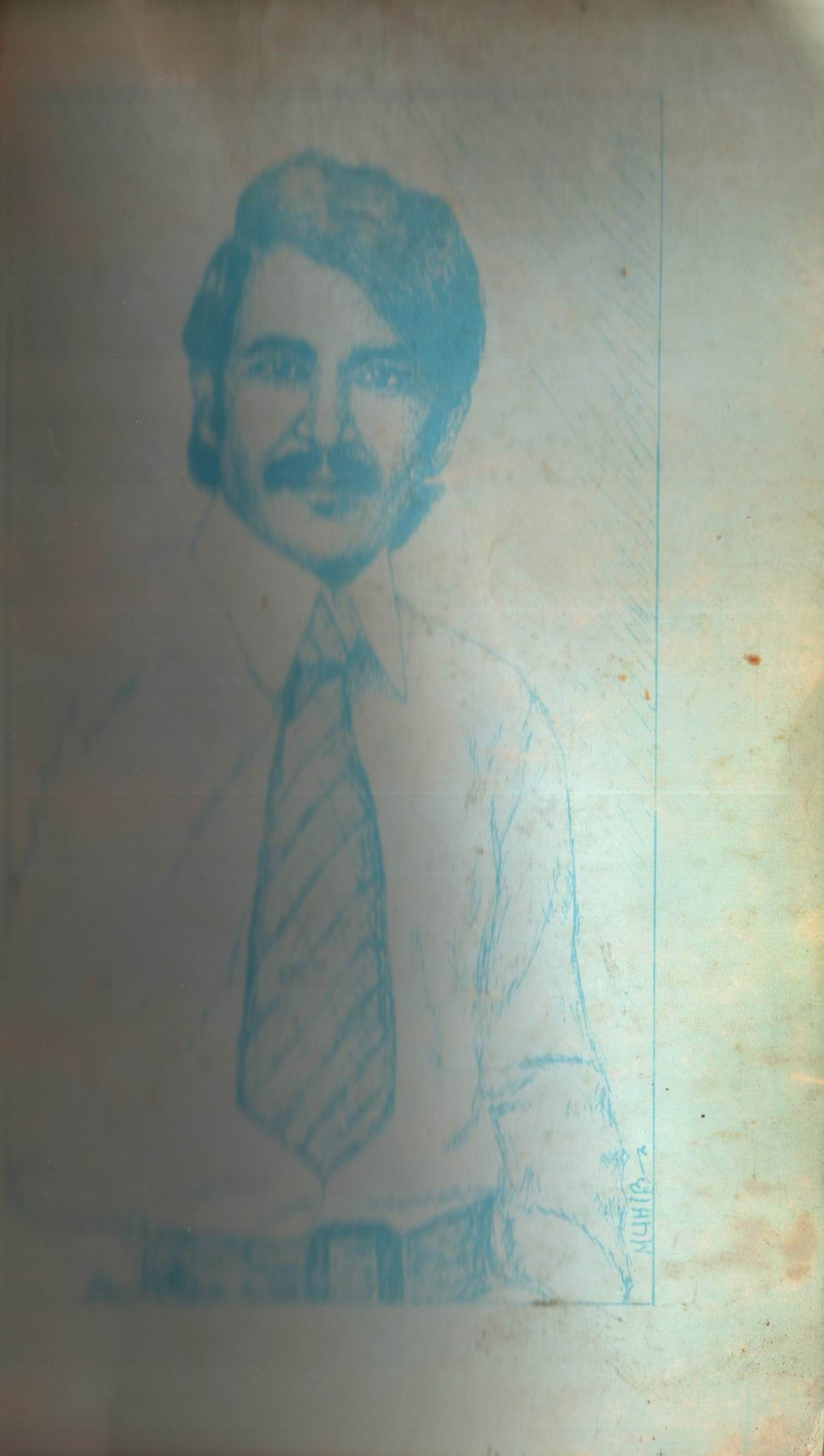
پھٹالو/پھٹالی	ران	پینے	مسل
کٹو	گھٹنہ	ڈونی	پنڈلی
گلوخو	ٹخنہ	کھوری	ایڑی
تلی	تلا	گان	ٹانگ
چوچے	پستان	تن	ناف
جٹ	بال	لوم	کلیجہ
ڈک	گردہ	چٹپی	انتڑی
اتہ لو	معدہ	باش	پھیپھڑہ
تھرنیع	لمبی آنت	مچھواچو	پیشاب دانی
کھنٹ	پہلو	ہت تنپیع	کندھا اور پیٹھ کے درمیان کا حصہ
پھونشکی	پہلو	گائی	بچہ دانی
ہیو	دل	متو	دماغ

مختلف رنگ

کُنو	کالا	کو ٹلیو	لال
جُت نِیلو	سبز	نِیلیو	نیلا
گُوارو	خودرنگ / بھورا	شِیو	سفید
ہَلپیڈو	پیلا	رِنیلو رونٹ	بنفشی
نَنسوارِم	نسواری	گلاپِم رونٹ	گلابی
گُنولِم رونٹ	فاختئی	یُوامِم رونٹ	کلیجی
مَسکہ رونٹ	مکھنی رنگ	کِنااُو	سیاہی مائل
لوٹلیاؤ	سرخ مائل	ہَلدااُو	ہلدی مائل
شیاشو	سفیدی مائل	رِنیلو مائو	نیلا مائل
کھر کُنو	بالکل کالا	ترم ترنٹ کو ٹلیو	تیز سرخ
دَنٹ رِنیلو	تیز نیلا	چنٹ ہلدِ ڈو	تیز پیلا
چُمک شِیو	بالکل سفید	ٹھپ گُوارو	تیز بھورا

کتاب بُودِم یَرِطی ہَیم تھے اَ اَنیو یَسکے شِلو کے گہ سِنا نَشرِم نَمونِئی اَنے کتابیر نے مِسیدیش۔ خُداس تھیگتُو سِنا شاعری گہ نَشرِم نَمونِئی دُو مُوئش چلدی شکلیر یا اَنے کتابم دُو مُوئش چھپائیر مِسیچن۔

پھشک